جادو پرکاش

یعنے جادو کے تماشے کی تیسری کتاب

کہ جسکے

دیکھنے سے عقل دنگ و حیران ہو متحیر و ششدر ہر انسان ہو

جب بھید اُسکا سمجھ مین آوے دل شگفتہ ہو باغ باغ ہو جاوے

جسکو

خوش فکر سحر تقریر کرنبی منشی غلام نبی صاحب ملازم ڈاکخانہ نبالہ نے

مرتب فرمایا

کیا خوب طلسم و لوح طلسم کو یکجا کیا ہے قفل و کلید کو باہم وصل دیا ہے

جو تماشا بیان کیا ہے۔ اُسکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے

سراپا دل بہلاؤ طیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی و ہنسانے کا وسیلہ ہے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ مین خوش وضعی چھپا

بار چہارم ماہ اکتوبر سنہ ۱۹۱۳ء

جادو پرکاش

نئے جادو کے تماشے کی نمبری کتاب

کہ جسکے

دیکھنے سے عقل دنگ و حیران ہو تحیر و ششدر ہر انسان ہو

جب بھید اسکا سمجھ مین آئے دل شگفتہ ہو بغ باغ ہو جائے

جسکو

خوش فکر سحر تقریر کرتبی منشی غلام نبی صاحب ملازم ڈاکخانہ بالانے .

مرتب فرمایا

کیا خوب طلسم و لوح طلسم کو یکجا کیا ہے قفل و کلید کو باہم وصل دیا ہے

جو تماشا بیان کیا ہے۔ اسکی توضیح کا بھی پوست کندہ اعلان کیا ہے

سراپا دل بہلاؤ طیب خاطر کا ذریعہ ہے خوش طبعی و ہنسانے کا وسیلہ ہے

باہتمام بابو منوہر لال بھارگو سپرنٹنڈنٹ

مطبع نامی منشی نولکشور لکھنؤ میں طبع ہوا چھپا

بارچہارم ماہ اکتوبر ۱۹۱۳ء

۴۰ ورق

بسم اللہ الرحمن الرحیم

کیونکر نہ کہون ثنا خدا کی
گر عقدہ زبان کو وا نہ کرتا
اور عقل نہ اسکو دیتا وہ گر
جب اُس کا عطیہ یون بجا ہو
کاغذ ہو زمین سیاہی دریا
اک شمہ نہ حمد کا بیان ہو
ہو جائے دو دم مین گرو کھلائے
ہر صوب کہین کہین ہے سایہ
خشکی ہے کہین کہین تری ہے
ہر جا ہو کرشمہ اک ہویدا
ایسے ہی عجائب اے غلامی

گفتار زبان کو عطا کی
بہرہ کا ہے کو کوئی بول سکتا
تو فن سے یہ کیسے ہوتا ہم
بہرہ کیسے کہ حمد کیا ادا ہو
قلمین ہون درخت سب ہویدا
گو حمد کنندہ سب جہان ہو
بھید اُس کا نہ کوئی جان پائے
ادنے کوئی کوئی اعلی پایہ
سو کمی کوئی شئے کوئی ہری ہے
کیا کیا ہے عجائبات پیدا
ہوتے ہین اُسی سے جادو اکی

حمد بے پایان و ثنائے لا انتہا اُس صانع قدرت کے لائق ہو کہ جسنے جہان کو ایک شجر طلسمات بنا کر طرح طرح کے عجائبات کے پھل پھول سے زیبا کیا۔ عقل کو باغبان بنایا تا کہ اسکی درستی اور پرورش کا ذمہ دار ہو۔ ایسی ایسی عجیب المخلوقات و حیرت خیز نباتات پیدا کین کہ عقل بھی چکر کھاتی ہو۔ آدمی کو اشرف المخلوقات بنا کر وہ باتین عطا کین کہ فرشتون کو خواب مین بھی میسر نہین۔ گو منتر۔ ٹوٹکہ۔ جادو۔ صنعت

وغیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد مین مگر ان سب کا منبع وہی ذات ہو۔ عقل باریک بین اور فہم رسا جسکے ذریعہ سے علم نادرات ایجاد ہوا اور ہوتا ہو اُسی قادر مطلق کی عطا ہین جسکی تعریف مین فاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی مین فرشتے خود عاجز رہے تو کیسے کہ یہ احقر العباد خاکی نژاد مسمّی بہ غلام نبی کیسے کچھ خامہ دمن دریدہ سے لکھے۔

حاشیہ نمبر اوّل بندہ ہیچمدان غلام نبی ساکن بورہ ملازم سفری ڈاکخانہ مؤلف رسالہ ہذا بخدمت حاجت شائقین و ناظرین عرض پرداز ہو کہ علم کیمیا اور علم طبعی کچھ ایسے ظاہر اجادو مین کہ اپنے عامل کو کارخانۂ قدرت کی عجیب سیر کرواتے ہین اور ایسے عجائبات دکھلاتے ہین کہ دل بے اختیار خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرشمون مین محو ذوق ہو جاتا ہو۔ در اصل ان دہ سال مین مجھے علم کیمیا اور طبعی کا شوق کیا اور خوب ہی اچھی طرح آنکو دیکھا بھالا۔ حکیم ارسطاطالیس کے تجربے۔ حکیم فیثاغورث کے تجربا انکو آزمایا۔ حکیم بو علی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا جسکو دیکھا پُر تاثیر دیکھا جسے آزمایا عجیب نظر آیا۔ ہماری کتاب کے دیکھنے والے بیشک یہ اعتراض کرینگے کہ حکماء مذکورہ بالا کے تجربات اسکو کہان سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزما سکا مگر ہمارا یہ قول اور ہمارا یہ کہنا آنکی تسلی کریگا کہ جو شخص کسی علم کا استاد مانا جاتا ہو اسکے تجربے جابجا اس فن کی کتاب مین مذکور ہوتے ہین حکمت مین طب کی کتابون مین بو علی سینا اور جالینوس کے نسخے بھرے پڑے ہین۔

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیمون سے تھا سکندر اعظم کا استاد و افلاطون کا شاگرد تھا عیسیٰ سے ۳۲۲ سال پہلے ۶۳ برس کی عمر مین مرا۔ فیثاغورث یونان کے فاضلون اور محققون سے تھا اسکی تصانیف علم طبعی مین بہت ہین۔ بو علی سینا یعنی ابو علی الحسین ابن سینا یہ بڑا حکیم گذرا ہو اسکی مختلف تصانیف قریب ۱۰۰ کے ہین ۱۰۳۷ء مین ۵۸ برس کی عمر مین مرا اور ہمدان علاقہ فارس مین مدفون ہوا۔

وغیرہ وغیرہ آدمی کی ایجاد مین گران سب کا منبع وہی ذات ہی - عقل باریک بین اور فہم رسا جسکے ذریعہ سے علم نادرات ایجاد ہوا اور ہوتا ہی اُسی قادر مطلق کی عطا ہین جسکی تعریف مین فاضل جہان اور جسکی حمد گوئی اور ثنا خوانی مین فرشتے خود عاجز رہے تو کیسے کہ یہ احقر العباد خاکی نژاد مسمی بہ غلام نبی کیسے کچھ خامہ زنی درین رہ سکے -

حاشیہ نمبر اول بندہ ہیچمدان غلام نبی ساکن بودہانہ ملازم سفری ڈاکخانہ مؤلف رسالہ ہذا بخدمت جملہ شائقین و ناظرین عرض پرداز ہی کہ علم کیمیا اور علم طبی کچھ ایسے ظاہر اجادو ہین کہ اپنے عامل کو کارخانہ قدرت کی عجیب سیر کرواتے ہین اور ایسے عجائبات دکھلاتے ہین کہ دل بے اختیار خود بخود قدرت کاملہ کے حیرت انگیز کرشمون مین محو ذوق ہو جاتا ہی - دراصل ان دو سال مین مجھے علم کیمیا اور طبی کا شوق کیا اور خوب ہی اچھی طرح انکو دیکھا بھالا - حکیم ارسطاطالیس کے تجربے - حکیم فیثاغورث کے تجربے انکو آزمایا - حکیم بو علی سینا کے مسائل طبیہ کا تجربہ کیا جسکو دیکھا بہ تاثیر دیکھا جسے آزمایا عجیب لطف پایا - ہماری کتاب کے دیکھنے والے بیشک یہ اعتراض کرینگے کہ حکماء مذکورہ بالا کے تجربات اسکو کہان سے ہاتھ لگے اور کیونکر آزما سکا مگر ہمارا یہ قول اور ہمارا یہ کہنا انکی تسلی کردیگا کہ جو شخص کسی علم کا استاد مانا جاتا ہی اسکے تجربے جابجا اس فن کی کتاب مین مذکور ہوتے ہین حکمت مین طب کی کتابون مین بو علی سینا اور جالینوس کے نسخے بھرے پڑے ہین -

حاشیہ نمبر دوم ارسطاطالیس یونان کے نہایت مشہور حکیمون سے تھا سکندر اعظم کا استاد و افلاطون کا شاگرد تھا عیسیٰ سے ۳۲۲ سال پہلے ۶۲ برس کی عمر مین مرا - فیثاغورث یونان کے فاضلون اور محققون سے تھا اسکی تصانیف علم طبی مین بہت ہین - بو علی سینا یعنی بو علی الحسین ابن سینا بڑا حکیم گذرا ہی اسکی مختلف تصانیف قریب ۴۰ کے ہین [illegible] مین ۵۸ برس کی عمر مین مرا اور ہمدان علاقہ فارس مین مدفون ہوا -

علم طبی مین ارسطاطالیس اور افلاطون کے مسائل جابجا مذکور ہین - علم حیوانات مین حکیم بلیناس کے تجربے درج ہین غرضکہ جس کتاب کو دیکھیے انھین قدیم استادون کے جواہرات چمکتے ہین - لہذا مجھے بھی ان موجدین کمالات کے نسخون کو چن چن کر آزمایا گو اس عرصے مین کسی نے ہکوٹ اور بازیگر کہا - کسی نے بہان متی اور مداری بتلایا - اور کسی نے ہوس جانا کسی نے بجز کیا سمجھا مگر یہان کچھ اور ہی مدنظر تھا - دل کو کچھ اور ہی چاٹ لگی ہوئی تھی اور ہمارا جانا ہوا تھا کہ لوگون نے اسی طرح پہلے استادون پر الزام لگا کر کیا کیا نہ کیا - لقمان حکیم کو پہاڑ سے گروایا - سقراط کو زہر دلوایا اور حکیم بلیناس کو جاسوس بتا کر قید کروایا مگر وہ اپنے ارادون پر ثابت قدم رہکر باعث شہرت و موجد ایجادات ہوئے جنسے ایک عالم فیضیاب ہو رہا ہی - ہم آخر مین العاقل تکفیہ الاشارہ کو مدنظر رکھکر یہ کہنا مناسب سمجھتے ہین کہ شعر

اگر صد باب حکمت پیش نادان	بخواند آیدش بازیچہ در گوش

افلاطون ایتھنز دارالخلافہ یونان کا رہنے والا تھا سقراط کا شاگرد تھا نہایت مشہور حکیم ہوا ہی ۸۰ برس کی عمر مین عیسیٰ سے ۳۴۸ سال پہلے مرا -

حکیم بلیناس مصنف کتاب خواص کا ہی جسمین حیوانات اور نباتات کے اجزا کا خواص ہی اس پر جاسوسی کی تہمت لگائی گئی تھی اور چند عرصہ تک قید کیا گیا تھا -

لقمان باشندہ یونان ایک نامی فصیح و بلیغ ہوا ہی اسکے قولون اور حکایتون نے وحشیون اور ظالمون کو انسان بنایا عیسیٰ سے تقریباً ۶۰۰ برس پہلے ہوا آخرش مقام ولفی مین لامذہبی کے الزام سے پہاڑ پر سے گرا کر مارا گیا -

سقراط نوع انسان کا خیرخواہ اور رہبر تھا ایتھنز مین پیدا ہوا عیسیٰ سے ۴۰۰ برس پہلے بدعت کے الزام مین زہر دیکر مارا گیا -

سبب تالیف کتاب ہذا

یہ کتاب ہمارے پانچ سال کے تجربات کا نتیجہ ہے۔ ان نادر تجربات کے آزمانے کے لیے نہ مجھے رات کو رات سمجھا اور نہ دن کو دن۔ ہر وقت دل کو یہی لگی تھی کہ کوئی اور بھی عمدہ نسخہ ہاتھ لگے اور اسی خیال کہ عجائب شعبدے دیکھنے میں آویں۔ رات ہوئی تو شعبدات یا روآتش آزماتے ہیں دن ہوا تو علم نظر بندی ہپناٹزم کی مشق کرتے ہیں غرضکہ رفتہ رفتہ اس فن کو ایسا سیکھا کہ کمال کر دکھایا۔ طلسمات و شعبدات کو ایسا رواں کیا کہ بڑے سے بڑا تماشا کھیل نظر آیا۔ قفل وسواسی یعنی گورکھ دھندے میں دماغ کھپایا کہ خود چابی بنگئے الغرض ایک مدت اسی علم اندرجال میں صرف کر کے ہندوستان کے علم عجائبات کا ثبوت دیا قصے اور کہانیوں میں جو عجیب ذکر سنا کرتے تھے بالمشاہدہ دیکھے۔ جن تماشوں کو آزمایا اور صحیح پایا ان کو ایک کتاب میں درج کیا اور رفتہ رفتہ اسی طرح یہ ایک مجموعہ ہو گیا۔ اب بسبب ارشاد لالہ نحورام ساکن موضع بڑاپنڈ ضلع جالندھر و لالہ منشی رام ساکن لودیانہ کے اس احقر العباد غلام نبی ملازم سفری ڈاکخانہ انبالہ متوطن شہر لودیانہ نے اس کتاب کو جو عرصہ سال میں یکجا مجموعہ ہوگئی تھی ترتیب وار درج کیا اور اجازت طبع دی کہ اور ہندوستانی بھائی بھی سیر حظ اٹھاویں اور بندہ کو دعائے خیر سے یاد فرماویں۔ اگر کہیں سہو یا غلطی ہو تو عالی حوصلگی کو کار فرما کر درگذر کریں کہ ع زخردان خطا و از بزرگان عطا ۔

تمسخرات

جسقدر تماشے اور انگریزی شعبدہ اور طلسم فرنگ و بنگالہ وغیرہ ہوتے ہیں سب کا منشا تماشائیوں کی طبیعت کو خوش کرنا اور شائقین کو حظ دلانا ہوتا ہے اکثر دیکھا گیا ہے کہ تھیٹروں اور تماشا گاہوں میں ہنسی اور دل لگی کے لئے طرح طرح کی نقلیں اور سوانگ دکھلائے جاتے ہیں اور بعض کہاوتیں ایسی ہوتی ہیں کہ جن کو سنکر بڑا تعجب پیدا ہوتا ہے مگر جب کر دکھاتے ہیں تو ہنسی آتی ہے اور طبیعت کو ایک گونہ باعث خوشی کا ہوتا ہے لہذا سب سے اول شروع اس کتاب کا ایسے چند تمسخرات سے کرتے ہیں اور کاغذ کو اپنے زیب ارقام سے جلوہ افروز کرتے ہیں۔

اول

(گفتگو) دریا میں کھیلوں کی بوری کھولدو ہم ان میں سے ایک کھیل جانے نہ دینگے اب دیکھئے کہ اس گفتگو کو سنکر ہر ایک شخص بڑا تعجب مان جاوے گا کہ کیونکر شخص دریا میں اسقدر بہتی ہوئی کھیلوں کو ہاتھ سے روک رکھیگا اور ایک بھی کھیل

نہ جانے دے گا - الغرض جب پوچھا گیا تو معلوم ہوا رفشام یعنی ہم ایک کھیل کو نہ جانے دینگے - باقی خواہ سب چلی جاویں -

دیگر

ایک روز میرے ایک دوست نے باتوں باتوں میں مجھ سے ہنس کر کہا کہ ہم رومال کو طاق میں بچھا کر سو سکتے ہیں مجھے بڑا تعجب ہوا کہ یہ طاق ذرا سی جگہ میں کیونکر سو جاوے گا جب اُس سے پوچھا گیا تو وہ ہنسا اور کہا کہ میں ایسے ہی جادو والا ہوں میں جس قدر پوچھتا تھا وہ اُسی قدر ہنسی میں ٹال دیتا تھا آخر ش جب میں نے یہ کہا کہ یا تو مجھے بتلا دو ورنہ بس آگے کو تمہاری ہماری ملاقات منقطع یہ سنکر اُسنے جواب دیا کہ آپ کیا جناب در گزرئیے تو سنئے کہ فقرہ کا میرا مطلب یہ ہو کہ میں رومال کو طاق میں رکھکر سو جاتا ہوں یہ نہیں کہا کہ میں خود طاق میں سو سکتا ہوں بلکہ رومال کو طاق میں رکھکر سو سکتا ہوں سو یہ کون بڑی بات ہو -

دیگر

ہم دن کو تارے دکھلا سکتے ہیں

جب کوئی شخص کہے کہ اچھا ہمیں دن میں تارے دکھلاؤ تو تم وہ ستارے جو چپل کے بنے ہوتے ہیں اور جو ٹوپی جوتے وغیرہ میں کار آمد ہوتے ہیں دکھلا دو اگر وہ کہے کہ ہم کو یہ نہیں آسمان کے تارے دکھلاؤ تو تم یہ جواب دو کہ ہم نے تو ستارے کہے تھے یہ نہیں کہا تھا کہ آسمان کے تارے دکھلا دینگے -

دیگر

کوزہ مصری کی ڈلی یا بادام وغیرہ کسی پھل کی گری نکال کر میز پر رکھدو اور چند عدد مختلف اقسام کی ٹوپیاں بھی اسی میز پر رکھدو اب تم سب کے روبرو وہ ڈلی مصری کی یا بادام کا مغز اپنے منہ میں ڈالو اور لوگوں سے پوچھو کہ بتلاؤ کون سی

ٹوپی کے نیچے ڈلی یا مغز نکلے لوگ متعجب ہوں گے کہ کیونکر منہ میں سے شے ٹوپی کے نیچے آ جاوے گی جس وقت کوئی حاضرین جلسہ کسی ٹوپی کی طرف اشارہ کرے کہ اس ٹوپی کے نیچے وہ شے آ جاوے تو تم اُس ٹوپی کو اٹھا کر سر کے اوپر رکھ لو اور کہو کہ دیکھو وہ شے ٹوپی کے نیچے ہو گو منہ میں ہو -

دیگر

اُلّا مخول

کسی لڑکے سے کہو کہ آؤ ہم تم کو اُڑا دیں اور آسمان کی سیر عجیب کرا دیں کہ تم حیران رہ جاؤ - پھر اُسکے بازوؤں کو بالکل سیدھا پھیلا کر ایک لکڑی باندھ دو اور تب اسکی (لکڑی - بازو) دھوتی کھول دو اب وہ کچھ نہیں کر سکتا کیونکہ دونوں ہاتھ بندھے ہوئے ہیں - بس شرم کے مارے وہ چو طرفہ بھاگتا پھرے گا اُسوقت اُس سے کہو کہ کیوں دیکھی آسمان کی عجیب سیر

دیگر

تاش کا مخول

چار دون غلام میز پر رکھ دو اور کہو کہ دیکھئے جناب یہ چار شخص ہمارے پاس نوکری کرنے آئے ہیں مگر ہم صرف دو کو نوکر رکھینگے اور دو باقی کو نکال دینگے کیونکہ یہ از روئے حکمت ناقابل ہیں - اگر کوئی حاضرین دریافت کرے کہ ان میں کیا عیب ہو تو تم جواب دو کہ ان دونوں کے ایک ایک آنکھ ہو یعنی یہ کانے ہیں اور ایک چشم آدمی بڑا فتنہ پرداز ہوتا ہو یہ سنکر سب ہنس پڑینگے در حقیقت تاش میں دو غلاموں کے چہرے یک چشمی ہوتے ہیں -

دیگر

اپنے سر پر ایک چوبی پیالہ رکھکر اوپر سے مضبوط ٹوپی اوڑھ لو پھر سب کے روبرو

جلدی سے ٹوپی اٹھا کر کھولو تو چوہیا نکل بھاگے گی تب تم کود کر دوڑ کر اسے چھوڑ کر حیرت سے بھاگتی ہوئی چوہیا کو دیکھو اور سر کو خوب ملو اور ڈر گئی کی سی شکل بناؤ

دیگر

جادو کا تماشا دودھ پینا

میز پر ایک گلاس دودھ سے بھر کر رکھو اور اوپر سے ایک موٹا کاغذ دیکر ڈھک دو پھر حاضرین سے یہ کہو کہ آپ میں کوئی شخص ایسا بھی ہے کہ بغیر کاغذ اپنے ہاتھ سے اٹھانے کے دودھ پی جاوے یہ سنکر سب لوگ متعجب ہوں گے اور میں امید کرتا ہوں کہ سب ہی کہینگے کہ ہم نہیں پی سکتے۔ تب تم میز کے نیچے بیٹھ کر اور منھ کو میز سے لگا کر جنبش کرو جیسا کہ دودھ پینے کے وقت آواز آتی ہو اور پھر یہ کہو کہ لو جناب دودھ پی لیا۔ جب کوئی شخص دیکھنے آوے کہ آیا درحقیقت دودھ پیا گیا ہے یا کہ نہیں اور کاغذ دیکھنے کے واسطے اٹھاوے تو تم فوراً دودھ کو اٹھا کر پی جاؤ اور ہنسکر کہو کہ دیکھا جناب ہم نے اپنے ہاتھ سے کاغذ نہیں اٹھایا اور دودھ پی لیا۔

دیگر

ٹوپی سر سے از خود اتر جاوے

گول ٹوپی جیسے بنگالی اوڑھتے ہیں اپنے سر پر رکھ لو مگر ڈوری سے اسکا ایک سرا اپنے چوٹی سے باندھ کر ٹانک دو اب اگر تم آگے کو سر جھکاؤ تو وہ از خود اتر کر نیچے گر پڑیگی۔

دیگر

کاغذ کے اوپر بیٹھا کر کیا چیز ہے

کسی اپنے دوست سے کہو کہ تم ایک کاغذ کا ایک ٹکڑا اپنے پاؤں کے نیچے دبا لو

ہم بتا دینگے کہ اس پر کیا ہے جس وقت وہ شخص کاغذ کے ٹکڑے پر کچھ لکھ کر اپنے پاؤں کے تلے دبا کر کھڑا ہو جاوے تو تم اس سے کہو کہ لو اب ہم بتاتے ہیں کہ اس تمہارے پاؤں کے تلے والے پر جو کیا ہے اور جب وہ کہے کہ اچھا بتلاؤ تو اسوقت تم یہ کہو کہ اس کاغذ پر آپ کھڑے ہو اور بیشک درست ہے کیونکہ وہ شخص اوپر کھڑا ہو۔

دیگر

کوئی شخص نہ کر سکا

کسی شخص سے کہو کہ بھلا میاں ہم آپ کو ایک روپیہ دینگے اگر آپ آدھ سیر دودھ پی کر پیچھے سے ایک بتاشہ یا مصری کی ایک ڈلی کھالو۔ یہ سنکر وہ فوراً بول اٹھے گا کہ یہ کون مشکل ہے جس وقت وہ دودھ پی چکے اور بتاشہ کھانے لگے تو تم کہو کہ دیکھو جو ہمارا اقرار ہے وہ پورا کرنا ہوگا یعنی پیچھے سے اٹھی جوتیوں سے بتاشہ کھانا ہوگا ورنہ ہمارا سب دودھ کا دام ادا کرو یہ سنکر سب لوگ ہنس پڑینگے۔

دیگر

گرم کر کے چھری لگانا

آپ کسی دوست سے کہو کہ میں ایسا منتر یاد ہے کہ چھری کو گرم کر کے گوشت میں چلاتے نہیں گھسو سکتے ہیں جب تمہارا دوست کہے کہ اچھا لگاؤ تو تم ایک چھری کو آگ میں خوب گرم کرو اور پھر بکری کا گوشت لیکر اسمیں گھسو دو اگر وہ شخص کہے کہ تم نے کیوں نہیں لگائی تو آپ یہ جواب دو کہ میں نے گوشت کا نام لیا تھا یہ نہیں کہا کہ اپنے ہاتھ میں لگاؤنگا

دیگر

کام جو ختم نہ ہو

ایک شخص سے کہو کہ ایک کام ہمارا کر دو ہم آپ کو ا ر دینگے جب وہ راضی ہو جاوے تو تم کاغذ کا ایک ٹکڑا اُسے دیدو اور کہو کہ اسے باہر پھینک دو جس وقت وہ شخص اُس ٹکڑے کو باہر ڈال کر آوے تو تم ایک اور ٹکڑا ویسا ہی اُسے دیدو جب اُسے بھی ڈال رہوے تو ایک اور دیدو غرضکہ تھوڑی دیر ایسا ہی کرو تو اُسے معلوم ہو جاوے گا کہ یہ ہنسی ہے اور قائل ہو جاوے گا کہ فی الحقیقت یہ کام مجھ سے پورا نہیں ہو سکیگا۔

دیگر

دریا پر چلنا

جس روز دریا میں طغیانی آوے تو اپنے دوستوں سے کہو کہ آج ہم سب کے روبرو باوجود اسقدر طغیانی کے دریا پر چلینگے۔ یہ سنکر لوگ متعجب ہونگے کہ کیا یہ ڈوبینگے نہیں کیونکہ بغیر تیرنے کے آدمی ڈوب جاتا ہے غرض کہ کسی وقت تم اپنے دوستوں کو ہمراہ لیکر سیر کر کے دریا سے لوٹ آؤ اگر کوئی کہے کہ آپ تو کہتے تھے کہ ہم دریا پر چلینگے تو جواب دو کہ دریا پر سے تو آرہے ہیں (کیونکہ دریا پر چلینگے) سے یہ مراد محاورہ میں ہے کہ - دریا کو جاوینگے۔

دیگر

کسی بے وقوف آدمی سے کہو کہ اٹھو تمہارے منہ پر زنبور نے ڈنگ مارا اور تمام چہرہ ورم کر گیا ہے جب وہ کہے کہ ہاں تب تم اُسے آتشی آئینہ قلعی کیا ہوا دکھا دو کچھ عجب نہیں کہ وہ کو رخ دیکھ حیران ہو اور گھبرا جاوے۔

دیگر

نظربندی غول

جب تم دو چار عدد کرتب کر چکو اور سب حاضرین جلسہ کی نظر تم پر ہو اور ہر ایک اہل جلسہ تمہاری طرف خوب غور سے تاکتا ہو تو اُس وقت تم ایک تھیلی چھوٹی سی لیکر اُس میں ایک روپیہ ڈال دو اور سب سے کہو کہ دیکھو یہ روپیہ اسمیں سے غائب ہوتا ہے یہ کہکر کہو کہ پھینک ایک۔ پھینک دو اور پھینک سو تین اور ساتھ ہی خالی ہاتھ بند کئے ہوئے کیسہ میں ڈالو یا جیب میں ڈالو مگر اسطرح پر کہ سب کو یہ ظن ہو کہ تمنے وہ روپیہ اپنی جیب میں ڈالا ہے جو وقت کوئی شخص کہے کہ میاں روپیہ غائب کیا کروگے وہ تو تم اپنے ہاتھ سے جیب میں ڈال گئے۔ تب تم فوراً اُس تھیلی کو الٹ دو جسمیں سے کہ روپیہ گر پڑیگا اُسوقت اُنسے کہو کہ وہ صاحب خوب نظر بڑی تیز ہے ماشاء اللہ ہو تو لال بو جھکڑ۔

دیگر

شراب کا روپیہ بنجاوے

تم ایک گلاس میں قدرے شراب ڈالکر پی جاؤ اور پھر منہ پوچھنے کو رومال نکالنے کے بہانے سے رومال نکالتے ہوئے ساتھ ہی ایک روپیہ نکال لو اور منہ رومال سے پوچھتے وقت وہ روپیہ منہ میں ڈال جاؤ مگر آہستہ سے پھر حیرت انگیز نگاہ سے ہر طرف دیکھو اور کہو کہ کیوں صاحبو میں نے شراب پی ہے یا کہ روپیہ سب کہینگے کہ آپ نے شراب پی ہے تب تم کہو کہ وہ شراب میرے منہ میں روپیہ بنگئی ہے اور یہ کہتے ہی وہ روپیہ باہر اگل دو یہ دیکھکر سب حیران ہو جاینگے۔

دیگر

ایک ہاتھ کی شے دوسرے ہاتھ میں چلی جاوے

تم اپنے ایک ہاتھ میں کوئی شے مثل روپیہ یا کوئی ایسی ہی شے اور

اسمین بھی سب جلینگے۔

دیگر

جب دیوالی مین ۳ یا ۴ روز باقی ہون تو تم ایک روز باتون باتون مین کسی اپنے دوست سے یہ کہو کہ ہماری اگن دیوتا سدھ ہے ہم جب چاہین رات کو ہر طرف جدھر دیکھو چراغ ہی چراغ کر دکھلا دین جب وہ کہے کہ ہمین دکھلاؤ تو دو ایک روز اُسے ٹالتے رہو اور جس رات کو دوالی ہو اُسے ہمراہ بازار لیجاؤ اور سب طرف چراغ دکھلا کر اپنی بات یاد دلاؤ مین اُمید کرتا ہون کہ وہ بہت ہنسیگا۔

آغاز تماشیجات

اب ہم اول اس بات کا ذکر زیادہ مناسب سمجھتے ہین کہ تماشہ کرنے مین کن باتون کی احتیاط چاہیے اور کتنے آدمی مدد کیواسطے ہوتے چاہیین اور پوشاک کس قسم کی پہننی مناسب ہوگی کیا بندوبست کرنا زیادہ اہم ہین۔

مکان اور اشیا

جس مکان مین تماشہ جادوگری کرنا ہو اس مکان کو اسطرح کا ہونا ؤ کہ صرف ایک لمبا سا دالان ہو اور وہ دالان ڈھلوان ہو یعنی پیچھے سے اونچا اور آگے سے نیچا اور گہرا اتنا ہو کہ سب ناظرین خوب دیکھ سکین اور کوئی اس امر کا شاکی نہ رہے کہ مجھے نظر نہین آیا بلکہ ہر قسم کے پانی کا بھی بندوبست پورا پورا ہونا واجب ہو یعنی ہندو کا پانی الگ مسلمانون کا الگ اور سوڈا واٹر بھی ہونا لازم ہو کیونکہ جسقدر سامان آرام ہوگا اور تماشہ مین آرام پاوینگے اسی قدر دن بدن خالقون کی کثرت ہوگی روشنی کے واسطے عمدہ عمدہ فانوس اور طرحدار لیمپ مختلف وضع کی ہانڈیان کچھ سادہ کچھ مختلف رنگ ہون اور دو چار گلدستہ موقع موقع سے بجے ہون۔ طرح طرح کے پردہ جہان جہان مناسب ہون

پکڑ لو اور ایک میز کے پاس کھڑے ہو کر دونون ہاتھون کو علیحدہ علیحدہ پھیلا کر کہو کہ یہ شے دوسرے ہاتھ مین چلی جاویگی اور ہم دوسرا ہاتھ اس شی سے نہین لگاوینگے۔ یہ سُن کر سب ناظرین متعجب ہونگے تب تم وہ شے ایک ہاتھ سے میز پر رکھ دو پھر دوسرے ہاتھ سے اُٹھا لو اور کہو کہ دیکھو کہ وہ شے دوسرے ہاتھ مین آگئی اور ایک ہاتھ دوسرے ہاتھ سے چھونے نہین پایا یہ سنکر سب لوگ ہنسی کرینگے۔

دیگر

سیاہی کے پھول بنجاوین

کسی شخص سے کہو کہ آؤ ہم آپ کو ایک تماشہ دکھلاوین یعنی سیاہی کے پھول بنا کر دکھلاوین جسوقت وہ شخص کہے کہ بہت اچھا بناؤ تو تم ایک سیاہی کی دوات لے کر اور بذریعہ قلم کاغذ پر عمدہ عمدہ پھول وغیرہ بنا کر دکھلاؤ اگر وہ شخص یہ کہے کہ کیا تم تو کہتے تھے کہ سیاہی کے پھول بنجاوینگے تو تم جواب دو کہ پھول سیاہی کے نہین تو اور کاہے کے بنے ہین۔ مین نے یہ نہین کہا تھا کہ سیاہی خود بدل کر پھول بنجاویگی۔

دیگر

کھچنا اور چڑھانا

عین تماشے مین تمہارا ساتھی پردہ کے اندر جا کر کچھ ایک آواز کسی شے کی ایسی کرے کہ گویا اُسنے کوئی برتن توڑ دیا تب تم دفعتہً اُٹھکر دیکھنے کو جاؤ اور وہ تمہارا ساتھی دوسری طرف سے ایک کھڑکی مین سے سر نکال کر باہر کو حیرت سے دیکھے اور منہ بنائے گویا چڑھاتا ہے تب تم اندر سے آکر اس کا کان پکڑ کر سر ننگا کر دو چار چپت جماؤ اور وہ غریب کی سی صورت بنالے۔

چھوٹے ہوئے ہوں۔ جہاں تماشا کرنا ہو وہاں اسٹیج یعنی منڈھا بنا ہو، ہو جو اندر سے پولا ہو تاکہ بعض تماشے جو نیچے سے کسی دوسرے آدمی یا کل یا کسی اور ذریعے سے کیے جاتے ہیں بخوبی سرانجام کر سکیں تماشے کے مکان کے آگے ایک پردہ ہونا چاہیے تاکہ جو اشیاء اندر پڑی ہوں وہ نظر نہ آسکیں۔ تماشا گاہ میں وہ شے جس سے کہ لوگوں کو نفرت ہو، استعمال نہ کرنی چاہیے جیسے حقہ پینا کہ اسکے دھوئیں سے اکثر اشخاص متنفر ہوتے ہیں۔ سیٹی بجانا۔ زیادہ ہنسنا۔ شور و غل کرنا غرضکہ اور ایسی ایسی باتوں کا انتظام کرنا چاہیے ہوا کے واسطے کھڑکیوں کا ہونا اور بھی عمدہ بات ہے۔ مکان ایسا نہ ہو کہ چاروں طرف ناظرین کھڑے ہوں کیونکہ اسمیں تماشا معلوم ہونے کا اندیشہ ہے بلکہ مکان ایسا ہونا چاہیے کہ سب دیکھنے والے آگے پیچھے کھڑے ہو کر بخوبی دیکھ سکیں مکان کی شکل تصویر سے ظاہر ہے
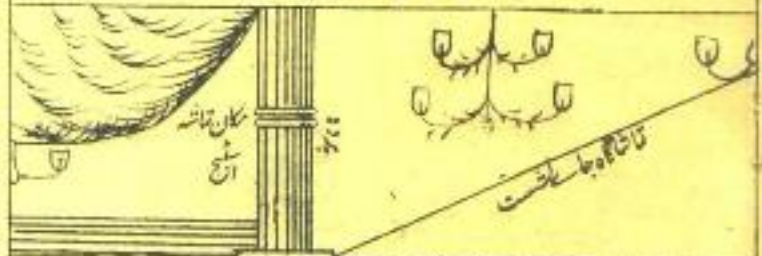
پوشاک اور مددگار

تماشا کرنیوالا ایسی پوشاک پہنے کہ جسکے دیکھنے سے ہنسی آوے مثلاً ایک بڑا کھلا چوغہ اور اسکے ایک کرتا جسمیں بہت سی جیبیں اور کیسے ہوں تاکہ کسی وقت اگر تم جستہ ناگاہ سے کوئی شے اسمیں ڈال جاؤ تو نہ معلوم ہو اور سر پر ایک اونچی اور لمبی ٹوپی خواہ سادی خواہ تصویر دار۔ ایک بڑی لمبی داڑھی اور درمیان سے کٹی ہوئی بڑی بڑی اور موٹی موٹی مونچھیں آنکھوں پر ایک عینک لگی ہو جو عجب انداز کی ہو سے کھلا پاجامہ

مگر گھٹنوں تک ہو یا اس قدر لمبا ہو کہ ٹخنے کو بھی مات کردے جس پر مختلف رنگ کی دھاریاں بھی ہوں اور تصویریں ہنسی کی بنی ہوں گلے میں ایک چغہ اس ہو جس پر طرح بطرح کے اشکال حیرت انگیز ہوں ہاتھ میں بلدار چھڑی۔ پاؤں میں چھوٹا سا جوتا جس کی لمبی لمبی نوکیں ہوں تاکہ خواہ مخواہ ہنسی آوے۔ مدد کے واسطے کم از کم دو آدمی ہونے چاہئیں یعنے کل تین آدمی تماشا کرنے والے ہوں ایک تو تماشا کرنے والا اور دو اس کے معاون جنمیں سے ایک ساتھی تو ہر وقت پردے کے اندر ہی رہے کبھی باہر آوے ہی نہیں اور نہ کسی کو اسکی خبر ہو اور دوسرا بالظاہر مددگار رہو۔ نمونہ تصویر پوشاک کا

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

احتیاط منتر - کرتب

جس وقت تم کوئی سا تماشا شروع کرو تو اول یہ دیکھ لو کہ کوئی شخص تمہارے نزدیک ادھر ادھر دائیں بائیں پاس نہ کھڑا ہو کیونکہ اغلب گمان یہ ہے کہ پھر تماشا ظاہر ہو جاویگا اگر کوئی تار وغیرہ کا کام ہو تو لیمپوں کو کسی بہانہ سے مدھم کر دو تاکہ روشنی کم ہو جاوے اور تار کو کسی آڑ سے رکھو تاکہ نظر نہ آوے۔ لیکن پہلے سے مت جتاؤ کہ یہ تماشا کرونگا کیونکہ بتلانے سے مختلف خیالات گزرنے لگتے ہیں اور پھر اکثر تماشا معلوم ہو جاتا ہے۔ جس تماشے کو ہاتھ کی چالاکی سے کرو۔ اسے دوبارہ سہ بارہ مت کرو ورنہ ضرور معلوم ہو جاویگا۔ ایک تماشا بار بار نہ کرنا چاہئے ورنہ لطف جاتا رہتا ہے۔ ہر وقت تماشا کرنے کے منہ سے کچھ کہتے جاؤ تاکہ لوگوں کا دھیان بٹ جاوے اور کسی موقع پر منتر بھی پڑھ دیا کرو تاکہ گمان رہے کہ تماشا جادو کے زور سے ہوا ہے۔ ہاتھ میں ایک چھڑی رکھو جو رنگین اور عمدہ اور سیدھی ہو اور اُسے جادو کی چھڑی مشہور کرو اور اکثر اُسے اشیا پر لگاؤ تاکہ لوگوں کو یہ خیال ہو کہ اس چھڑی میں بھی کچھ تاثیر ہے۔ اس چھڑی کا شرح حال ہم جادو کی پہلی کتاب میں اور رسالہ تماشہ جیسی ناٹک میں بھی واضح طور پر لکھ آئے ہیں وہاں دیکھنا چاہئے۔ اکثر مداری لوگ اور تماشا کرنے والے اپنے پاس کیلوں کا پھل جو گول سی گرہ ہوتی ہے اور چاروں طرف موٹے موٹے کانٹے ہوتے ہیں رکھتے ہیں جس کی شکل یہ ہے بعض بندر کی اور ریچھ کی کھوپری رکھتے ہیں اور کہتے ہیں کہ ہمارا سب دارومدار اور جادو اس کھوپڑی پر ہے تماشا کرنے والے اور اکثر مداری لوگ بہت سے منتر مصنوعی یاد کر چھوڑتے ہیں اور بار بار اُن کو پڑھ پڑھ پھونک دیتے ہیں تاکہ تماشائیوں کو یقین آجاوے کہ یہ سب کرتب جادو کا زور ہے۔ دراصل اس قسم کے منتر مصنوعی ہوتے ہیں جنکا اثر خاک بھی

نہیں ہوتا۔ ہم بھی چند منتر بیان کرتے ہیں اور لکھتے ہیں کہ کہاں کہاں اُن کا استعمال کرنا چاہئے۔

وھو ھذا

اگر پھولوں کا تماشا کرنا ہو خواہ کاغذ کے پھول بنانے ہوں یا کوئی درخت پھولدار دکھانا یا گلدستہ بنانا ہو تو یہ منتر پڑھے۔

منتر

کارو دیس کلکھیا دیوی جہاں بسے اسمٰعیل جوگی نے بوئی ایک باڑی پھول سینچے لونا چماری۔ پھول جتنے پھول بسے ہر ایک پھول میں ناہر سنگھ بیر بسے۔

کچھ غائب کرنے کا منتر

کالی کالی مہا کالی اندر کی بیٹی برھما کی سالی دونوں ہاتھ بجاوے تالی جا بیٹھی پیپل کی ڈالی باندھ باندھ نظر کو باندھ دیکھے نہ دکھائے چلتی چیز نظر نہ آئے۔

دو اشیا کو ایک کر دینا یا ایک کو دو کر دینا

بن میں جاوے بندری آدھا پھل توڑ کھاوے آدھا پھل اگلے دیکھیں جگن شاہ آدھا نظر نہ آوے پھینک ایک اور پھینک دو اور پھینک سو اتیں چھو۔

کسی شے کے منگوانے کا منتر

لنگر بیر مسانیاں مہا بیر بلوان۔ نگر کوٹ کی جوالا والی اجمیر جست منوہان کلکتہ کی کالی کاشی کے مہادیو۔ مانگوں تم سے جو میں شے سو حاضر کر دو۔

عام نظر باندھنے کا منتر

کالا بھیروں کبری جٹا رات دن کھیلے مرگھٹا۔ مد ماس کا بھوجن کرے سب کی دشٹ باندھتا پھرے۔ سہا بیجہ سمرون میں تو سب کی نظر بند کر دو۔

جلا کر یا پھاڑ کر ثابت کر دینے کا منتر

سدا بھوانی داہنی گوری پتر گنیش۔ پانچ دیو رکشا کریں برہما بشن مہیش جلتی اگنی آگن کند سب شیتل ہو جاؤ۔ کر باسدیو کی درشٹ کر سب ثابت جڑ جاؤ۔

پنجابی منتر سب جگہ استعمال ہونے والا

آر کوٹھان پار کوٹھان بیچ نکلیان۔ آو نکو ٹھان دین کچی ندی نا ہون چلیان۔

انگریزی منتر کسی شے کو غائب کرنا

اہیمن ناس۔ ون لو اینڈ پاس۔ ون۔ ٹو۔ اینڈ تھری۔

دیگر انگریزی منتر مٹھائی منگوانا

ہری مری بم۔

اور اسی قسم کے بہت سے مصنوعی منتر ہوتے ہیں جنکا ذکر بسبب طول کلامی اور فضول خیالی کے متروک رکھا۔

تماشجات عجائب

انڈے کے تماشے

رومال کا انڈا ہو جاوے

اول تمکو چاہیے کہ لکڑی کا ایک انڈا بنوا لو جو اندر سے پولا ہو مگر ایک چھوٹا سا سوراخ ایک طرف ہو اور وہ سوراخ چوڑے رخ کی طرف ہونا بہتر ہے تاکہ اگر کوئی کپڑا وغیرہ اسطرف سے ڈالیں تو وہ انڈے کے اندر چلا جاوے۔ اس مصنوعی چوبی انڈے پر رنگ بھی بالکل انڈے کے رنگ کا سا ہو تاکہ یہی معلوم ہو کہ اصلی انڈا ہے اب تم ایک باریک سرخ رنگ کا ریشمی رومال اپنے دہنے ہاتھ میں پکڑو اور ساتھ ہی وہ مصنوعی انڈا رومال کے تلے چھپائے رکھو اور دوسرے ہاتھ سے رومال کو تا کر دکھاؤ کہ دیکھو یہ ایک سرخ ریشمی رومال ہے پھر دونوں ہاتھ باہم ملا کر اس رومال کو آہستہ آہستہ

بل دیکر انڈے کے اندر ڈالنا شروع کرو تھوڑے عرصہ میں وہ رومال سب کا سب انڈے کے اندر چلا جاویگا اسوقت تم اپنا انگوٹھا اس سوراخ پر رکھ کر سب کو وہ انڈا دکھلاؤ کہ دیکھو جناب رومال کا انڈا بنگیا۔

انڈا گلاس میں غائب ہو جاوے

ایک انڈے کو اسکی آلائش سے صاف کرکے ایک سفید رومال میں ذرا لمبی سی ڈوری سے سی دو اسطرح ( ) پھر رومال کو سب ناظرین کے روبرو میز پر رکھ دو اور ساتھ ہی اس انڈے کو بھی تاکہ سب کو یہ معلوم ہو کہ میز کے اوپر رومال پر انڈا رکھا ہوا ہے اور تم خود سب سے کہو کہ دیکھو صاحبان یہ انڈا رومال پر رکھا ہے اور دو سفید گلاس بھی میز پر رکھ دو پھر ان گلاسوں میں سے ایک میں ایک سرخ رومال ڈال دو جو رومال کہ لپٹا ہوا ہو واضح ہو کہ اسی لپٹے ہوئے رومال کے اندر ایک انڈا ہو تاکہ لوگوں کو یہ معلوم ہو کہ صرف سرخ رومال ہی اس گلاس میں ڈالا ہے مگر درحقیقت ایک انڈا اور ایک رومال ہے پھر تم اس بندھے ہوئے انڈے کو سب کے سامنے دوسرے گلاس میں ڈالو اور اوپر سے وہی رومال کہ جسکے ساتھ وہ انڈا سیا ہوا ہے ڈھک دو مگر تم کو اب یہاں ذرا مشق درکار ہے کہ جسوقت اسطرف کا رومال اٹھاؤ تو انڈے کو بھی ساتھ ہی اوپر کو اٹھا لیجاؤ تو سب کو معلوم ہوگا کہ انڈا اس طرف سے غائب ہو گیا پھر تم دوسرے گلاس میں سے وہ رومال لپٹا ہوا کھولو تو اسمیں سے انڈا نکلے گا چونکہ ہر دو انڈے ہمشکل ہونگے لہذا یہ تمیز نہ ہو سکیگی کہ یہ دوسرا ہے

انڈا رومال کے اندر غائب ہو جاوے

سیاہ اور نفیس کپڑے کے دو رومال یکساں بنوا کر ہر چہار طرف سے ان دونوں رومالوں کو ایسا چپکا دو کہ بالکل معلوم نہ ہو کہ دو ہیں مگر درمیان سے ایک

طرف کا ایک رومال ذرا سا کٹا ہوا ہو یعنی ایک شگاف دیا ہو جو بے معلوم ہو اب تم ان چھپے رومالوں کے دو کونے اپنے ساتھی کے ہاتھ میں دو اور دو کونے تم خود پکڑے رہو پھر ایک لکڑی کا چھوٹا سا وزن دار اور ٹھوس انڈا سب کے سامنے رومال میں ڈالو مگر ایسا ڈالو کہ عین اس شگاف پر گرے تب تم ذرا رومال کو تنو تو وہ انڈا سوراخ کے راستے دونوں رومالوں کے اندر چلا جاوے گا پھر تم اور تمہارا ساتھی رومال کو ادھر ادھر ہلاؤ گویا کہ انڈے کو رومال میں لڑھکاتے ہو اور جس وقت وہ انڈا لڑھکتا ہوا تمہاری طرف آجاوے تو تم اسے کونوں میں ہاتھوں میں پکڑ کر اپنے ساتھی سے کہو کہ وہ رومال کو چھوڑ دے جس وقت وہ چھوڑ دیوے تو تم سب کو رومال جھٹک کر دکھلاؤ تا کہ سب کو معلوم ہو کہ انڈا غائب ہو گیا۔

انڈے کے اندر سے دوسری شئے نکلے

لکڑی کا پولا انڈا جیسا ہم نے سب سے اول بیان کیا ہے لیکر اس میں اول تھوڑی سی چینی بھر دو پھر دو چار چھوٹے چھوٹے پھول ڈال دو اور تیسرے قدرے خشخاش ڈال دو اب یہ انڈا ہاتھ میں پکڑ کر سب کو دکھلاؤ تا کہ سب کو معلوم ہو جاوے کہ انڈا ہی مگر اسی طرح سے پکڑو کہ سوراخ پر انگلی رہے ورنہ تمہارا بھید معلوم ہو جاوے گا پھر ایک سفید رومال بھی اپنے ہاتھ میں لیلو اب اس انڈے کو ایک گلاس میں ڈالکر اوپر سے وہ سفید رومال ڈھانپ دو پھر اپنا ایک ہاتھ گلاس میں رومال کے اندر ہی اندر لیکر خشخاش کو انڈے سے نکال کر اس پر انڈا رکھ دو اور پھر جلدی سے ہاتھ باہر نکال کر کہو کہ دیکھو اس گلاس میں کچھ اور شئے معلوم ہوتی ہے اور یہ کہکر اوپر سے رومال اٹھا لو تو سب کو معلوم ہو گا کہ خشخاش پڑی ہے اور سوکھی ہے پھر رومال دیکر

دوبارہ وہ پھول جو اندر ڈالے ہوئے ہیں نکال کر دکھلاؤ اور اسی طرح تیسری دفعہ میں چینی بھی دکھلاؤ لوگ بڑے متحیر ہونگے کہ کس طرح ۳ مختلف اشیاء یعنی پھول خشخاش اور چینی انڈے کے اندر سے برآمد ہوئیں اور پھر تینوں اشیاء بالکل خشک ہیں۔

پیاسا انڈا

جونک کو اگر انڈے میں ڈالیں اور پھر اسکو پانی کے نزدیک رکھیں تو یہ انڈا پانی میں خود بخود چلا جاویگا۔

انڈے کا عجیب کرتب

میں نے خود آزما دیکھا ہو کہ اگر گندھک یا نمک یا شورے کا تیزاب ایک پانی کے بھرے ہوئے پیالہ میں ڈالیں اور جب وہ اس میں حل ہو جاوے تو ایک انڈا چھوڑ دیں تو اول وہ انڈا پانی کی تہ میں بیٹھ جاویگا مگر تھوڑی دیر کے بعد اس پانی کی سطح پر بلبلے سے آنے شروع ہونگے اور وہ انڈا خوب زور سے چکر کھانا شروع کریگا۔ اس تماشے کو زیادہ حیرت کے بے اسطرح پر کر سکتے ہیں کہ انڈے کو پانی میں ڈال کر اوپر سے رومال ڈھک کر یہ کہنا شروع کیا کہ جلو لوٹن کبوتر کے انڈے اپنا اصلی کرتب دکھلاؤ کہ جس وقت تم کبوتر ہو گے تو تمہاری محفل میں کیا تعریف ہوگی یہ کہکر رومال اٹھاؤ تو انڈا چکر کھاتا ہوا نظر آوے گا تب تم سب سے یہ کہو کہ دیکھیے جناب جس وقت اس انڈے سے کبوتر نکلیگا تو وہ لوٹن کبوتر اول درجہ کا ہوگا۔ واضح ہو کہ سب تیزابوں سے عمدہ اب اس کرتب کے واسطے نمک کا تیزاب ہے۔

انڈے کے اندر سے جانور یا پھول نکلیں

دو انڈے ایک رنگ اور ایک وضع کے لیکر ان میں سے ایک کو آلائش سے

صاف رنگ کے کسم کے پھولوں سے بھر دے اور ایسا عمدہ بند کرے کہ جوڑ جلد نظر نہ آوے
پھر ایک کرتہ اس قسم کا بنواؤ کہ جسکی دہنی آستین پردہ دار ہو یعنی ایک چھوٹا سا
خانہ اسکے اندر لگا ہوا ہو اور جس جگہ عام کرتوں کی بغلین لگی ہوتی ہین اسی مقام پر
داہنی طرف بغل کے پاس ایک تھیلی لٹکتی ہوئی ہو جسکی شکل یہ ہے پھر تم
اول اس انڈے کو جسمین پھول
بھرے ہوئے ہین آستین کے اندر پردے مین
ڈالے رکھو اور دوسرا انڈا جو اصلی ہو
سب کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو یہ انڈا مرغی کا
ہے مگر اسکے اندر سے پھول برآمد ہونگے کیونکہ مینے مرغی کو بجائے دانہ کے پھولون سے
پرورش کیا ہے یہ کہکر اس انڈے کو آستین مین ڈال لو اور اپنے ہاتھ کو سیدھا
آسمان کی طرف کرو تاکہ وہ انڈا آستین کی راہ سے لٹکتی ہوئی کیسہ مین خفیہ
جا پڑے پھر خواہ تم اپنے ہاتھ کیسا ہی رکھو وہ انڈا باہر نہین آنے کا اب اگر تم
ہاتھ نیچے کو کروگے تو دوسرا انڈا جو پردہ مین ہو باہر آجاوے گا کیونکہ پردے کا
منھ ہاتھ کی طرف کو ہوا الغرض اسطرح دوسرا انڈا جسمین پھول بھرے ہوے ہین
باہر نکال کر بجا کر دکھلاؤ جسمین سے پھول یا گولی اور شے جو تم نے ڈالی ہو نکلیگی سب
ناظرین متعجب ہونگے۔

انڈا غائبانہ ڈور مین پرویا جاوے

ایک انڈا لکڑی کا بنواؤ اور اسمین سوراخ کرو اور پھر ایک باریک ڈورے کو اسمین
انڈا پرو دو مگر انڈے کو کرتے کی آستین مین چھپا دو اور ڈور کا ایک سرا اپنے دہنے
ہاتھ مین پکڑ لو اور دوسرا سرا نیچے لٹکا رہنے دو مگر اس کے نیچے کے سرے مین
یا تو گرہ دی ہوئی ہو یا کوئی لٹو یا تنکا بندھا ہوا ہو مگر میرے نزدیک تو بہتر ہوگا

کہ سرخ لاکھ کی گولی بنا کر چپکائی ہوئی ہو اب سب ناظرین کو دکھلاؤ کہ دیکھو ہمارے
ہاتھ مین ڈورے جسمین کہ سرخ گولی بندھی ہوے یہ کہکر گھومنا شروع کرو اور گھومتے
گھومتے خفیہ وہ انڈا آستین مین سے چھوڑ دو مگر اس طرح کہ ایک دفعہ ہی وہ انڈا
اس لاکھ کی گولی پر آکر ٹھہر جاوے سب ناظرین حیرت انگیز ہونگے کہ یہ انڈا کہانسے آگیا
اور پھر ڈور مین کیسے از خود پرو گیا۔

شکل انڈا چھپائی ہوئی — شکل انڈا برآمد

انڈے کا جانور نچاوے

اول تم ایک مستطیل شکل کا ٹین کا ڈھکنا بنواؤ جسمین دو اطراف مین مقابل جانور
کے پانی اور دانے کے واسطے خانہ بنواؤ مگر اسطرح پر کہ دانے والا خانہ دُہرا
ہو اسطرح پر ( ) کہ اوپر کے حصہ مین دانا رہے اور نیچے کا خانہ خالی رہے
اور اگر ہم اوپر والا سرپوش جسمین دانہ ہو اٹھاوین تو نیچے والے خانہ مین جو کچھ
ہو باہر نظر آوے اور نکل آوے اب تم اس خانہ خالی مین ایک چھوٹا سا
حب لور ڈال دو اور اوپر سرپوش دیکر اس پر دانہ ڈال دو اور وہ مستطیل

ڈھکنا صاحب کے روبرو میز پر رکھ دو اور ایک انڈا چھوٹا سا لیکر سب کو دکھلاؤ
اور کہو کہ دیکھو یہ انڈا اپنی اصلی صورت میں بدل جاوے گا یہ کہکر وہ انڈا اس
ڈھکنے میں ڈالکر اوپر سے کوئی کپڑا یا موٹا رومال ڈھک دو اور آہستہ سے
جعلی پردہ میں سے جانور باہر نکال لو اور انڈا اسمیں ڈالدو سب ناظرین متعجب
ہونگے کہ انڈے کا جانور بن گیا۔ جانور پر قیمچ ہو ورنہ اگر جاویگا اور جسمیں
تماشا خراب ہو جاویگا۔ اگر جانور بھوکا ہو تو اور بھی عمدہ بات ہے کہ وہ نکل کر دانہ
کھانے لگیگا۔

شکل اس مستطیل کی یہ ہے
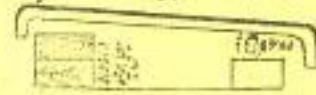
انڈا پانی میں ڈوبے اور تیرے

دو سفید کانچ کی نلکی بنواؤ جو ایک طرف سے بند اور ایک طرف سے کھلی ہوں
اونمیں سے ایک کے بیچوں بیچ ایک سفید موٹی ابرک کا گول ٹکڑا کاٹ کر لگا دو
گویا کہ یہ دوسرا پیندا ہے اب دونوں میں سفید پانی بھر دو تو یہ معلوم ہوگا کہ دونوں بلوری
نلکیاں پانی سے از سرتا پا لبریز ہیں کیونکہ ابرک بوجہ اپنی شفافی اور چمکیلی سفیدی کے
نظر نہ آویگی اب دو انڈے ایک قد اور وزن کے مگر مختلف رنگ کے سب
ناظرین کو دکھلاؤ اور کہو کہ دیکھو صاحب یہ ایک انڈا مرغی کا ہے اور دوسرا
مرغابی کا ہے لیکن جو مرغابی کا انڈا قرار دیا ہو اُس نلکی میں ڈالو جسمیں ابرک لگی ہے
تو یہ انڈا درمیان میں جاکر ٹھہر جاویگا تب تم کہو کہ دیکھا صاحب یہ مرغابی کا
انڈا ہے اسی واسطے تیرتا ہے۔ پھر دوسرا انڈا صاف ستون میں چھوڑو تو وہ
نیچے بیٹھ جاوے گا تب تم کہو کہ یہ مرغی کا انڈا ہے اسواسطے ڈوب گیا۔

طریقہ دیگر

اگر ہم ایک انڈے پے بال یا تار باندھکر چھوڑیں اور تار ہاتھ میں کئے رہیں

توبھی ایک ادھر تیرتا رہیگا۔

شکل ستون وانڈا

بوتل کے تماشے
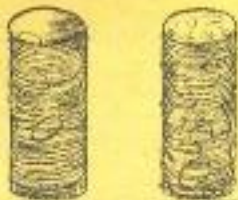
بوتل میں شربت ہو اور اسکا پھول وغیرہ بنجاوے

ٹین کی ایک بوتل بالکل عمدہ اور سیاہ وہ بوتل اصلی کے موافق بنواؤ مگر اس کا
پیندا اونچا ہو نیچے ہونے کے درمیان میں ہو اسطرح ہو ( ) پھر اوپر
شربت ڈالکر بوتل کو قریباً منہ تک بھر دے اور نیچے حصہ میں پھول انڈے
قدرے مٹھائی وغیرہ ڈالکر نیچے ایک رومال رکھکر بوتل کو ہاتھ میں پکڑے رہو۔
اب تم سب حاضرین سے یہ کہو کہ یہ ایک بوتل ہے جو شربت سے بھری ہوئی ہے اور
اس بات کی صداقت کیواسطے دو یا ۳ گلاس شربت کے بھر کر پلوا کر دکھلا دو سکو
یقین ہو جاویگا کہ بلاشک بوتل شربت سے بھری ہے اب تم اس بوتل کو میز پر
بآہستگی تمام رکھدو اور ایک ٹین کا نلکا جو لنبائی میں اور گولائی میں بوتل کی مقدار ہو
بوتل پر ڈھک دو اور بوقت اٹھانے کے بوتل کو بھی نلکی کے ساتھ اٹھا لو۔
پھول انڈا مٹھائی وغیرہ میز پر رہجاویگی سب یہی گمان کرینگے کہ بوتل اور شربت
کے پھول وغیرہ بن گئے۔ واضح ہو کہ نلکی کے ایک طرف ڈھکنا چڑھا ہوا ہو جسمیں
انگلی ڈالنے کو ایک سوراخ ہو تاکہ اُس سوراخ میں انگلی ڈالکر بوتل کے
منہ میں ڈالکر بوتل کو بھی ساتھ اٹھا سکو۔

نلکا مع یک طرفی ڈھکن اور سوراخ کے

بوتل مین شراب ڈالین دودھ نکلے

بوتل ٹین کی ایسی بنواؤ کہ گردن تو ایک ہو مگر اندر پردہ اور خانہ دو ہون جن مین سے ایک خانہ ایسا ہو کہ اگر اسمین کوئی شے ڈالین تو پھر منھ کی طرف سے نہ نکل سکے پھر اس بوتل کے پردونین ایک مین دودھ ڈال دو اور بوتل کو میز پر رکھو پھر سب کے سامنے شراب بوتل مین ڈالو مگر اس حکمت سے کہ وہ شراب اس پردہ مین پڑ جاوے جو بھرا ہوا نہین ہے جسمین سے منھ کی طرف سے کوئی شے نہین نکل سکتی اب اگر تم سب کے روبرو بوتل کو کسی گلاس مین الٹو تو دودھ نکل آوے گا کیونکہ وہ سادے پردہ مین ہے مگر شراب نہین گرے گی کیونکہ وہ ٹھہرے ہوے پردہ مین ہے۔

شکل بوتل مع پردہ و پردہ یہ ہے۔

سفید بوتل مین کوئی سا رنگ ڈالو پھر نکل نہ سکے

یہ سفید ٹھہری بوتل پردہ دار ہوتی ہے جسمین اگر رنگ ڈالو اور الٹو تو نکل نہین سکتا مگر نکالنے کی ترکیب یہ ہو کہ اسکے پیٹ مین ایک طرف سوراخ ہوتا ہے جسمین سے وہ تمام رنگ نکل جا سکتا ہے۔

شکل بوتل پردہ دار مع سوراخ۔

بوتل مین آگ بھری ہوئی نظر آوے

ایک سفید چھوٹی سی بوتل مین تارپین کا تیل بھر دو اور تین چار ڈلی فاسفورس کی اسمین چھوڑ دو اور بوتل کو منھ بند کرکے کسی طاق مین رکھ دو بعد تین یا چار روز کے بوتل کو اگر تم اندھیرے مین ذرا ہلاؤ تو تمام تیل بجلی کیطرح چمک جاویگا واضح ہو کہ فاسفورس ہڈیون کے ست کو کہتے ہین جو بطور تیزاب کے نکلتا ہے۔

دیگر

اگر بجائے تیل تارپین کے شراب برانڈی ڈال دو تو تمام بوتل آگ سے بھری ہوئی معلوم ہوگی۔

دیگر

اگر پانی سے بوتل بھر کر پھر فاسفورس کی ڈلی چھوڑ دین تو دو روز کے بعد ایسا معلوم ہونے لگیگا کہ گویا کوئلہ دہک رہا ہے۔

دیگر

ایک پرانی چھپی ہوئی کتاب مین لکھا دیکھا کہ اگر سرکہ تیز بوتل مین ڈالکر گندھک کی ڈلی ڈالدین تو شیشہ پر آتش معلوم ہوگا۔ مین نے خود اس پچھلی ترکیب کو نہین آزمایا اور قیاساً غلط معلوم ہوتا ہے کیونکہ اسمین کوئی مادہ آتشی نہین جو چمک دکھلاوے۔

بوتل کبھی خالی نہو

دھات یا ٹین کی ایک بوتل بنواؤ جسمین ایک طرف ذرا سا سوراخ ہو خواہ کانچ کی بوتل جو سیاہ رنگ کی ہوتی ہے اسمین ذرا سا سوراخ کردو یعنی ایک باریک نوک دار سخت کیل لیکر اس سے آہستہ آہستہ سوراخ کرلو اسطرح پھر اس بوتل کو اپنے داہنے ہاتھ مین پکڑ کر سٹیج یعنی تماشاگاہ کے منڈوہ پر کھڑے ہو جاؤ اور خفیہ ایک ربڑ کا یا چمڑے کا نل اپنی آستین مین سے اور کرتے اور پاجامہ مین سے ہوتا ہوا زمین کے اندر اندر پردہ مین لیجاؤ جسکا دوسرا سرا تمہارے ساتھی کے پاس ہو اب اس بوتل مین سے پانی نکلنا شروع ہوگا جسمین سے تم خواہ کتنے برتن بھر لو مگر وہ بوتل خالی نہ ہوگی کیونکہ تمہارا ساتھی در پردہ اس نل مین پانی ڈالے جاتا ہے جس کے باعث سے وہ کبھی خالی نہین ہو سکتی تماشائین متعجب ہونگے کہ ذرا سی بوتل سے اسقدر پانی کیونکر اور کہانسے نکلا۔ اس قسم کا تماشا جنے جادو کی پہلی کتاب مین بھی شعبدات پانی مین

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana
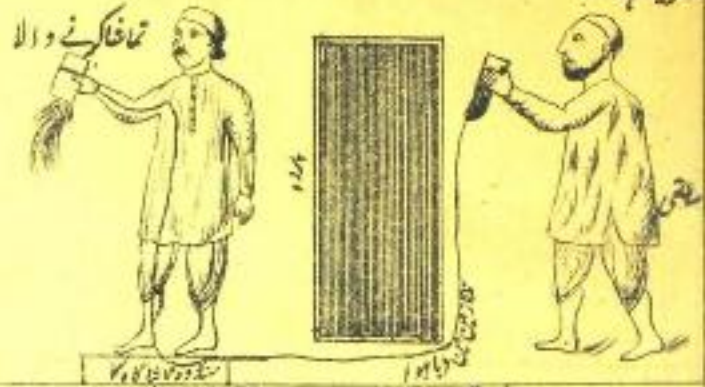
بوتل میں سے انڈے برآمد ہوں

ایک بوتل ٹین کی اسطرح پر بنواؤ کہ پیندا نہو اور اوپر گردن بھی نہو بجز لوہے کی گردن
وطشت کی بناکر لگاؤ یا تاروں کی اسطرح پر بناؤ کہ جیسا چوہیدان کے منھ ہوتے ہیں
کہ جب کوئی بڑی شئے زور کرے تو کھل کر چوڑی ہو جاوے رہ لاشک ایک قسم کا
پھیرا ہوتا ہے جسمیں ربڑ کے تار ہوتے ہیں تاکہ جسقدر چاہو لمبا یا چوڑا ہوسکے
اکثر چارلوگ بوٹ وغیرہ میں لگاتے ہیں ۔ الغرض اس طرح کی بوتل تیار
کرکے اسکے اندر تلے سے چند انڈے ڈال دو اور پھر تلے پیندی میں ڈال
رکھکر نیچے سے بوتل کو پکڑے رکھو اب سب حاضرین کے روبرو اس بوتل
کو زور سے جھٹکو تو انڈے اپنے وزن کے سبب زور کر منھ کو چوڑا کرکے
باہر نکلینگے ۔

اگر انڈے لکڑی کے بنے ہوں تو اور بھی اچھی بات ہے کیونکہ تم نقصان سے
بچ گئے زیرا کہ اصل انڈے ٹوٹ جاوینگے اور لکڑی کے نہیں ٹوٹینگے اور مطلب
تمھارا ہو جاویگا ۔

بوتل جو کبھی بھری رہ جائے

ایک عمدہ سیاہ بوتل کا پیندا کاٹ دو اگر قلم رستی سے کاٹو تو عمدہ ہو اسطرح پیندا
الگ کردو کہ ایک توڑہ سُتلی کے تیل سے تر کرکے گرداگرد ہر چہار اطراف لپیٹ دو
اور پھر دیا سلائی سے آگ دیدو جسوقت وہ سب جل چکے تو تم پانی وہاں گرداگرد
لگادو فوراً پیندا الگ ہو جاویگا پھر اس بوتل کو ایک میز پر رکھدو مگر اس
میز کا ایک پردہ ہو جو ایسا عمدہ لگا ہوا ہو کہ معلوم نہو اور جسوقت کوئی شئے
اس بوتل میں ڈالیں تو اسکے بوجھ سے وہ پردہ تلے کو لٹک پڑے تاکہ وہ شئے
میز کے نیچے چلی جاوے اور میز کے تمام اطراف پردہ لٹکتا ہو تاکہ راز معلوم نہو
تمھارا ساتھی بھی میز کے تلے بیٹھا ہو تاکہ جسوقت تم بوتل اٹھا کر میز سب کو دکھلاؤ
تو وہ پردہ کو پھر اوپر کو کردے جس سے کہ میز برابر ہو جاوے اور پردہ معلوم نہو ۔

یہ تصویر اس میز کی ہے جسپر چلبی بوتل رکھی
ہوئی ہو اور میز کے تلے تمھارا ساتھی بیٹھا
ہوا ہو اور میز کے تمام اطراف گرداگرد پردہ
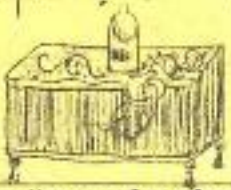
چھپا ہوا ہو تاکہ تمہارا ساتھی جو اندر خفیہ کارروائی کے واسطے بیٹھا ہوا ہے معلوم نہو اور دکھلائی نہ دے۔

بوتل میں سے فوارہ نکلے

ایک بوتل ٹین کی بنواؤ جسکے پیندے سے لیکر منھ تک ایک باریک نلکی ٹین کی ہو اور وہ نلکی پیندے سے تھوڑی سی نیچے بھی ہو مگر اسقدر کہ معلوم ہو۔ پس اس

بوتل کو میز پر رکھدو مگر جہاں رکھو وہاں ذرا سا سوراخ ہو اور ایک نل ربڑ کا خفیہ میز کے پایوں میں سے اور زمین کے اندر ہی اندر جا کر ایک پردہ میں تمہارے ساتھی کے پاس ہو جسکے ذریعہ سے وہ آب رسانی کر سکے جب وہ بہت پانی ڈالیگا تو پانی بسبب دباؤ کے بوتل میں سے مانند فوارہ پانی کے نکلیگا۔ بوتل کو تارکول کے روغن سے سیاہ کر ڈالو تاکہ معلوم نہو کہ ٹین کی ہے۔ میز ایسا ہو کہ جسکی ایک ٹانگ درمیان میں ہوتی ہے۔ اگر پانی رنگ برنگ کا ڈالا جاوے تو مزیدار ہو۔
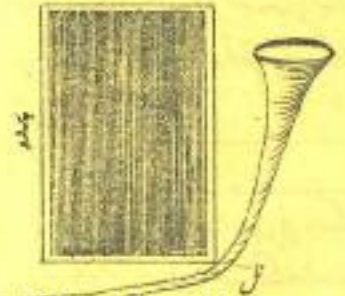
بوتل میں سے آگ نکلے اور شراب نہ جلے

ڈبل ٹین کی اور دہری ٹانگوں کی ایک بوتل دہری بنواؤ یعنی ایک بوتل چھوٹی سی بڑی باہر والی کے اندر ہو جسکے منھ جڑے ہوئے ہوں اور پیندے اسواسطے چھوٹی اندر والی بوتل کے باہر والی کا پیندا نہو۔ منھ بھی اسطرح جڑے ہوئے ہوں کہ ذرا ذرا سوراخ ہوں۔۔
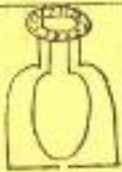
اب اس دہری بوتل میں جو چھوٹی بوتل اندرونی ہے اسمیں شراب بھر دو اور جو بیرونی حصہ ہے اسمیں گندھک۔ کافور کو شراب میں حل کرکے بھر دو۔ اس بوتل کو سب روبرو میز پر جسمیں ویسا ہی سوراخ ہو جسکا ذکر ہم اس سے پہلے تماشے میں کر آئے ہیں رکھدو اور تمہارا ساتھی خفیہ طور سے میز کے اندر ہی اندر بوتل میں اس مصالح کو جو گندھک وغیرہ کا ہے آگ لگا دیوے تو فی الفور لپٹ آگ کی بوتل کے منھ میں سے بذریعہ سوراخوں کے باہر نکلیگی سب ناظرین سمجھینگے کہ شراب کسی ترکیب سے آتش زدہ ہو گئی جب آگ بند ہو جاوے تو تم شراب کو بھی نکال کر دکھلاؤ جس سے سب متحیر ہونگے۔

مومی بتی کے تماشے

فاسفورس کو باریک پیکر اور ذرا سی شراب میں حل کرکے ایک مومی بتی کے سرے پر خوب لگا دو اور سایہ میں سکھا کر رکھ چھوڑو بعد ازاں سب کے سامنے

سامنے بتی دان پر لگا کر رکھدو اور بلور کی چھڑی گز بھر لینی ایکطرف سے بذریعہ آگ
خوب گرم کرو اور سب ناظرین کے روبرو وہ چھڑی بتی پر مارو تو بتی فوراً جل اٹھیگی کیونکہ
گرم چھڑی فاسفورس کو جلا دیگی بلوری چھڑی کا یہ فائدہ ہے کہ یہ خواہ کیسی ہی گرم ہو جاوے
مگر سفید کی سفید رہیگی۔ فاسفورس کو سوکھا مت استعمال کرو ورنہ ہاتھوں میں جل جائیگا
اور ضرر پہونچاویگا۔

پانی میں بتی بہت دیر تک جلے

ایک برتن میں پانی بھر دو اور ایک موم کی بتی لیکر نیچے کسی شے سے باندھکر برتن
میں اسطرح چھوڑ دو کہ بتی کا سرا پانی کی سطح کے برابر رہے پھر بتی کو آگ لگا دو تو بتی
بہت دیر تک جلیگی اور پانی میں گل نہیں ہونے کی۔

تصویر کو دیکھو

فلیتہ جس بتی میں سے کہو اسمیں سے نکلے

۳ موم کی بتیاں بازار سے لاؤ اور ایک گز سرخ فلیتہ بھی لاؤ فلیتہ کے چار
برابر ٹکڑے کرو۔ ہر ایک موم کی بتی کو گرم سلائی سے چھید دو اور ہر ایک بتی میں ایک
ایک ٹکڑا سرخ فلیتہ کا ڈال دو اور بتی کو پھر عمدہ طور سے بند کر دو تاکہ یہ معلوم نہو
کہ اسمیں فلیتہ بھرا ہوا ہے۔ بعد ازاں ان تینوں بتیوں کو میز پر کھڑا کر دو اور سب کو روشن
کردو۔ اب وہ چوتھا ٹکڑا سب کے روبرو جلا کر راکھ کو ہوا میں اڑا دو اور
پہلے تم کوئی سا منتر اسمیں سے جو چاہے ان کے بیچ میں پڑھو اور چھڑی کو

جو جادو کی مشہور کر رکھی ہو بتیوں کے اوپر سے پھرا دو اور کہو کہ جناب وہ فلیتہ جو تمنے
جلا دیا تھا پھر جادو کے زور سے ثابت ہو گیا اور اب ہوا میں غائب نہ ہوگا
جس بتی میں سے کہو اسمیں سے نکال دکھلاؤں پس وہ جس بتی کیطرف اشارہ کرے
اسی کو چاقو سے کاٹو اور فلیتہ نکال کر دکھلاؤ۔ ناظرین خواہ کسی بتی کی طرف اشارہ کریں
تم اسی میں سے دکھلا سکتے ہو کیونکہ ہر سہ بتیوں میں فلیتے بھرے ہوئے ہیں۔ واضح ہو کہ
یہ تماشے کر کے فوراً کوئی دوسرا تماشا شروع کر دو مبادا کہ کوئی چالاک آدمی باقی
بتیوں کو بھی دیکھنا چاہے۔

بعض ایسا بھی کرتے ہیں کہ فلیتہ بتیوں میں نہیں ڈالتے بلکہ ویسا ہی ایک ٹکڑا
اپنے ہاتھ میں چھپائے رکھتے ہیں اور چاقو سے کاٹنے کے وقت ہاتھ کی ناخن سے
بتی میں سے نکال دکھلاتے ہیں۔ اسمیں کچھ ضرور نہیں کہ دوسرا تماشا جلد شروع
کیا جاوے کیونکہ یہ خوف تو ہو نہیں کہ کوئی شخص دوسری بتیوں کو دیکھیگا اور انمیں
سے فلیتہ نکلیگا تو راز افشا ہو جاویگا۔

بتی کے ذریعہ پانی گلاس میں جاوے

ایک تھالی یا رکیبی میں پانی ڈالکر موم کی بتی کو جلا کر سیدھا کھڑا کر دو اور جسوقت
بتی خوب جلنے لگے تو ایک گلاس لنبا سا سفید جیسا شراب پینے کا ہوتا ہے بتی کے اوپر
سے ڈھک دو تھوڑے عرصہ میں پانی اوپر کو گلاس میں چڑھیگا اور ایک کیفیت
حاصل ہوگی۔ واضح ہو کہ بتی کو کاٹ کر آدھی جلا دیکھو کہ اسقدر لمبی بتی گلاس سے
خالی نہیں جانے کی۔

تصویر کو دیکھو

موم بتی جلا کر کھا جانا

عمدہ سفید مصری لیکر خوب کوٹ کر باریک کرو اور بادام کے مغز نکال کر بادام

حل کرو جب مصری اور مغز ہر دو خوب طرح ایک جان ہو جاوین تو تم سانچے مین ڈالکر
موم بتی کی شکل بنا لو اور بجائے بتی کے فلیتہ کے سفید ڈور کو گھی سے چرب کرکے
ذرا سا اوپر لگا دو تاکہ بالکل یہ معلوم ہو کہ سفید موم کی بتی ہے بعد ازان بروقت تماشا
کرنیکے سب ناظرین کے روبرو یہ کہو کہ کوئی ایسا بھی ہے جو موم کی جلتی ہوئی بتی کو کھا
جاوے کیونکہ مین ایسا کرتا ہون کہ چربی اور موم کبھی اس طرح نہین کھائی جاسکتی
یہ کہکر تم اس مصنوعی اور جلتی ہوئی بتی کو منہ پر کھڑا کرو اور دیا سلائی سے اسکو
جلاو جسوقت وہ خوب روشن ہو جاوے تو تم بتی کو اٹھا کر ہاتھ پر رکھو اور
اسکی طرف دیکھکر یہ کہو کہ اے موم بتی اگر کوئی اور شخص تجھکو کھانا پسند نہین کرتا
تو مین تیری قدر کرتا ہون اور گو اور کوئی تجھے کھائے نہ کھائے مگر مین کھانے کا
اقرار کرتا ہون لیکن تجھکو تیرے گرو کی قسم ہے کہ تو اپنا کڑوا پن سب چھوڑ دے
اور میٹھی ہو جا تاکہ تیرے کڑوے پن سے مین نہ کھا سکون اور قسم ٹوٹے
یہ کہکر اسکو آہستہ آہستہ کھانا شروع کرو یہانتک کہ سب کھا جاو
پھر سب سے کہو کہ قسم ہے خدا کی یہ بتی ایسی میٹھی ہوگئی کہ اسکا بڑا اچھا شہد بھی ہوگا یہ سنکر
سب متعجب ہونگے۔

طریقہ دیگر

بڑا اور عمدہ ولایتی سیب لیکر اسکو چھیلو اور سفید گودے کو تراش کر شکل آدھی
ٹوٹی ہوئی موم کی بتی کے بناؤ اور اوپر سے مغز بادام گھسکر لگا دو کہ تمام بدن یکسان
ہو جاوے بعد ازان بطریقہ مسطورہ بالا موم بتیون کو جلا کر نگل جاو۔

دیگر

کیلے کی پھلی کو لیکر تراشو مگر وہ پھلی جو پکی ہو کیونکہ کچی ہوئی پھلی نہین بن سکیگی
پھر بطریقہ مذکورہ بالا عمل درآمد کرو یہ عمدہ کھیل ہے اگر چالاکی سے کیا جاوے۔

موم کی بتی کا درخت یا پھولدار پیڑ ہو جاوے

ٹین کی موم بتی بناؤ اور سفید عمدہ روغن اوپر سے کرواؤ کہ بالکل موم بتی معلوم ہو
بعد ازان ایک کاغذ کا ویسا ہی گول خول بناؤ کہ اسکی مقدار اور قد کے برابر ہو۔ ایک
چھوٹا سا پودہ پھولدار جو مصنوعی موم بتی کے اندر آ جاوے تماشا گاہ مین میز پر لگا دو
اور اوپر سے وہی مصنوعی موم بتی ڈھک دو تاکہ معلوم ہو کہ موم بتی رکھی ہوئی ہو
موم بتی کے منہ مین ایک چھوٹا سا سوراخ ہو جسمین سفید سوت کی بتی بنی ہوئی دبی
ہو اور مٹی کا تیل لگا ہوا ہو۔ اس فلیتہ کو آگ لگا دو جسوقت بتی خوب روشن
ہو جاوے تو وہ ڈھکن کاغذ کا اوپر سے اٹھا دو اور پھر کوئی سا مصنوعی منتر
پڑھو اور جادو کی چھڑی کو گرد اگرد پھراؤ اور بروقت اٹھانے خول
کاغذ کے اندر کی مصنوعی موم بتی کو بھی اٹھا لو تو پھولدار پودا نکل آوے گا جو میز
پر نکلا ہوا معلوم ہوگا سب ناظرین متعجب ہونگے۔ واضح ہو کہ مہندی کی شاخ
کسی پھول سے سجا کر اور نیچے ذرا سی مٹی لگا کر رکھنا اس کام کے واسطے عمدہ ہے
کیونکہ یہ غلہ ہمیشہ سخت رہتی ہے اور عام پودون کی طرح مرجھا نہین جاتی۔

موم بتی مین سے تصویر نکلے جو بتی سے قد مین بڑی ہو

ٹین کی موم بتی بنوا کر اسپر عمدہ سفید روغن کروا لو تاکہ یہ مصنوعی جعلی بتی اصلی بتی
معلوم ہو۔ پیتل کے تار لیکر اسکو بل دیکر گول چھلا سا بنا لو جو قد مین اسی ٹین کی بتی کے
برابر ہو اور گلائی مین بھی ویسا ہی ہو۔

پھر اس تار کے چھلے پر عمدہ سرخ یا سیاہ کپڑا منڈھ دو اور دو ہاتھ اور دو پیر اور ایک سر کپڑے کا لگا دو اب یہ ایک کھلونا بن گیا جو قد میں موم بتی کے برابر یا ذرا زیادہ ہوگا اسکو لیکر مصنوعی موم بتی کے اندر ڈالدو تو سب تار کے چھلون کے اندر آجاویگا اسطرح سے تیار کی ہوئی موم بتی کو میز پر رکھدو اور اسی قدر ایک کاغذ کا ڈھکنا جو تمام بتی پر آجاوے میز پر رکھدو بعد ازان موم بتی کو روشن کرو جسوقت خوب روشن ہو اور جلنے لگے تو پھونک سے گل کرکے وہ ڈھکنا اوپر سے دیکر ڈھک دو اور اپنی جادو کی چھڑی مار دو اور کوئی مصنوعی منتر پڑھو پھر جو ڈھکنا اٹھاؤ تو بتی بھی ساتھ ہی اٹھا لیجاؤ وہ تارون کا کھلونا رہ جاویگا ناظرین سمجھینگے کہ بتی کا کھلونا بن گیا۔

ایک بتی بجھ جاوے دوسری خود جل اٹھے

میرے ایک دوست نے ایک دن مجھے کہا کہ مین نے ایسا سنا ہے اور لکھا بھی دیکھا کہ اگر ایک چراغ مین شیر کی چربی اور دوسرے مین گاؤ کی چربی ڈالکر ان مین روئی یعنی سینبل کی روئی کی بتی ڈالکر روشن کرین اور ان مین سے ایک چراغ کو شمال کی طرف دوسرے کو جنوب کیطرف مقابل ایک دوسرے کے ایک گز کے فرق سے رکھین اور درمیان مین سیندور اور دہی کا چوک پور کر چھڑی رکھدین تو دونون چراغون کی لو آپس مین لڑیگی اور اگر ایک چراغ کو بجھا دین تو وہ پھر جل اٹھتا ہے۔ مین نے جواب دیا کہ مہربان یہ سب تو نہین بناوٹ ہے

اسطرح سے ہوتا کچھ نہین ہاں مین کسی اور ترکیب سے تمکو یہ دکھلا دونگا کہ دو بتیون کو میز پر کھڑا کر دونگا اور ایک کو جلا دونگا تھوڑی دیر کے بعد وہ جلتی ہوئی خود بخود بجھ جاویگی اور دوسری از خود جل اٹھیگی۔ یہ سنکر وہ بہت مشتاق ہوا اور کہا کہ ہان جناب آپ نے پہلے بھی چراغون کا تماشا دکھلایا تھا جن مین سے اگر ایک کو پنکھے کی ہوا سے بجھاؤ تو دوسرا خود جل اٹھے۔ الغرض ۳ روز کے بعد مین نے وہ سب سامان تیار کر لیا اور اس کو بلوا کر جیسا کہا تھا ویسا ہی موم بتی کا تماشا کر دکھایا جسکو دیکھکر وہ بہت حیران ہوا اور پھر مجھ سے پوچھنے لگا کہ یہ کیونکر ہوا۔ اول اول تو مین نے انکار ظاہر کیا مگر آخرش اس کو تمام احوال بتلا دیا۔

وہو ہذا

انمین سے ایک موم کی بتی ہوتی ہے اور دوسری مٹی کی۔ مگر مٹی کی بتی پون حصہ تو مٹی کی ہوتی ہے اور ایک حصہ چوتھائی اصلی موم کی بتی یعنے اوپر سے ۳-۴ انگل نیچے تک اصلی بتی کا ٹکڑا لگا ہوا ہوتا ہے۔

مگر وہ مٹی کا ٹکڑا ایسا روغن دیا ہوا ہوتا ہے کہ بالکل موم بتی معلوم ہو دوسری اصلی موم بتی کے سرے پر فاسفورس شراب مین گھسکر لگایا ہوا ہوتا ہے اور ایک بلور کی چھڑی ڈیڑھ فٹ لمبی ایک طرف سے گرم کی ہوئی ہاتھ مین پکڑی ہوئی ہوتی ہے جسوقت کہ وہ بتی جسمین پچھلا حصہ مٹی کا ہے وہان تک جلکر بجھ جاوے تو فوراً وہ بلور کی گرم کی ہوئی چھڑی اصلی موم بتی پر جسپر فاسفورس لگایا ہوا ہوتا ہے مارتے ہین اور کہتے ہین کہ اٹھو ہوشیار ہو اب تمھاری باری آئی ہے فوراً

وہ دوسری بتی روشن ہوجاتی ہے۔

چاقو کے تماشے

گلے اور پیٹ میں چاقو لگانے کی ترکیب ہم اس کتاب کے حصۂ اول میں بیان کر آئے ہیں۔

یہ تو ظاہر ہے کہ اگر موم کی گولی بنا کر چاقو کے پھل میں لگا دیں اور چاقو کو وزن سا دھ کر فانوس کے کنارے پر لگا دیں تو تھوڑے عرصہ میں موم گھل جاوے گا اور وہ چاقو باہر کیطرف گر پڑیگا۔

اب ہم ایسے کرتب کے واسطے اور عمدہ تراکیب بیان کرتے ہیں جنکا بھید معلوم ہونا مشکل ہوگا۔

(اول) اگر ہم چاقو سے تار باندھکر اپنے ساتھی کو پردہ کے اوجھل بٹھلا دیں تو جب حکم کریں چاقو بسبب کشش تار کے پیالہ سے باہر آسکتا ہے

(دوم) چاقو کا دستہ پولا اور خانہ دار ہو اسطرح پر کہ اول خانۂ الف میں پارہ بھر کر چاقو کو فانوس کے کنارہ پر لگا رو جس وقت تپش ہوگی تو دستہ گرم ہوجاویگا اور پارہ خانۂ ب میں ہوکر خانہ ج میں چلا جاویگا اسوقت چاقو بسبب بگڑ جانے مساوات وزن کے نیچے گر پڑیگا۔

چاقو میں جانور پرو دیں اور وہ زندہ رہے

میں نے اکثر دیوالی کی رات کو دیکھا ہے کہ بعض آدمی آگ وغیرہ کے تماشے دکھلاتے ہیں۔ ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ جاوُنی انبالہ میں ایک شخص نے کیا آگ بنائی تھی ایک کبوتر زندہ ایک لنبی چھری میں پرو رہا ہوا ہے کے پاؤں میں چکی کا پاٹ لٹک رہا ہے اس جگہ اسقدر آدمی تماشائی جمع تھے کہ جنکا شمار حد سے افزون تھا

اکثر جہاں انبوہ کثیر نظر آتا ہے وہاں اور آدمی بھی خواہ مخواہ دیکھنے کو لپکتا ہے میں بھی یہ بلوہ عام دیکھکر لپکے پاؤں چلا جب وہاں گیا تو کیا دیکھا کہ ایک چھری میں زندہ کبوتر پرو دیا ہے اور ایک پاٹ چکی کا اسکے پاؤں سے بندھ رہا ہے یہ دیکھکر اول تو میں بھی چکر آیا اور متحیر ہوا لیکن شکر ہے خدا کا کہ جسنے مجھے ذہن رسا اور عقل باریک بین عطا کی جسکے ذریعہ سے وہ بھید معلوم ہوگیا وہ چھری اس شکل کی بنی ہوئی تھی اور درمیانی حلقہ میں جانور پھنسایا ہوا تھا اور چکی کا پاٹ ایک تار فولادی سے باندھ کر اسی حلقہ سے خفیہ بندھا ہوا تھا اور برائے نام ایک ڈورا کبوتر کے پاؤں سے باندھ رکھا تھا تاکہ یہ معلوم ہو کہ فی الحقیقت یہ پاٹ جانور کے پاؤں سے بندھا ہے۔

چاقو کو کھا جانا اور تکلیف نہو

اکثر دیوالی کے بجگت جو پنجاب اور کانگڑہ وغیرہ سے آتے ہیں بازاروں میں تماشا دکھلایا کرتے ہیں اور تھالی کو اچھال کر پھر ایک سیخ پر روکتے ہیں اور دو لوہے کی سیخیں جو خمیدہ ( ) ہوتی ہیں ناک میں چڑھا جاتے ہیں اور بعض بعض آدمی تلوار۔ چھری۔ چاقو وغیرہ اشیا درحقیقت نگل جاتے ہیں اور ایک شخص کو میں نے دیکھا کہ وہ دو نلکیاں ناک میں لگا کر ایک کے ذریعہ پانی کھینچتا تھا اور دوسری کے ذریعہ باہر نکالتا تھا۔ پھر ایک دفعہ میں نے ایک شخص کو دیکھا جو نقال تھا اسنے ایک لنبی تلوار لیکر نگلنی شروع کی یہاں تک کہ قبضہ تک تمام تلوار نگل گیا جب تلوار کو نکالا تو وہ خون آلودہ نکلی جسکے بعد ہم روز کے عرصہ میں وہ جہان فانی سے چل بسا۔ میں یقین کرتا ہوں کہ ہمارے ناظرین اسبات کو خود تسلیم کرینگے کہ ایسے عمل دراصل مضرات ہیں کیونکہ یہ سب حرکات صرف شکم طلب

ہوتے ہین انمین کوئی جادو یا کوئی اور ترکیب بجز مشق نہین ہے۔ ہم اب اسی تماشا کو
ایک ایسی حکمت سے بیان کرتے ہین کہ کچھ تکلیف نہو اور حیرت انگیزی زیادہ ہو
شعر ہمی تا بر آید بجد بیر کار + چہ حاجت کہ محنت کشی بے شمار ہو جس قسم کا چاقو تمہین نگلنا
ہو اسی قسم ایک چاقو کا آدھا دستہ یعنے قبضہ ہو جسکو اگر تم ہاتھ مین پکڑو تو
معلوم ہو کہ وہی اصلی چاقو ہے۔

اول تم اصلی چاقو جسکی شکل اول ہے اپنے دہنے ہاتھ مین پکڑ لو اور چاقو کے پھل کو
دانتون مین پکڑ لو تاکہ معلوم ہو کہ تم اب نگل جاوگے بعد ازان ایک
رومال اپنے دہنے ہاتھ مین پکڑو جسکے اندر خفیہ دوسرا تم شکل کا چاقو کا
دستہ ہو جسکی تصویر شکل دوم مین ہے۔
اور رومال منھ پر پھیرنے کے بہانے سے اسکو منھ مین ڈال جاؤ اور دوسرے کو
جو اصلی چاقو ہو اسی وقت رومال کے اندر چھپا کرلے آؤ اور بجائے اصلی چاقو
کے وہ آدھا دستہ دانتون مین پکڑ لو اور تلے سے دہنے ہاتھ سے ایسا پکڑو کہ وہ تھوڑا
تھوڑا ہی آوے جیسا شکل سوم مین ہے پھر سب سے کہو کہ دیکھو صاحب ہمارے
منھ مین اہل بید کا عرق بھرا ہوا ہے کہ جسقدر چاقو کا پھل لوہے کا تھا وہ سب گل
گیا کیونکہ اہل بید مین یہی تاثیر ہے کہ لوہا اسمین گل جاوے۔ اور اپنی اس گفتگو کی
صداقت کے واسطے وہ آدھا دستہ دکھلا دو۔

چاقو کا پھول بنجاوے

ایک چاقو سب ناظرین کو دکھلاؤ اور ایک انگریزی ٹوپی بھی دکھلاؤ اور اہل مجلس
مین وہ دونون اشیا دیدو تاکہ سب لوگ انکو تصدیق کرلین کہ انمین کچھ مکر و فریب اور
پردہ نہین ہے اور بالکل سیدھے سادے ہین جب سب ناظرین اس بات کو تسلیم کرلین
تو تم وہ ٹوپی اور چاقو دونون لیکر اپنے میز کے پاس جا کھڑے ہو اور ٹوپی کو پکڑ کر
میز کے کنارے سے کنارہ ملا کر کھڑے رہو اور پیچھے ہی پیچھے بے معلوم ایک
عمدہ پھول اصلی یا بناوٹی دو انگلیون سے پکڑ کر ٹوپی کے اندر ڈال دو اور پھر
وہ ٹوپی سیدھی کردو اب ٹوپی مین پھول ہے۔ پھر سب کے روبرو چاقو کو اونچے سے
ٹوپی مین ڈالو اور ٹوپی کو کسی رومال سے ڈھک دو پھر جس وقت رومال کو اٹھاؤ تو
چاقو کو بھی ساتھ ہی اٹھا لیجاؤ اور بعد ازان ٹوپی کو الٹ کر وہ پھول جو انمین ڈالا تھا
دکھلا دو سب ناظرین متعجب ہون گے۔

جب پھول ڈالدیا تو ٹوپی پھر سیدھی کردی اور چاقو ڈالا

ٹوپی میز کے کنارہ پر رکھی ہے تاکہ آڑ مین خفیہ پھول ڈالدو

چاقو میز پر چلے

اول تم گھوڑے کی دم کے بال لیکر انکو ملا کر ایک لمبا سا تار بنالو اور ایک
سرا تو اپنے ساتھی کو دیدو اور دوسرا سرا اسمین ایک باریک پیتل کے تار کی کنڈی
لگی ہو اپنے ہاتھ مین پکڑے رہو پھر حاضرین مین سے کسی شخص سے ایک چاقو
مانگ لو اور آہستہ سے وہ کنڈی اسمین پھنسا دو اور اس کنڈی پھنسے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ہوئے چاقو کو میز پر چھوڑ دو تو وہ چاقو بسبب تار کھینچنے کے ہلیگا اور جس طرف کو تمہارا
ساتھی تار کھینچیگا ادھر کو وہ چاقو چلیگا جسوقت کوئی اہل مجلس اعتراض کرے
توتم وہ چاقو واپس دیدو اور بروقت واپس دینے کے وہ کنڈی بے معلوم انکی
چالاکی سے نکال لو اور اسی طرح پھر دوسرا چاقو کسی اور سے لیکر کنڈی میں پھنسا کر
میز پر چھوڑدو اور اپنے ساتھی سے اشارہ کرو کہ وہ در پردہ بیٹھا ہوا خفیہ تار کو
کھینچے تاکہ پھر وہ چاقو اچھلے۔
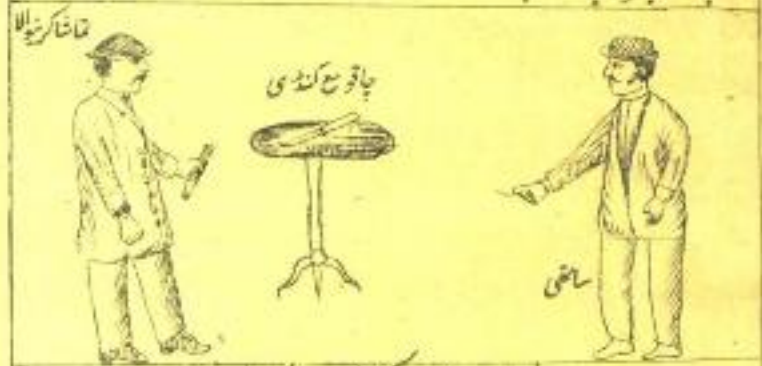
بندوق کے تماشے

بندوق چلاؤ اور گولی غائب ہو

بہت تماشا کرنے والے انگریزوں کو یہ تماشا بندوق کا کرتے ہوئے دیکھا ہو
جسکو وہ ایسی صفائی سے کرتے ہیں کہ سب ناظرین حیران رہ جاتے ہیں۔ تماشا کرنیوالا
ایک بندوق میں سب کے روبرو بارود ڈالتا ہو اور پھر ایک گولی بھر کر کسی اہل مجلس
کو دیکر آپ اسکے مقابل چند قدم کے فاصلہ سے کھڑا ہو جاتا ہو اور اسکو کہتا ہو
کہ بندوق کو سر کردو جسوقت وہ شخص گولی چلاتا ہے تو اسکو کچھ ضرر نہیں پہونچتا
اور نہ معلوم کہ گولی کہاں غائب ہو جاتی ہو باوجودیکہ شست لگاکر بندوق

سر کردی جاتی ہو ایسے تماشے کو ایک دفعہ انبالہ میں بابو گلاب خان نے کیا
اور اسمیں ایزاد یہ کیا کہ ایک بندر کی کھوپڑی اپنے ہاتھ میں پکڑ کر کھڑا ہوگیا جوقت
بندوق چلائی گئی تو وہی گولی اسی بندر کی کھوپڑی میں روک کر دکھلائی لوگ
اس سے بہت متعجب ہوئے کہ ایسا جادو ہو کیونکر کرتب اس صفائی سے کیا گیا
سب خوب جانتے ہیں کہ جادو کا کام تو ہو نہیں کیونکہ اس زمانے میں جادو بالکل
مفقود اور معدوم ہو ہاں کوئی کرتب اور چالاکی ہوگی جسکو ہمارے ناظرین اگر
غور سے سوچیں اور ذرا عقل اور علم کو عمل میں لائیں تو فوراً سب بھید معلوم کرلیں
مگر ہم آنکو عمدہ طور سے سمجھاتے ہیں بعض انگریزوں کے پاس تو بندوقیں اس
قسم کی ہوتی ہیں کہ وہ خانہ جسمیں گولی اور بارود ڈالی جاتی ہیں ایک پیچ کے خفیہ
گھمانے سے گھوم جاتا ہو اور بجائے اسکے دوسرا پردہ جسمیں صرف بارود ہی رہی
آجاتا ہو اور بروقت چلانے کے وہی بارود جلتی ہو اسکی مار کیا خاک ہو مگر چونکہ
اس قسم کی بندوق کا دستیاب ہونا یا بنوانا ذرا کار وقت ہو اور مشکل سا معاملہ ہو لہذا
اور آسان ترکیب لکھتے ہیں۔

پارہ ایک ایسی شے ہو کہ آگ پر دانہ دانہ ہوکر اڑ جاتا ہو جست ایک تولہ کو آگ پہ
گرم کرو جسوقت گھل جاوے تو تین تولہ پارہ اسمیں ملاکر سانچے میں ڈال کر گولی بنالو
اب اگر تم بجائے سیسے کی گولی کے اس گولی کو جو شکل میں بالکل ویسی ہو استعمال کرو
تو جسوقت بندوق سر ہوگی یہ گولی ریزہ ریزہ ہوکر ہوا میں ادھر ادھر اڑ جاوے گی
بندر کی کھوپڑی میں دوسری گولی ہوتی ہو جو ذرا گرم کی ہوئی ہوتی ہو۔ واضح ہو کہ
اول اس گولی کو سب کو اور کسی خاص شے کے نشانہ پر سر کرکے دیکھ لو تاکہ
تمہارا شک جاتا رہے اور اندازہ بھی معلوم ہوجاوے کتنے فاصلہ سے اسکا اثر
باطل رہتا ہو۔ ورنہ ہرگز ہرگز ایسے تماشے کا مرتکب نہونا چاہئے کیونکہ

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

بیشک اسمین جان جوکھون ہو

بندوق مین سے جانور نکلے

ایک دفعہ ایک عورت نے تماشا کیا جسمین اُسنے اول تو یہ جادو دکھلایا کہ بندوق چلائی اور اُسمین سے جانور نکل کر باہر کو اُڑ گیا اور دوسرا یہ دکھلایا کہ رومال پھاڑ کر جلایا اُسکی راکھ بندوق مین بھر کر چلائی وہ رومال بدستور ثابت ہو گیا اور جسکا تھا اسکو دے دیا گیا اگر ہم اسکی ترکیب بیان نہ کرین تو سُننے والون کو کچھ کم حیرت نہوگی مگر جب بتلا دیا جاوے گا تو کچھ بھی نہین صرف ذری بات کہ تل کی اوٹ پہاڑ۔

ترکیب

یہ قاعدہ ہو کہ جسوقت بندوق چلتی ہو تو اسکی آواز سے سُننے والون کی آنکھین ڈگمگا جاتی ہین اور دھوین سے تھوڑی دیر تک کچھ صاف صاف دکھائی نہین پڑتا جسوقت بندوق چلائی جاتی ہو تو ساتھ تماشا کرنے والے کا ساتھی پیچھے سے جانور کو جلدی سے اُڑا دیتا ہو چونکہ جانور چھوٹا ہوتا ہو اور اوپر اُڑتا ہو یعنی سیدھا نہین اُڑتا بلکہ ڈھلوان لہذا دھوین مین اور آواز کے کڑاکے مین بسبب جلدی کے معلوم نہین ہوتا کہ بندوق مین سے نکلا یا کسی نے چھوڑا ہو۔

ترکیب دوم

اول رومال نکلنے کا احوال سنو

تماشا کرنے والا اول اپنے ایک ساتھی کو رومال دے کر تماشا دیکھنے والون مین کھڑا کر دیتا ہو جسوقت تماشے کے واسطے تماشائیون سے رومال طلب کرتا ہو تو اُسکا ساتھی جو تماشائیون مین رومال لیے کھڑا ہو فوراً وہ رومال اُسکو دیتا ہو جسکو تماشا کرنے والا سب کے روبرو بڑی بے دلی اور بے دردی سے ٹکڑے ٹکڑے کرکے جلا دیتا ہو اور راکھ اپنی بندوق مین ڈالتا ہو۔ اس بندوق مین پہلے سے بارود ڈال کر اور پھر اوپر تھوڑی سی بھر کر ایک رومال جو وضع مین اُس پھاڑے ہوے رومال کا ثانی ہوتا ہو بھرا ہوا ہوتا ہو اب برائے نام اس جلے ہوے رومال کی راکھ کو بندوق مین ڈال کر بندوق کا منھ آسمان کی طرف کرکے چلاتے ہین جسمین سے رومال نکلتا ہو جو قطع و وضع مین جلے ہوے رومال کے بالکل مشابہ ہوتا ہو اور یہ رومال اُس ساتھی کو جس سے لیا تھا دے دیا جاتا ہو۔ لوگ سمجھتے ہین کہ یہ بھی کوئی تماشائی ہو اور یہ نہین جانتے کہ تماشا کرنے والے کا ساتھی اور یہ رومال تماشا کرنے والے نے دے دیا تھا جسکا ثانی بندوق مین پہلے سے بھر رکھا تھا۔
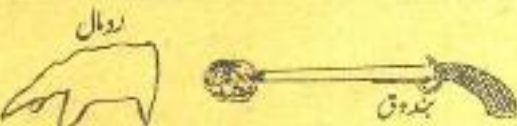
بندوق خود بخود چلے

یہ تو سب صاحبون کو خوب معلوم ہو بعض بندوق دو نالی اور بعض جو نالی ہوتی ہین اور سب نالیون کے گھوڑے بھی الگ الگ ہوتے ہین ۔

ایسی ایک بندوق لیکر اسکی چارون نالیون مین بارود بھرو مگر گولیان نہ بھرنا اور ہر ایک
گھوڑے سے علیحدہ علیحدہ ایک ایک تار باندھکر اور وہ تار خفیہ طور سے لیجا کر
اپنے ساتھی کو جو در پردہ ہوتا ہو دیدو پس جسوقت تم حکم کرو اسوقت وہ ایک تار
کو کھینچیگا اور ایک نالی چلیگی یعنے ایک فیر کی آواز آویگی ناظرین متعجب ہون گے
کہ بندوق آپ ہی آپ کیون چلتی ہو - واضح ہو کہ تارین فولادی باریک اور
مضبوط ہون تاکہ کسی کو نظر نہ آوین اور کھینچنے سے کام خوب دے سکین - اسی طرز
کا ایک تماشا تنبورہ کا ہم جادو کی دوسری کتاب مین لکھ آئے ہین ناظرین وہان بھی
دیکھین ایک اور ترکیب جسمین صرف ایک تار کی بندوق کئی فیر کرسکے اسی کتاب مین
علم کہربائی برقی مین بیان کرینگے -

بندوق مین سے انڈے نکلین اور پھول
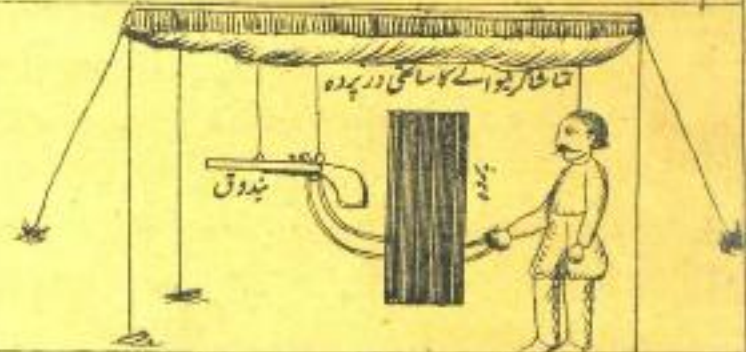
باریک ربڑ کے عمدہ سفید انڈے اور پھول بنے ہوئے ہوتے ہین جن مین
سے بعض پھول رنگے ہوئے ہوتے ہین اور یہ انڈے اور پھول اس صفائی اور
کاریگری سے بنے ہوتے ہین کہ بالکل اصلی انڈون اور پھولون سے مشابہ
ہوتے ہین اور اسقدر ربیلے ہوتے ہین کہ اگر انکو دباؤ تو بندوق کی نالی

اندر آجاوین -

پس ایک بندوق مین خالی بارود ڈالو مگر ویسی پٹاخون کی بارود اور پھر تھوڑا
کپڑا اوپر سے ڈال کر یہ انڈے اور پھول بھی بھردو اور ناظرین کے روبرو تماشاگاہ
مین لاؤ تو سب دیکھنے والے یہی خیال کرینگے کہ بندوق بالکل خالی ہو کیونکہ پھول
اور انڈے اب نظر نہین آتے بعد ازان سب کے روبرو ایسے نام بارود ڈالو
اور تھوڑے سے کاغذ کے ٹکڑے جلاکر انکی راکھ بندوق مین بھردو اور دو شخصون
سے کہو کہ وہ ایک عمدہ سفید اور موٹے کپڑے کی چادر پھیلاکر سامنے کھڑے
ہوجاوین اور تم پھول بنانے کا منتر جو ہمنے اس کتاب مین لکھا ہو پڑھو اور
بندوق کا نشانہ باندھکر اس پھیلائی ہوئی چادر مین مارو تو اسمین سے انڈے اور
پھول جو مصنوعی ہین نکلینگے اور تمام چادر بھر جاویگی - ناظرین متعجب ہون گے کہ
گویا ہمنے کاغذ کے ٹکڑون کی راکھ کے منتر سے پھول انڈے وغیرہ بنادیے -

تاش کے تماشے

پتہ سفید رومال پر چھپ جاوے

حاضرین مجلس کو ایک سفید کورا رومال دکھلاؤ تاکہ سب دیکھ لین کہ اسمین اور
کوئی دوسری شے نہین ہو - ایک تاش کا بنڈل لیکر کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی پتہ
کھینچ لے اور پھر اسی بنڈل مین رکھ دے - تم اس پتہ کو معلوم کرلو کہ کون سا پتہ
ہو (پتہ معلوم کرنے کی ترکیب واضح طور پر تاش اسپیشل ناٹک مین لکھی ہو مگر ایک اور
مختصر ترکیب اسکی بھی اخیر مین لکھینگے) جب معلوم ہوجاوے کہ فلان پتہ ہو تو سفید
رومال اپنے ساتھی کو دیدو اور واضح ہو کہ یہ رومال وضع اور قد و قامت مین
پہلے رومال سے جو تمنے حاضرین مجلس کو دکھلایا تھا اور دیدیا ہے بالکل مشابہ
ہو تمہارے ساتھی کو لازم ہو کہ جس رنگ کا اور تعداد کا پتہ مشتہر ہوا ہی وضع

ڈھیری تھی اسطرف جفت کی ڈھیری اور جسطرف جفت کی ڈھیری تھی اسطرف طاق
کی ڈھیری رکھ دو تو جسوقت وہ سوچا ہوا پتہ غیر جنس میں رکھا جاوے گا تو فوراً معلوم
ہوجائیگا کیونکہ یا تو جفت پتہ طاق کی ڈھیری میں ہوگا یا طاق پتہ جفت کی ڈھیری میں ہوگا
مگر کھینچنے والے سے یہ کہدینا چاہیئے کہ جسطرف سے تم پتہ نکالو اسی طرف رکھنا تم
ڈھیریوں کو ایسی ترکیب سے بدلو کہ بالکل معلوم نہ ہو۔

پتے کی شکل فوراً بدل جاوے

اینٹ کی ٹکی لیکر قینچی سے اعداد و علامت ایسے کاٹو کہ صاف تینوں اینٹ کے
نشان تینوں جگہ سے اڑجاویں۔ پھر چڑیا کا پتہ لیکر کٹی ہوئی ٹکی اس پتے پر رکھ کر
اوپر سے سیندور بھر دو اور بہ آہستگی تمام ٹکی اٹھالو تو نکلا پتہ جو چڑیا کا تھا اینٹ
کی ٹکی معلوم ہوگا اس پتے کو سب ناظرین کے سامنے اپنے ہاتھ پر رکھ دو اور
سب کو ذرا فاصلے سے دکھلاؤ کہ اینٹ کی ٹکی ہے سب اہل جلسہ اس بات کو تسلیم کرینگے
کیونکہ دراصل اسوقت اینٹ کی ٹکی معلوم ہوتی ہے تب تم کہو کہ ہم بذریعہ منتر اسکو
بدل سکتے ہیں اور یہ کہکر کوئی سا منتر ان مصنوعی منتروں میں سے جنکا ذکر ہمنے
شروع کتاب ہذا میں کیا ہے پڑھو اور پھر زور سے پھونک مارو تو تمہاری
پھونک کی ہوا سے سیندور اڑجاوے گا اور خالی چڑیا کا پتہ رہ جاویگا
جسکو دیکھکر سب ناظرین متعجب ہونگے اور ضرور بالضرور منتر اور جادو کی تاثیر کو مان
جاوینگے۔

اقرار اور انکار میں پتے کی شکل کا بدل جانا

تاش کا کوئی سا پتہ لیکر اسپر سفید کاغذ لگا دو اور پھر اپنے ہاتھ سے شکل ذیل
کا سا پتہ نقش کرلو [الف ب] اب تاش کے بنڈل میں سے ایک شخص کو
ناں کی دیدو اور دوسرے کو ہاں کا پتہ دیدو اور اُنسے کہو کہ آپ دونوں صاحب

کا اور ویسے ہی رنگ کا دوسرا رومال پر بنا کر وہ رومال تمکو ایک دوہرے پردہ دار
برتن میں رکھکر دیدے۔ اُسوقت تم وہ تاش کا پتہ اور رومال سب کو دکھلاؤ اور
پتہ آگ پر جلاڈالو راکھ کو مع رومال کے اُسی پردہ دار برتن میں ڈالدو اور پھر
تم کوئی منتر پڑھکر اپنی جادو کی چھڑی کو برتن پر مارو اور خفیہ پردہ الٹ کر دوسرا
رومال جسپر ویسا ہی پتہ چھپا ہوا ہے سبکو دکھلاؤ۔

برتن کا احوال سنو

یہ برتن گول ہوتا ہے جسکے ڈھکنے میں پردہ ہوتا ہے اور اوپر کے ڈھکنے میں ایک
چھوٹی سی پیچ اونچی اُٹھی ہوئی ہوتی ہے جسکو اگر ذرا دباویں تو اوپر والا جیلی ڈھکنا
نیچے بے معلوم گر پڑے اور جو شے اوپر خفیہ رکھی ہو سب کو نظر آوے اور جو شے
نیچے برتن میں ہو وہ ڈھک کر غائب ہوجاوے

پتہ معلوم کرنا

گل تاش میں سے تصویریں اور یکے نکال دو کیونکہ اس اوپر والے تماشے میں
انکا کچھ کام نہیں۔ بعد ازاں گل بنڈل کے دو حصے اسطرح پر کرو کہ طاق پتے ایکطرف
ہوں اور جفت ایکطرف مثلاً نہلا ستا۔ پنجے۔ تگی۔ وغیرہ ایک طرف ہوں اور
دہلا۔ اٹھا۔ چھگی دوگی۔ وغیرہ ایک طرف مگر تمکو خوب معلوم رہے کہ کس طرف
طاق پتوں کی ڈھیری ہے اور کسطرف جفت کی۔ جسوقت کوئی شخص کسی ڈھیری
میں سے پتہ نکالے تو تم آہستہ سے ڈھیریوں کو بدل دو یعنی جسطرف طاق کی

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اپنے اپنے پتے تاش کے بنڈل میں جہاں مرضی چاہے رکھکر تاش کو خوب
پھینٹ دو جسوقت وہ دونوں اپنے اپنے پتے بنڈل میں رکھکر تاش کے
بنڈل کو پھینٹ دیں اور بنڈل تمکو دیویں تو تم اپنا مصنوعی پتہ خفیہ طور سے بنڈل
کے نیچے رکھدو اور ایک دفعہ کاٹ کرکے وہ مصنوعی پتہ اپنے دہنے ہاتھ
میں پکڑ لو مگر اسطرح پر کہ تمہاری ایک انگلی یا انگوٹھا بجگہ پر جہاں بالکل خالی مقام
ہو رکھو اور اس شخص کو جسنے پان کی تگی سوچی تھی دکھلاؤ اور کہو کہ کیوں صاحب
یہی آپ کا پتہ ہو - وہ ضرور جواب دیگا کہ ہاں کیونکہ وہ خیال کریگا کہ تگی کا ایک نشان
انگلی کے تلے دب رہا ہو - تب پتے کو بے معلوم لوٹا کر انگوٹھے کو نشان الف
پر رکھکر اسکو جسنے یکا سوچا تھا دکھلاؤ تب وہ بھی ہاں کریگا کیونکہ اسکو اب صرف
یکا معلوم ہوتا ہے - پھر اسی پتے کی صورت میں اس شخص کو کہ جسنے تگی سوچی تھی دکھلاؤ
تو وہ انکار کریگا کہ یہ میرا پتہ نہیں - پھر دوسرے شخص یکے والے کو بھی پتہ تگی کی
صورت میں دکھلاؤ تو وہ بھی انکار کریگا - سب ناظرین متعجب ہونگے کہ ایک پتے میں
چار صفت میں پہلے دونوں کا پتہ بن گیا پھر دونوں کے برخلاف ہو گیا -
واضح ہو کہ جسوقت تم ایک طرف سے دوسری طرف دوسرے آدمی کو
دکھلاؤ تو پتے کو بھی دہنے ہاتھ سے بائیں ہاتھ میں بدل دیا کرو یعنے اگر یکے والے
کو دہنے ہاتھ میں دکھلایا تھا تو تگی والے کو بائیں ہاتھ میں پکڑ کر دکھلاؤ اسطرح سے
انکی جگہ خود بخود بلا معلوم غیر بدل جاویگی -

پتہ سوچا ہوا اسی جگہ سے نکلے

چھوٹے پتوں کے تاش کا بنڈل لیکر اس سے یہ تماشا کرنا چاہئے

کسی شخص سے کہو کہ وہ کوئی سا پتہ کھینچ لے جسوقت وہ سوچ لے پھر بنڈل میں
ملاوے تو تم معلوم کرلو کہ کون سا پتہ اسنے سوچا ہو اُس پتے کو کاٹ کرکے

ہوئے سب سے اوپر لے آؤ جسوقت مقرر پتا سب کے اوپر آجاوے تو تمام بنڈل
کسی اہل مجلس کو دیدو مگر وہ پتا جو سب سے اوپر ہو اور وہی مقرر ہو اس کو اپنے ہاتھ
کی ہتھیلی میں خفیہ لگا رہنے دو یعنی تمام بنڈل چھوڑ دو مگر وہ پتا نہ چھوڑو - بعد ازاں
جسکو بنڈل دیا ہو اسکو کہو کہ صاحب آپ تاش کو اوپر کو ہوا میں بکھیر دو ہم سوچا
ہوا پتا نکال دینگے جسوقت وہ تمام بنڈل کو ہوا میں بکھیر دے تو جھاگ کر باقی
تمام اپنے ایک ہاتھ کو جسمیں تمنے پتا چھپا چھوڑا ہو اوپر کو کرکے اور گرتے ہوئے
پتوں میں اپنے ہاتھ کو ملا کر پھر ہاتھ کو الگ نکال کر خفیہ رکھا ہوا پتا دکھلا دو -
ناظرین سمجھینگے کہ تمنے دراصل ہوا میں اڑتے ہوئے پتوں میں سے پہچان کر اسکو
پکڑا ہو - اور کمال سمجھینگے -

پتا ٹوپی میں آجاوے

جو تماشا کہ ہمنے اس تماشے سے پہلے بیان کیا ہو اسی کا بدل یہ دوسرا تماشا جسکا
نام یہ ہو کہ ٹوپی میں آجانے والا پتا -
سب باتیں یعنی پتے کا معلوم کرنا اور تاش کے بنڈل کے اوپر لانا اور بنڈل
کسی اہل مجلس سے دینا اور سوچا ہوا پتا جو بنڈل میں سب سے اوپر ہو اپنے ہاتھ
میں چھپا رکھنا - یہ سب باتیں اسی پچھلے تماشے کے موافق کرلی جاتیں صرف
زیادتی یہ ہو کہ تم ایک بنگالیوں کی سی گول ٹوپی اپنے اس ہاتھ میں لے لو کہ جسمیں پتا
چھپا ہوا ہو اول تو سب کو دکھلاؤ کہ ٹوپی خالی ہو پھر اسمیں بے معلوم آہستگی سے
خفیہ پتا ڈال دو تاکہ کسی کو یہ معلوم نہ ہو کہ اسمیں پتا ڈالا گیا ہو اور جس شخص کو تمنے
بنڈل دیا ہو اسکو کہدو کہ آپ اپنے پیچھے کر تمام بنڈل کو ٹوپی کے تلے سے
مارو - جسوقت وہ تمام بنڈل کو ٹوپی کے نیچے مارے اور سب بنڈل ٹوپی سے لگکر
نیچے گر پڑے - بعد ازاں تم ٹوپی سب کو دکھلاؤ جسمیں مقرر پتا پڑا ہوا نظر آوے گا

ناظرین تعجب کرینگے کہ کیونکر سوچا ہوا پتا ٹوپی کے تلے سے اُسکے اندر آگیا اور باقی سب نیچے رہ گئے۔

حساب کے تماشے

دل مین سوچا ہوا روپیہ بتلانا

ترکیب اول

جسقدر کوئی شخص دل مین سوچے اُس سے کہو کہ اسمین سے ایک نکال دو باقی کو دوگنا کرو پھر اُس دوگنے مین سے ایک نکال دو اور اسمین اپنا اصلی پہلا عدد جو سوچا تھا جمع کردو۔ حاصل جمع دریافت کرلو اور اسمین ۳ جمع کرکے ۳ پر تقسیم کردو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۶ سوچا اُسمین سے ایک نکالا ۵ ہوئے اور اُنکو دوگنا کیا تو ۱۰ ہوئے پھر اسمین سے ایک نکالا تو ۹ رہے اب ۹ مین اصلی عدد ۶ سوچا ہوا ملایا تو حاصل جمع ۱۵ ہوئے اور تمکو بتلا دیا تم ۱۵ مین ۳ ملاؤ تو ۱۸ ہوئے انکو ۳ پر تقسیم کیا تو خارج قسمت ۶ جواب ہوا۔

ترکیب دوم

جسقدر عدد کوئی شخص سوچے اُس سے کہو کہ اسکو کسی خاص عدد مین جو تمکو بھی معلوم ہو جمع کردو اور حاصل جمع کو اصلی عدد مین ضرب دو اس حاصل ضرب مین سے اصلی عدد کا مربع نکال دو اور باقی اُس سے دریافت کرلو اب اگر تم باقی عدد کو جو تمکو بتلایا گیا ہو اس عدد سے تقسیم کرو جو تمکو معلوم تھا اور جس سے اول جمع کیا تھا تو خارج قسمت جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اور تم نے کہا کہ اسکو ۴ مین جمع کردے۔ ۷ ہوئے اور ۷ کو اصلی عدد ۳ مین ضرب دیا تو ۷×۳=۲۱ ہوئے اُسمین سے اصلی عدد کا مربع نکالا یعنی ۳×۳=۹ تو ۲۱-۹=۱۲ باقی رہ گئے اب ۱۲ کو ۴ عدد جو تمکو اول سے معلوم تھا اور جس مین تم نے بھی جمع کرنے کو کہا تھا تقسیم کیا تو خارج قسمت ۱۲÷۴=۳ جواب ہوگا۔

ترکیب سوم

جسقدر عدد سوچا ہو اُسمین کا عدد جو اُس سے چھوٹا ہو منہا کرو اور جو تم نے سوچے ہوئے عدد مین وہی چھوٹا عدد جو منہا کیا تھا جمع کرو اب اس حاصل اور پہلی تفریق کو جمع کرو اور یہ حاصل جمع اُس سے دریافت کرو اسکا نصف جواب ہوگا۔

مثلاً

کسی شخص نے ۳ سوچا اس سے چھوٹا عدد منہا کیا تو ایک رہا پھر ۳ + ۱ = ۴ ہوا اب ۴ + ۱ = ۵ ہوا اسکا نصف ڈھائی ہوا سو اسلئے ۲ جواب دو

مینار یا کسی اونچے مقام کی پیمائش

اگر کوئی مینار یا لاٹ وغیرہ اونچی ہو جسپر چڑھنا دشوار ہو اور اسکی لمبائی یعنی طول کی پیمائش کرنی منظور ہو تو حسب قاعدہ ذیل کرنا چاہیے۔

کسی خاص اندازہ سے مثلاً ایک گز بھر چھڑی سے اس مینار کا سایہ ناپ لو پھر اس چھڑی کا بھی سایہ ناپ لو بعد ازاں گز بھر چھڑی کے سایہ کو مینار کے سایہ پر تقسیم کردو اور حاصل کو چھڑی مین ضرب دو۔ حاصل ضرب جواب ہوگا۔

مثلاً

ایک مینار ۴۰ گز اونچا زمین پر کھڑا ہو جسپر چڑھنے کا کوئی راستہ نہیں اور ہم اسکی پیمائش کیا چاہتے ہین اب اسکے سایہ کو ناپا تو معلوم ہوا ۴۰۰ - فٹ ہو پھر گز بھر چھڑی کو

تا پایا تو معلوم ہوا کہ ایک گز کا سایہ ۱۲ فٹ ہو اب ۴۸۰ کو ۱۲ پر تقسیم کیا تو معلوم ہوا کہ ۴۰ گز مینار ہے۔

حساب از حضرت علی کرم اللہ وجہ

ایک پرانی روایت سے معلوم ہوتا ہو کہ ایک دفعہ حضرت علی کرم اللہ وجہ مع اپنے دس ہمراہیوں کے ایک گروہ کافرون کو گوشمالی دینے گئے القصہ بعد جنگ و لڑائی مین کافر مغلوب ہوئے اور بھاگ گئے دس کافر پکڑے گئے جو ظاہر حضرت پر ایمان لائے۔ چونکہ وہ کافر ظاہر مین تو حضرت پر ایمان رکھتے تھے مگر باطن مین انکا ارادہ یہ تھا کہ اگر کوئی موقع ملے تو حضرت علیؑ کو قتل کر ڈالین۔ لہذا حضرت علیؓ کو الہام ہوا کہ اے علی یہ دس کافر جو تیرا ایمان لائے ہین اور خفیہ تمھارے دشمن اور مارنے کے درپے ہین انکا ہرگز اعتبار نہ کرنا بلکہ انکو ہلاک کرو حضرت علیؑ نے سوچا کہ اگر انکو ہلاک کر دون تو یہ لوگ کہینگے ہمارا کیا قصور اور ہلاک نکرون تو کسی موقع پر بیشک مجھکو ہلاک کرینگے آپ اسی فکر مین تھے کہ ایک عمدہ تجویز آپ کو سوجھی آپ نے کہا کہ تم بیس آدمیون مین دس ایسے ہین کہ مجھ سے دربردہ عناد رکھتے ہین اور انکے مارنے کا الہام ہوا ہو لہذا مین تم سب کو ایک دائرہ کی شکل کھڑا کرتا ہون اور ہر ایک دسوین آدمی کو مار دیا کرونگا کیونکہ وہی میرا دشمن ہوگا۔ اس بات پر سب راضی ہوئے۔ آپنے اُن سب کو حسب قاعدہ ذیل کھڑا کیا تم سے مسلمان اور ک سے کافر مراد ہو۔
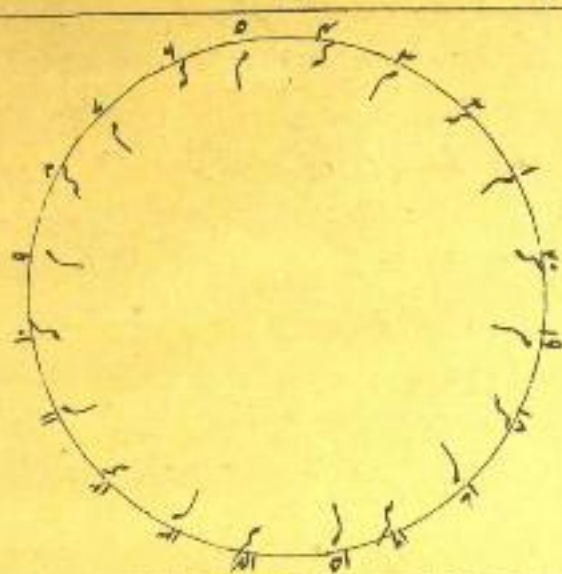
عجیب حساب

۹ ایک ایسا ہندسہ ہو کہ اسکو خواہ کسی عدد سے ضرب دو مگر حاصل جمع وہی ۹ ہوگا۔

۹ × ۱ = ۹ ، ۹ × ۲ = ۱۸ = ۹ ، ۹ × ۳۰ = ۲۷۰ = ۹ ، ۹ × ۴ = ۳۶ ، ۳۶ = ۹ } علی ہذا القیاس

دیگر

۳۷ کو اگر ۳ سے لیکر ۲۷ تک کسی ۳ کے جزو والے عدد سے ضرب دین تو حاصل ضرب ایک سے لیکر ۹ تک متواتر اعداد ہونگے۔

۳۷ × ۳ = ۱۱۱ ، ۳۷ × ۶ = ۲۲۲ ، ۳۷ × ۹ = ۳۳۳ ، ۳۷ × ۱۲ = ۴۴۴ ، ۳۷ × ۱۵ = ۵۵۵ ، ۳۷ × ۱۸ = ۶۶۶ علی ہذا القیاس

سے کو اگر اسی طرح رقوم مرقومہ بالا سے ضرب دیں تو اسی کا اُلٹا ہوگا۔

دیگر

پانچ رقم ایسی ہیں کہ ہر ایک درجے میں ایک دوسرے سے بڑی ہو مگر جب انکے اعداد جمع کرو تو ۱۸ ہوتا ہو۔ وہ رقمیں ذیل میں ہیں۔

۵ ۱ ۳ ۴ ۱ ۲ ۲ = ۱۸

۶ ۱ ۵ ۴ = ۱۸

۷ ۲ ۸ ۱ = ۱۸

۹ ۸ ۱ = ۱۸

۹۹ = ۱۸

دیگر

ایک شخص نے ایک آدمی کو اصطبل میں نوکر رکھا اُسنے پہلے گھوڑوں کو حسب نقشہ ذیل کھڑا کرکے سب طرف سے ۹ گھوڑے گن کر دکھلائے۔ بعد چند عرصہ کے پھر جو مالک آیا تو اُسنے ان گھوڑوں میں سے چند تو اپنے استعمال کے واسطے نکال لیے باقیوں کو حسب نقشہ ذیل کھڑا کیا اور پھر چار طرف سے ۹ گن کر دکھلائے۔

۱	۷	۱
۷		۷
۱	۷	۱

پھر چند عرصہ کے بعد جو مالک دیکھنے آیا تو اس شخص نے چند گھوڑے اور خرچ کر لیے مگر اپنی چالاکی سے ان کو ایسا کھڑا کیا کہ جس طرف سے دیکھو ۹ نظر آویں۔

۲	۵	۲
۵		۵
۲	۵	۲

۴	۴	۴
۴		۴
۴	۴	۴

۴	۱	۴
۱		۱
۴		۴

قصہ کوتاہ۔ ۴ ماہ کے بعد پھر جو مالک دیکھنے آیا تو اُسنے چند اور گھوڑے نکال لیے اور باقی ماندوں کو اس ترکیب سے رکھا کہ وہ پورے ۹ معلوم ہوں اگر غور کیا جاوے تو نوکر نے ۱۲ گھوڑے چرا لیے اور سادہ لوح مالک کو کچھ معلوم نہیں۔ پہلے کل گھوڑے ۳۲ تھے اور اب اخیر کے نقشہ میں کل ۲۰ رہ گئے

مختلف تماشے

ادنیٰ درجہ کے تماشے جو آسانی سے ہو سکیں

بوتل میں زمین پانی اور آسمان ہو

کسی سیاہ رنگ کی بوتل کو اور سفید رنگ کی بوتل میں کر باریک کرو اور کپڑے سے چھان لو جیسا پتنگ والے مانجھے کے واسطے کانچ باریک پیسا کرتے ہیں پھر اسکو ایک سفید بوتل میں ڈال دو اور اوپر سے زرد رنگ کا پانی نصف بوتل تک بھر دو پھر پانی کے اوپر پھول شراب یعنی شراب خالص نیلے رنگ سے رنگ کر ڈال دو تو کانچ بسبب وزن کے نیچے رہے گا اور اسپر پانی اور شراب بسبب ہلکے ہونے کے پانی پر رہیگی اور چونکہ ہر سہ اشیاء مختلف الرنگ ہیں لہذا یہ کیسا عمدہ معلوم ہوگا کہ نیچے زمین اوپر آسمان درمیان پانی یا سمندر رہو۔ اگر انکو تم ملا دو تو چند عرصہ کے بعد پھر اپنی اپنی جگہ پر چلے جاوینگے

مختلف اشیا ایک بوتل میں الگ الگ رہیں

ایک گلاس میں تھوڑا شہد ڈالو اور اسپر تھوڑا دودھ پھر دودھ پر تھوڑا شربت

تو یہ مضمون اخبار الگ الگ رہیگی اب تم کسی شخص سے دریافت کرو کہ مین کون سی شے پیون۔ گمان غالب ہو کہ وہ سب سے نیچے کی شے کو کہیگا کیونکہ اسکو یہ گمان ہوگا یہ نیچے والی شے نہیں پی جاویگی۔ تم ایک نلکی لے کر اسکو ان مرکبات مین نیچے تک گھسو دو جسوقت وہ شہد تک چلی جاوے تو پھر سانس کے ذریعے سے شہد پی جاؤ اسی طرح جونسی شے چاہو تم پی سکتے ہو۔

طریقہ دیگر

ایک گلاس مین پارہ ڈال دو اور اسپر گھی پھر اوپر روغن بادام اب اسمین سے جونسی شے چاہو پی سکتے ہو۔ اسکا بھی وہی طریقہ ہے جیسا پہلے ذکر ہوا۔

گولے کا عجیب کرتب۔ محکوم گولا

ایک دفعہ مین نے ایک مداری سے یہ عجیب شئی کو تماشا کرتے دیکھا۔ اسکے پاس ایک لکڑی کا سرخ گولا ڈور مین پرویا ہوا تھا جسکا ایک سرا پیر سے دبایا ہوا اور دوسرا ہاتھ سے پکڑا ہوا تھا اسمین گولا نیچے اوپر آتا جاتا تھا جسوقت وہ شخص کہتا کہ چل گولے تو وہ گولا آگے کو چلتا اور جب کہتا کہ ٹھہر جا فوراً وہین ٹھہر جاتا تھا۔ کیون صاحبو کچھ سمجھے کہ کیا بات تھی۔ لو مین بتلاتا ہون۔

بیان

اس لکڑی کے گولے مین ۲ سوراخ ہوتے مین جیسے کہ اس شکل سے ظاہر ہوا انمین سے ایک سوراخ مین ایک تنکا ڈالا ہوا ہوتا ہے اور ایک ڈور اس تنکے پر بل دیکر دونون طرف نکالا ہوا ہوتا ہے جسوقت ڈور کو ڈھیلا کردو تو گولا وزن کے سبب نیچے چلا آتا ہے اور جسوقت ذرا سا ڈور کو تنایا جاوے تو وہ ٹھہر جاتا ہے۔

ایک کی آنکھ کا انجن دوسرے کی آنکھ مین آجاوے

ایک شخص کی آنکھ مین بجائے سرمہ کے لوہچون خوب باریک سرمہ سا پسا ہوا ڈال دو اور دوسرے کی آنکھ مین مقناطیس ویسا ہی باریک کرکے ڈال دو اب اگر مقناطیس والا اپنی آنکھ لوہچون والے کی آنکھ کے پاس کرے تو تمام لوہچون اسکی آنکھ مین سے نکلکر اسکی آنکھ مین آجاوے گا۔

دیگر

نمک کے تیزاب مین پھٹکری حل کرکے بیضہ مرغ پر کوئی نقش یا اسم یا نام وغیرہ لکھو اور اس انڈے کو مرغی سے نکلواؤ جسوقت بچہ نکلیگا اسکے پرون پر وہ لکھا ہوا نمایان ہوگا۔ سفید سیاہی نما رنگ ہوگا۔ کبوتر کا انڈہ اس کام کے واسطے زیادہ عمدہ خیال کیا گیا ہے۔

دیگر

باریک تیز چاقو سے کسی پھل پر جیسے سیب۔ ناشپاتی۔ آڑو۔ وغیرہ کچھ قدر نقش کھود دو جسوقت وہ پھل پک جاویگا تو وہ نقش کیا ہوا ابھی سا تر ہی رہ جاوے گا بعض شخص اکثر اپنا نام کھود دیتے ہین۔

دیگر

دیوار پر دو تصویرین مختلف رنگون کی بناؤ خواہ ہر دو تصویر جانور وغیرہ کی ہون خواہ آدمیون کی مگر ایک کے منہ مین فاسفورس کی ڈلی رکھ دو اور دوسرے کے منہ مین پٹاخہ کی بارود۔ اب تم ایک موم بتی جلا کر پہلے اس طرف کہ جہان پٹاخہ کی بارود ہوگی تو بسبب بارود جلنے کے بتی جلتی ہوئی بجھ جاوے گی مگر جسوقت دوسری طرف جہان فاسفورس لگا ہوا ہوگا تو بسبب فاسفورس جلنے کے بتی پھر جل اٹھیگی۔

طریقہ دیگر

اگر بجائے فاسفورس کے ماہتابی کی بارود شراب میں حل کی جاوے اور بطریق مسطورہ بالا عمل کیا جاوے تو وہی تجربہ ہوگا۔

دیگر

نمک کو پانی میں گھول کر اپنے بازو یا ہاتھ پر لگاؤ جوقت پانی بالکل خشک ہو جاوے تو سب کے روبرو وہی جگہ سب کو دکھلاؤ اور سب کے سامنے ایک خشک تنکے سے یہاں ایسا لکھو بعد ازاں ہاتھ سے خوب ملو چند عرصہ ملنے میں وہ تنکے کا لکھا ہوا سرخ سیاہی کے لکھنے کے موافق نمودار ہوگا تب تم کہہ سکتے ہو کہ یہ بھوت بدیا کا لکھا ہے۔

دیگر

کسی آئینہ پر فرنچ کے چاک (صفائی ہوئی کھریا مٹی) سے کچھ لکھو اور تھوڑے عرصہ کے بعد رومال سے پونچھ دو وہ لکھا ہوا نظر آویگا جوقت ذرا بھاپ دو گے تو پھر نمودار ہو جاویگا۔

دیگر

کاغذ کا خول مثل ماہتابی کے بنا کر مختلف کانچ کے ٹکڑوں کو مخلوط مخروط شکل میں جوڑ دو اور آئینے کے ٹکڑے اس خول میں ڈال دو پھر مختلف رنگ کے ڈالدو اور اس خول کے دونوں طرف گول آئینہ لگا دو تو حیرت سے تم دیکھو گے تمکو پھول نظر آوینگے اسکا نام گل چمن ہے۔

دیگر

ایک بڑی سفید کوڑی میں کسیس بھر دو اور کوڑی کو ڈورے سے باندھ دو بعد ازاں ایک برتن میں گرم پانی ڈال کر مازو بھی ڈال دو جسوقت تمام مازو پانی میں حل ہو جاوے تو وہ کوڑی اسمیں لٹکا دو سب کے دیکھتے دیکھتے وہ پانی سیاہ

ہو جاویگا اور چند عرصہ میں بالکل کالا ہو جاویگا۔

دیگر

کسی برتن میں چاول خوب دبا دبا کر بھر دو مگر اس برتن کا منہ تنگ ہو اور پیندا چوڑا ہو اور ذرا سا صابون پانی میں گھول کر قدر قطرہ ٹپکا دو بعد تھوڑی دیر کے ایک چھری لمبی اس برتن میں زور سے اور جلدی مارو اور وزن سادھ کر اس چھری کو دستہ سے پکڑ کر اٹھاؤ تو برتن چھری کے ساتھ اوپر کو اٹھ آویگا۔

دیگر

چار مکھیوں کو پکڑ کر ان کو ایک لمبے بال سے باندھ دو یعنے بال سے مکھیوں کی کمر ذرا فرق سے باندھ دو ---- اور درمیان میں ایک اور بال باندھ کر سونے چیل کے دو بہت چھوٹے ٹکڑے باندھ کر چھوڑ دو تو جسوقت مکھیاں اڑینگی سونے چیل ہوا سے آواز دیگا۔

دیگر

کوئی سا پھل مثل سیب - رنگترہ - آڑو - گاجر - مولی - وغیرہ کے لے کر اوپر سے باریک کپڑا لپیٹ دو پھر تیز چاقو سے آہستہ آہستہ پھل کو کاٹو تو مع کپڑے کے چاقو کا پھل اسمیں گھس جاویگا اور پھل وغیرہ کو کاٹ دیگا مگر رومال کا کچھ نقصان نہ ہوگا۔

دیگر

ڈبل روٹی یعنے نان پاؤ کے گودے کو نکال کر قینچی سے اور چاقو سے کاٹ کر کوئی سا عمدہ کھلونا بناؤ اور گوناگون کے رنگوں سے اسکو آراستہ کرو یعنی آنکھیں - بال - ناک - منہ - دانت - وغیرہ عضو بناؤ تو یہ کھلونا عمدہ جیتی کا بنا

ہوا معلوم ہوگا اور اگر کسی فرش وغیرہ پر پڑے تو ٹوٹنے کا نہیں کیونکہ آٹے
کا ہو

برقی کشش اور قوت جاذبہ کا بیان

دنیا میں کوئی شے ایسی نہیں جسمیں وہ طاقت تھوڑی بہت نہ پائی جاوے
کوئی مادہ کیسا ہی کم زیادہ ہو پھر بھی اسمیں برقی کشش کسی قدر ہوتی ہے اس
مادہ کو حاصل کرنے کی بہت سی مصنوعی ترکیب ہیں - اگرچہ تقریباً سبھی مادہ اپنے
اپنے کمتر میں یہ قوت پائی جاوے تاہم چند خاص مادہ مقررہ ایسے ہیں کہ جنمیں یہ چیز
بہت پائی جاتی ہو - ہم اس قوت کو حاصل کرنیکے اسباب بیان کرتے ہیں -

فوائد

جب یہ مادہ اپنی حد صعود کو پہونچکر اپنی قوت کامل حاصل کرلیتا ہو اسوقت اس
سے عجیب عجیب فوائد ظہور میں آتے ہیں سر کا درد - ارد انگ - لقوہ - فالج
لرزہ ہیں - ریح کا درد - وغیرہ کو آرام ہوتا ہو - عجائب وغرائب تماشے نادر
تجربے دیکھے جاتے ہیں -

اسباب حصول قوت برقی

عوام الناس میں یہ بات مشہور ہے کہ مور کا پر سست ہوجاتا ہو اور دیوار سے
چپک جاتا ہو چنانچہ میں نے بسا اوقات اطفال کو دیکھا ہو کہ مور کا پر کے گرم کرتے
اسکو یکدفعہ پونچھ دیا اور پر چلنا شروع ہوا اسوقت اسکو اٹھایا اور کسی
دیوار سے یا کتاب یا لکڑی سے چپکا دیا اور بعض اس پر کو اپنے ایک ہاتھ
میں لے کر دوسرے ہاتھ کی بڑی انگلی کو اسکے نزدیک لے جاتے ہیں تو پر کے
بال انگلی کیطرف جھک جاتے ہیں اس وقت کہا کرتے ہیں کہ پر سلام کرتا ہے
اسی حالت میں اگر کوئی تنکا یا باریک ڈورا اسکے نزدیک تھوڑے فاصلے

رکھا جاوے تو وہ تنکا جھٹ پر سے لپٹ جاتا ہو تب کہا کرتے ہیں کہ پکا پر عاشق
ہے - کسی دیسی آدمی کو کبھی یہ خیال نہیں گذرتا کہ یہ برقی کشش ہو جو پر میں ایسی
عجیب کرتب دکھلا رہی ہے اور یہ قوت جاذبہ ہو جو تنکے کو اپنی طرف جذب
کرتی ہو ہمارے آئندہ بیان سے اسکا ثبوت پڑھنے والوں کو واضح
طور سے مل جاویگا -

تجربہ اول

عمدہ صاف لاکھ کی تپی کو کسی بال دار ریشمی یا موٹے سوت کے کپڑے
سے خوب ملو جسوقت لاکھ گرما جاوے اسوقت چھوٹے چھوٹے تنکے اور
کاغذ کے باریک ٹکڑے اس کے نزدیک لے جاؤ تو وہ لاکھ انکو اپنی طرف
کھینچ لیگی -

تجربہ دوم

کانچ کی چھڑی کو بدستور بالا گرم کرو اور باریک ریشم کے تار اسکے نزدیک
کرو تو تار ریشم تمام اسپر لپٹ جاوینگے -

تجربہ سوم

ایک جیب گھڑی میز پر رکھدو اور انگریزی چربٹ جو سفید چینی کی سی کی
ہوتی ہیں اور جنمیں انگریز تمباکو رکھ کر پیا کرتے ہیں اس گھڑی کے آہنیزہ پر چھوڑ دو
وزن سادہ کر رکھدو اور ایک گلاس لے کر اسکو ذرا آگ سے گرم کرو اور کسی
سیاہ ریشمی رومال سے خوب مل کر چربٹ کے نزدیک کرو تو جسطرح لوہا مقناطیس
کی طرف کھینچتا ہو ویسا ہی وہ چربٹ گلاس کی طرف کھنچیگا
اور اگر گلاس گھڑی کے گرد پھراؤ تو چربٹ بھی ساتھ
چلا کریگا

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

تجربہ چہارم

سفید یا سیاہ چکنی اشیا اون پر سیاہ ریشم اور نیچے لٹکنے درخت پر۔ اکثر بجلی گرتی ہو۔

تجربہ پنجم

اگر اندھیرے میں نبات کو یا کوزہ مصری کو چاقو سے تختی سے تراشو تو اسمیں سے شرارے نکلینگے۔ کنکر۔ اینٹ۔ پتھر۔ کانچ۔ وغیرہ میں بھی یہی بات پائی جاتی ہو۔

تجربہ ششم

سیاہ کمل ریشمی یا اونی کپڑا۔ آدمی کے سر اور داڑھی کے بال و گھوڑوں اور مویشی کی پشم یا بال اگر رات کو برش وغیرہ سے جھاڑے جاویں تو ان میں سے آگ کے شرارے نکلتے ہیں تجربات مذکورہ سے معلوم ہوا کہ ہر ایک شے میں کم و زیادہ برقی کشش ہو گرچند اشیا مسطورہ ذیل ایسی ہیں کہ انمیں یہ قوت بہت پائی جاتی ہو یعنی۔ گندھک۔ موم۔ لاکھ۔ کانچ۔ پارہ۔ سور کی چربی۔ پتھر۔ چینی۔ مقناطیس۔ ریشم۔ سیاہ اون کا کپڑا۔ فولاد۔ تانبا۔ جست نیلا تھوتھا۔

اب ہم برقی کشش کی کل بنانے کی ترکیب بیان کرتے ہیں

یہ کل دو طرح سے بنتی ہو۔ ایک عرق دار کل سے دوسری پیچدار کل سے پیچدار کل بھی دو قسم کی ہوتی ہیں ایک مقناطیسی یعنی جنمیں مقناطیس ہوتا ہو اور دوسری غیر مقناطیسی جنمیں صرف مختلف ادویات اور دھات ہوتی ہیں۔

پیچدار کل غیر مقناطیسی کا بیان
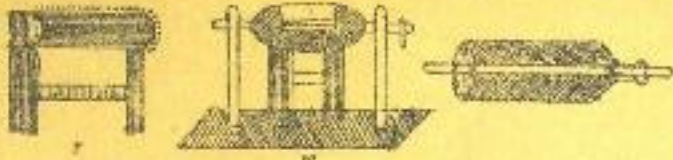
شراب کی سیاہ بوتل لاکر اسکے پیندے میں سوراخ کروا ڈالو اور ایک لکڑی کا ڈنڈا اسکے بیچوں بیچ پرو دو جیسا کہ پہلی شکل میں ہو بعدازاں ایک چوڑی چپڑی سے کراسپر دو لکڑی کی تلیاں لگوا دو اور اس پر وہی پروئی ہوئی بوتل کو انمیں ڈال کر ایک ایک دستہ لگا دو تاکہ اس بوتل کو پھرا سکو جیسا کہ شکل نمبر۲ سے ظاہر ہو پھر ایک اور لکڑی کی پٹری پر دو لکڑیاں لگاکر ان پر ایک لکڑی بطور چھت کے لگوا دو اور نرم چمڑے کی ایک گدی بنوا دو جسکے اندر ریشم بھروا دو اور اوپر اسکے مصالحہ ذیل کا لیپ کرو۔ پارہ ۲ تولہ۔ قلعی ایک تولہ۔ سور کی چربی ۲ تولہ ان سبکو برابر حل کرکے اس گدی پر لیپ کرو جیسا کہ شکل نمبر۳ سے واضح ہو اب شکل نمبر۱ کے ساتھ ایک ٹکڑا سیاہ ریشم قریب ہم گرم کے لگا دو اب شکل نمبر۲ اور شکل نمبر۳ باہم وصل کر دو اور ریشم کا ٹکڑا سیاہ بوتل کے اوپر پلٹ دو تاکہ اگر اس بوتل کو ہینڈل یعنی دستے سے پھراویں تو اس گدی کے ساتھ کہ جس میں ریشم بھری ہوئی ہو اور اوپر مصالحہ لگا ہوا ہو۔ رگڑ کھاتے چلے اور ریشم کا ٹکڑا گھومتی ہوئی بوتل کے اوپر رہے اب یہ کل برقی تیار ہو گئی۔ اگر تم ہینڈل سے پکڑ کر بوتل کو پھراؤ اور وہ گدی سے رگڑ کھاتے چلے تو تھوڑے عرصے میں گرما کر اسمیں بجلی پیدا ہو جاویگی اور کوئی کوئی شرارہ نکلتا دکھائی دے گا اسوقت تم ایک تار تانبے کا اور ایک سنگل لوہے کا اس کل سے لگا دو سنگل کو تو زمین پر رکھ دو اور تار جہاں چاہو مستعمل کرو سنگل کی راہ سے کاذب برق زمین میں جاویگی تانبے کے تار سے صادق نکلیگی

اپنا عمل دکھلاویگی

بجلیدار کل مقناطیسی کا بیان
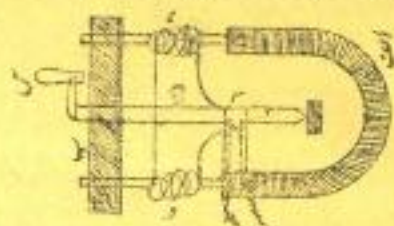
الف ایک مقناطیسی لوہا ہے جسکی شکل گھوڑے کے سم کی سی ہو ب ایک فولاد
کی پھرکی ہو ج ایک پیتل کا ڈنڈا ہو د دو پھرکی ہیں جنپر سیاہ ریشم کا تار اس طرح
لپٹا ہوا ہو کہ ایک پھرکی پر لپیٹ کر ساتھ ہی سے دوسری پر لپٹنا شروع ہو گیا
ہو اور اخیری دو سرے نیچے لٹک رہے ہیں ز ایک تانبے کی گول پھرکی ہو جو ج
پیتل کے ڈنڈے کے ساتھ جڑی ہوئی ہو اور اگر ج ڈنڈے کو بذریعہ ق
ہینڈل کے پھراویں تو ز پھرکی بھی ساتھ ہی گھومتی ہو اس ز پھرکی پر دو تانبے
کی کلنگیاں رہتی ہیں جنمیں دو تار ہوتے ہیں جب اس کل کو حرکت دی جاوے
تو تھوڑے عرصہ میں برقی کشش ان کلنگیوں میں آجاوے گی اسوقت اگر
کوئی شخص انمیں ہاتھ لگاوے تو ہاتھ اینٹھ جاوے گا۔ اس کل کو صندوقچے
میں بند رکھو وہ کل تیار ہوگئی

عرق دار کل کا بیان

تانبے کا برتن گول ڈھول سا دو انچ لنبا دہ انچ چوڑا بنواؤ اور ایک مٹی
کی نلکی دہ انچ لنبی اور اڑھائی انچ چوڑی بنواؤ۔ پھر ایک جست کی موصلی ۱۰ انچ
لنبی ڈیڑھ انچ موٹی لیکے اور اوپر تک کا دم آئی ہوئی قریب یون انچ

کے ہو اسکے سرے پر چھوٹا سا کنڈا پیتل کے تار کا لگوادو۔ اب مٹی کی نلکی میں جست
کی موصلی ڈال کر سب کو تانبے کے برتن میں کھڑا کر دو اور تانبے کے برتن میں پانی
اور نیلا تھوتھا اور مٹی کی نلکی میں پانی اور نمک ڈالو مگر دونوں پانی کی سطح برابر رہیں
اسوقت تانبے کے برتن کے ساتھ ایک موٹا سا تانبے کا تار باندھو اور جست
کی نلکی کی پیتل کی کنڈی کے ساتھ ایک پتلی تانبے کا تار باندھو۔ اب یہ
ایک کل برق دار ہو گئی۔

اسی طرح کی ۱۲۔ کلیں بنا کر انکو جمع کر لو اور اخیر پر ایک پیتل کا گولا اور ایک
پیتل کی ڈنڈی دو دونوں تاروں کے ساتھ وصل کر دو تو وہ پیتل کا گولا برقی کشش
سے بھر جاوے گا۔ جوڑنے کی ترکیب یہ ہو کہ ایک کل کے تانبے کے
برتن کے تار دوسری کے جست کے موصلی سے باندھو اسی طرح سب
جوڑ دو۔
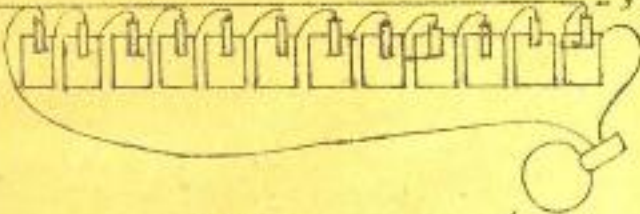
ترکیب دوسری عرقدار کل کی

یہ ایک کانچ کا برتن ہو جسکے منہ میں لکڑی کا ڈھکن
لگا ہوا ہو اور ایک پیتل کا گولا تانبے کی نلکی سے جڑا ہوا

یا پیتل کی نلکی سے جڑا ہوا اسمین بیٹھا ہوا ہو یعنی وہ پیتل کی نلکی لکڑی کے ڈھکن مین
برتن کے اندر تک گئی ہوئی ہو اس برتن مین نوشادر - نیلا تھوتھا - اور قدرے
پانی ڈالا ہوا ہو اب یہ گویا ایک کل ہو جسمین برقی قوت کسی قدر ہو - اسی طرح نو برتن
یا سبکو پیتل کی چھڑیون سے وصل کر دے تاکہ ان سبکا زور ایک ہو جاوے
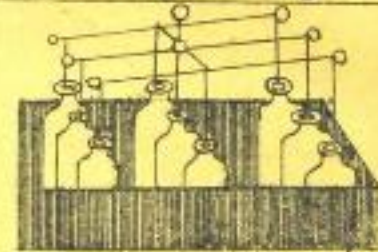
شکل بالا سے معلوم ہوتا ہو کہ ایک لکڑی کے صندوق مین نو برتن ویسے ہی
برقی کشش کے رکھے ہوئے ہین اور ہر ایک مین سے ایک ایک پیتل کی چھڑی
سیدھی کھڑی ہو جنپر متوازی (ـــــ) طور سے دوسری پیتل کی چھڑیان جنکے
سرے پر پیتل کے گولے ہین دھری ہین اور یہ سب چھڑیان ایک درمیانی
چھڑی سے وصل کی ہوئی ہین اور اس درمیانی چھڑی پر ایک بڑا گولا پیتل کا
لگا ہوا ہو اب اگر ان سب برتنون مین عرق مذکورہ بھر دین تو یہ ایک برقی کشش
کی کل بنجاویگی -

ہدایت

بجلی کے کرتب کرنے والونکو چاہیئے کہ ایک کل برقی کشش کی ضرور اپنے پاس
رکھین جسکے ذریعہ سے بہت عمدہ عمدہ تماشے کیے جاسکتے ہین - اگر کسی شخص سے
گھر مین کل نہ بن سکے (گو ہم نے واضح طور پر بیان کر دی ہو) تو وہ انگریزی
سوداگرون سے مول لے آوے جسکی قیمت [illegible] روپیہ سے [illegible] تک

ہوتی ہو پھر اس کل سے تماشہاے ذیل کر کے دکھلاوے -

کھیل اول

اگر ایک روپیہ کو کسی برتن مین ڈال کر اُس مین پانی بھر دین اور برقی کشش
کی کل کی ڈور کو اسمین لگا دین اور کل کو پھراوین تو پانی مین بجلی پیدا ہو جاوے گی
اگر کوئی روپیہ نکالنے کے واسطے ہاتھ اسمین ڈالے تو پھر ہاتھ ہٹانا غیر ممکن ہو -

دوم

کسی آدمی کے دونون ہاتھون مین برقی کل کی نلکی پکڑا دو اور کل کو پھرا دو تو
ہاتھ اینٹھ جاویگا اور اگر چند عرصہ عمل کیے جاوین تو تمام بدن سن ہو جاوے گا -

سوم

چند آدمیونکو ایک دوسرے کا ہاتھ پکڑ کر کھڑا کردو پھر سب سے اول شخص کا
بجلی کی کل سے ہاتھ چھوا کر ہٹا دو تو باقی سب کے ہاتھون مین سے چٹاخ کی سی آواز
آویگی اور سب کے ہاتھ الگ الگ ہو جاوینگے -

چہارم

اگر اُس برقی کو جو نو برتن سے بنی ہو مستعمل کرو ایک رکابی صاف چمکیلی ٹین کی
اسکے شعلون کے آگے لے جاؤ تو اول اسپر ایک گول حلقہ مدھم سرخ رنگ
کا نظر آوے گا اور چند عرصہ مین رفتہ رفتہ تمام رنگ قوس قزح کے دکھلائی
دینگے -

پنجم

کسی دھات کی رکابی مین چند ٹکڑے سفید کاغذون کے ڈال کر برتن والی
کل کی پیتل کی گولی پر رکھ دو تو چند لمحہ مین کاغذ ایک دوسرے کو دھکیل کر رکابی
کے ہر چہار طرف بکھر جاوینگے -

ششم

اگر بجائے کاغذون کے منک کافور کو جلا کر ایک چمچہ مین ڈالین اور چمچہ کو گولے پر رکھین تو کافوری شاخین مثل درخت کے نکلتی نظر آوینگی۔

ہفتم

ایک پیالہ پانی سے بھر کر برقی کل سے لگا دو جو شخص پانی پیوے گا اسکو ایسا دھکا دیگا کہ وہ پیچھے ہٹ جاوے گا۔

ہشتم

تانبے کے تار مین چند لوہے کے دانے ڈال دو اور برقی کل پر اسکو رکھدو تو تمام دانے ایک دوسرے سے مل جاوینگے اور وصل ہوجاوینگے۔

نہم

اگر تم کسی آدمی کو برقی کل سے شعلہ زن کردو تو شراب کو جو مین وہ ہاتھ لگاوے گا شراب جل اٹھیگی۔

دہم

اگر کسی دھات کے برتن مین تیل تارپین ڈالین اور برقی کل کے پاس لیجا کر صادق برقی کل کا تار اسمین ڈالین تو اندھیرے مین وہ تیل مثل آگ کے چمکیگا۔

یازدہم

ایک ستول ایسا بنواؤ کہ جسکی چارون ٹانگین کانچ کی ہون مگر اوپر کا تختہ لکڑی کا ہو جسمین وہ جڑی ہوئی ہون اس لکڑی کے تختے پر کسی آدمی کو کھڑا کردو اور برقی کشش کی کل کا رہبر (Conductor) اسکے ہاتھ مین دیدو اور کل کو حرکت دو اس وقت اگر تم کانچ - بلور - تلوار - چھری - وغیرہ چمکیلی شے اسکے بدن کے پاس لے جاؤ تو بدن مین سے آگ کی چنگاریان

نکلینگی مگر آنکھ - حلق - دل - وغیرہ نازک اعضا سے کبھی چنگاری نہ نکالو ورنہ ضرور صحت کو ضرر ہوگا۔

دوازدہم

اگر بطریقہ مذکورہ بالا آدمی کو کھڑا کرکے اسکے سر کو ننگا کرین اور آئینہ میز پر دکھلائین تو تمام بال کھڑے ہوجاوینگے اور اگر اندھیرا ہو تو روشنی چمکتی نظر آویگی۔

سیزدہم

اگر کسی بوتل مین ڈاٹ لگا کر سوئی اسمین گاڑ دین اور دو پر لیکر انکو جڑ کیطرف سے باہم موم سے جوڑ کر اس سوزن کی نوک وزن برابر کرکے لگا دین اور ایک بلوری چھڑی برقی کشش سے بھری ہوئی پر کو دکھلا دین تو پر مقناطیسی قطب نما کیطرح چھڑی کے پیچھے چلیگا۔

اب ہم آگے تماشے بیان کرتے ہین جو لائق دکھلانے کے ہین ؛

بادل کا تماشا
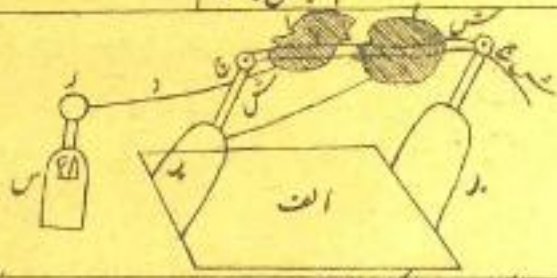
الف ایک چورس لکڑی کا تختہ ہو جسپر ب ب دو عمود ہین اور انکے سر پر ج ج دو چھڑی لگی ہین جن پر ریشم کا ڈورا ہو جو دہرا ہو کر پھرکیون پر سے تانا ہوا ہو اسپر آ - اور آ دو بادل کی شکل کے روئی کے ٹکڑے ہین جنپر قلعی کے ریزے لگے ہوئے ہین گویا کہ قلعی کے ریزون سے ڈھکے ہوئے ہین اور ریشم کے

تار سے ایسے بندھے ہیں کہ اگر تم ریشم کے تار کو کھینچیں تو آیا دل تا باول کے نزدیک
آجاوے۔ د ذ دو تانبے کے تار ہیں جو بیٹری میں سے نکلے ہیں یہ دونوں تار
الگ الگ بادلوں سے لگے ہوئے ہیں اگر بیٹری میں زور بھر دیا جاوے اور
پھر پہلا بادل دوسرے کے نزدیک بذریعہ تار ریشم کے کیا جاوے تو اول ایک
بجلی کا چکارہ معلوم ہوگا اور پھر بادل کی گرج سنائی دیگی۔

ایک دفعہ سب فانوس جل اُٹھیں

میں نے لاہور کے اسٹیشن میں برقی روشنی کا تماشا دیکھا۔ ایسے چند لیمپ
جنپر گورے چینی کے تھے چھت سے لٹک رہے تھے اور سب میں ایک ایک
بتی مختلف دھاتوں سے بنی ہوئی تھی دو تار ایک کل سے نکلکر سب لیمپوں میں
ہو کر جاتے تھے ایک برقی کل کا انجن تھا جسکو بذریعہ حرکت ہلایا جاتی تھی تھوڑے
عرصہ میں کل لیمپ از خود جل اُٹھتے تھے روشنی نہایت ہی صاف ہوئی اور ایسی
تیزی سے جلتی تھی کہ آنکھ مقابل نہ ٹھہر سکتی تھی۔ میں بھی ایک اور ترکیب جو آسانی
سے ہو سکتی ہے بیان کرتا ہوں۔

چند گیس کی روشنی کی ہنڈیاں لٹکا کر سب میں ایک ایک ڈلی فاسفورس رکھدو
اور ایک تار جو بیٹری سے نکلا ہو سب فاسفورس کی ڈلیوں کو مس کرتے ہوئے
آخیری ہنڈیا میں ختم ہو۔ اب بروقت تماشا کے تم کوئی اشارہ کر دو تو تمہارا ساتھی
اول گیس بذریعہ نلکی کے ان میں بھر دے اور پھر کل برقی کو متحرک کرے تاکہ تار برقی
کے ذریعہ فاسفورس جل اُٹھے اور اس سے گیس جل اُٹھے۔ اس طرح
تار برقی تمام لیمپ روشن کر سکتی ہے۔

گھنٹے کا تماشا
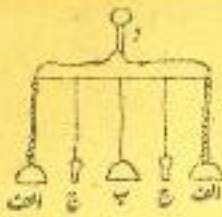
تو پیتل کا ایک کڑا ہو جو تقریباً ۹ یا ۱۰ انچ لمبا ہو اسمیں الف الف اور ب ۳
گھنٹیاں لٹکتی ہیں ان میں سے الف الف تو پیتل کی زنجیر سے بندھی ہیں مگر ب ریشم
کے تار سے اور ج ج دو پیتل کے موسلے ریشم کے تار سے بندھے ہیں اس طرح کا
بنا ہوا گھنٹا د پیتل کے حلقہ کے ذریعہ برقی کل سے ملایا جاتا ہو خواہ بذریعہ
تانبے کے تاروں کے خفیہ طور سے خواہ بالظاہر۔ پس جو وقت کل بجائی جاتی ہے
تو پیتل کی موسلی برابر گھنٹیوں میں لگتی ہیں۔

تصویریں اور کھلونے ناچیں

دو گول تختے پیتل کے الف اور ب ہو دو جنکا قطر
۱۰ انچ کا اور ۵ انچ کا ہو ب ۵ انچ کے قطر والے تختے
کو زمین پر رکھدو اسپر لاکھ کا ایک گول ستون ج کھڑا
کر دو اسپر الف دوسرا پیتل کا تختہ جسکا قطر ۱۰ انچ
ہو رکھدو اور اسپر چند مورتیں کاغذ کی بنا کر اور
عمدہ طور سے رنگ کر رکھدو کہ سب مورتوں کا
سر چرخی دار ہو جیسا کہ نمونہ تصویر سے ظاہر ہو پھر ایک اور تختہ د زنجیر سے بندھا
ہوا جسکا واسطہ اور وصل برقی کل سے ہوتا ہو الف تختہ سے ۴ انچ اونچا
لٹکایا جاتا ہے جسکے سبب بذریعہ کشش برقی تمام مورتیں ناچنی شروع ہوتی

ہیں

ہیں۔ اسی طرح گندھک کے گولے اور بلی گولیاں رنگوں سے رنگی ہوئی رکھی جاتی ہیں اور نیچے اوپر کودتی ہیں۔

جانوروں اور شکاری کا تماشا

الف ایک تختہ لکڑی کا ہو جس پر ب برقی بیٹری کا رکھا ہو اور ش ایک کھلونا لکڑی کا شکاری کی شکل کا ہو جسکے ہاتھ میں ش بندوق ہو ج ج دو تانبے کے تار ہیں جنکے سرے نیچے ز پیتل کے گولے میں آ ایک چھتری ہو جس پر جانور ٹھہرے ہیں ت پیتل کی زنجیر ہو جسکے ذریعہ برقی کشش پہونچائی جاتی ہو۔ چار جانور اکو بالکل گندھک کے بنے ہوئے ہیں جو چار ریشم کے تار سے بندھے ہوئے ہیں۔ اگر برقی کشش دیجائے تو یہ جانور ہر چار طرف اٹھینگے اور اسوقت اگر بندوق کی نالی اس دوسرے تار کے گولے سے لگا دیجاوے تو ایک آواز بندوق کی سی سنائی دیگی اور جانور مثل مردہ پرند کے جالی چھتری پر گر پڑینگے۔
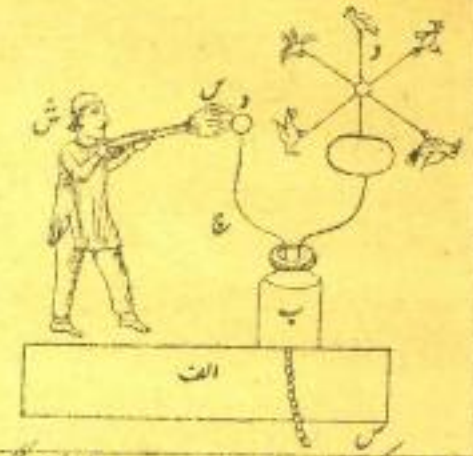
اوپر جلنے والا گولا

الف ایک مربع تختہ ہو ب ب دو اونچی لکڑی کی بلیاں ہیں اور ج ج دو چھوٹی لکڑی کی بلیاں ہیں جنسے دو دو ریشم کے تار بندھے ہیں آ ایک لوہے کا گولا ہو جسکے ہر چار طرف لوہے کے تاروں کے خمیدہ کنڈے لگے ہوتے ہیں اور ایک سیدھا ڈنڈا لوہے کا گولے میں سے آر پار ہو کر ریشم کے تاروں پر رکھا ہوا ہو ت ایک پیتل کی زنجیر ہو ق کل سے الف تختہ میں لگی ہوئی ہو اب اگر کل پھرائی جاوے تو برقی کشش گولے کو اوپر کو ب ب بلیوں کی طرف ڈھکیل لیجاویگی۔

قوت مقناطیسی کا بیان
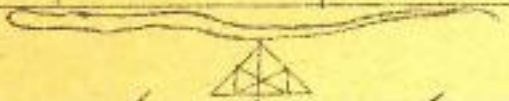
برقی قوت کی طرح یہ قوت بھی ہر ایک شے میں کم و بیش پائی جاتی ہو۔ برقی قوت اور مقناطیسی قوت میں یہ فرق ہو کہ برقی قوت تو اشیا کو متحرک کرتی ہو اور مقناطیسی قوت ایک شے کو دوسری سے جذب کرتی ہو۔ کھینچتی ہو۔ اور وصل کرتی ہو۔

دیگر

اکثر ایسا دیکھا گیا ہو کہ اگر دو اینٹوں کو آپس میں تھوڑی دیر گھس کر وصل کر دیا جاوے تو چند روز تک وصل ہوئی رہتی ہیں اور گرم اینٹوں پر سرد پانی اور سرد اینٹوں پر گرم پانی ڈال کر پھر انکو گھس کر اسی حالت میں وصل کر دیا جاوے تو وصل ہو جاتی ہیں۔

دیگر

یہ قوت ایک قسم کے پتھر میں بہت پائی جاتی ہو اور اس پتھر کو جو ایک پتھر یا سنگ مقناطیس کہتے ہیں۔ اسکی دو قسمیں ہوتی ہیں ایک لاجوردی رنگ کا جو درجہ اول کا ہوتا ہو اور بڑی قوت رکھتا ہو۔ دوسرا خاکی سیاہ جو درجہ دوم کا ہوتا ہو اور

سیلے کی نسبت کم طاقت ور ہوتا ہے۔ یہ پتھر لوہے کو بالخاصیت اپنی طرف کھینچتا ہے سمندر
میں اور اکثر امصار و دیار میں اسکے پتھر پہاڑوں میں پیدا ہوتے ہیں۔ قلعہ آذربائیجان
کا قصہ مشہور ہے کہ وہ قلعہ تمام چمبک پتھر کا تھا اگر کوئی بادشاہ اسے سر کرنے
کے ارادہ جاتا تو بسبب ننگی تلواروں یا آہنی ہتھیاروں کے سپاہ مع گھوڑے
وغیرہ علاقہ مذکور سے چپک کر رہ جاتے اور اسی حالت میں پکڑے جاتے
یا مارے جاتے۔ پھر کسی بادشاہ نے ایک دفعہ حملہ کیا اور بذریعہ سرنگ آتے
ارض اگر غارت کر دیا۔ ایک اور قصہ ہے کہ ایک دفعہ ایک جہاز جسمیں مچھلیوں اور
دریائی جانوروں سے حفاظت کے واسطے تلے سوئی لگ رہی تھی۔ سمندر کی
تہ میں ڈوب گیا وجہ یہ ہوئی کہ سمندر کی تہ میں سنگ مقناطیس کا ٹیلہ تھا اور سوئی
لوہے کی تھی اسلیے پتھر کی طرف کھینچنے نے جہاز کو ڈبو دیا جب سے جہازوں
میں بجائے لوہے کے تانبے اور پیتل کی کیل کانٹے ہوتے ہیں۔

اسکی قوت جاتی بھی رہتی ہے اگر کسی تیز بدبودار شے میں ڈالا جاوے تو نکما ہو جاتا
ہے اگر آدمی کے پسینے میں لہسن گھس کر اسمیں چمبک پتھر رکھا جاوے تو اسکی قوت
بالکل جاتی رہتی ہے۔ پھر بکری کے خون کو ذرا گرم کر کے اسمیں پتھر ڈالے تو وہی
قوت مقناطیسی پھر آجاتی ہے۔

اسکے بنانے کی تراکیب بھی ہیں یعنی اسوائے اصلی کانی اور معدنی ہونے
کے مصنوعی طور سے بھی بنا لیا جاتا ہے۔

عمدہ لوہے کو اگر گرم کر کے چند مدت سنگ مقناطیس کے ساتھ ملائے رکھیں

تو ۱۰ یا ۱۵ روز میں قوت جذب اسمیں پیدا ہو جاویگی۔ اگر چمبک پتھر کو پانی میں گھسیں
اور پھر فولادی چیز کو گرم کر کرا ۔ بار اس پانی میں بجھاویں تو وہ لوہا مقناطیس ہو جاویگا
اگر ۲۰-۳۰ انگل لمبی اور ایک جو طولانی چوڑی لوہے کی سلائی بناویں اور آگ میں
خوب سرخ کر کے شمال کی طرف کو اس سلائی کا کوئی سا ایک منہ سمجھ کر رکھا جاوے
اور درمیان سے ضرب لگاتے ہوئے منہ کی طرف جاویں اور ۔ بار اسی طرح عمل
کریں اور پھر ۔ بار پچھاڑی سے درمیان تک ضرب لگاتے ہوئے آویں تو بعد
سرد ہونے کے اگر ذرا سا مقناطیس اسپر تمام جگہ گھس دیں تو وہ لوہا عمدہ
مقناطیس ہو جاویگا۔

ایک روز کا ذکر ہے کہ میں اپنے کرم فرما ماسٹر رحیم بخش صاحب مدرس مشن
اسکول اتاباد متوطن مجیٹھہ ضلع امرتسر کے مکان پر بیٹھا ہوا تھا کہ یکایک بجلی گری
اور بادل کی گرج معلوم ہوئی۔ ایک چاقو جسکا پھل آدھا ٹوٹا ہوا تھا اس سے انگوٹھ
میں سبزی تراشی گئی کہ ایک چاقو میں قوت مقناطیسی پیدا ہو گئی۔ دیکھا گیا کہ سوئی
اور چھوٹے چھوٹے آہنی اشیا کو بطور سنگ مقناطیس کے کھینچتا تھا ہم حیران رہ گئے
کہ یہ قوت اسمیں کیونکر پیدا ہو گئی۔

قطب نما کا بیان

ایک گول ڈبیا میں سیدھی ایک سوئی آہنی گڑی ہوئی ہے جسپر ایک فولادی چپٹی
سوئی بیچوں بیچ لگائی ہوئی ہوتی ہے اور پروالی سوئی کے درمیان پیتل کا ایک چھوٹا سا
پیالہ لگا ہوا ہوتا ہے اور وہ پیتل کا پیالہ نچلی سیدھی سوئی پر ٹکایا ہوا ہوتا ہے اور پروالی
سوئی کا ایک منہ مقرر کر کے اسپر چمبک پتھر جتنی سنگ مقناطیس لطیفہ یعنی
مسطورہ صدر گھس دیتے ہیں اور ذرا سا سرخ رنگ منہ کی طرف لگا دیتے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

ہیں تاکہ معلوم رہے کہ یہی سبب ہو۔ پس دو طرف جبہ سنگ مقناطیس گھسا ہوا ہوتا ہو قدرتاً مادہ سے شمال کی طرف رہتا ہو گو سوئی کو کسی قدر گھماؤ مگر گھوم گھام کر آخرش شمال کیطرف متوجہ ہو جاتا ہو۔

بعض منجم کا قول ہو کہ قطب تارے کی تاثیر سے سنگ مقناطیس پیدا ہوتا ہو

قطب نما کی شکل یہ ہو

مشرق

جنوب شمال

مغرب

قبلہ نما کا بیان

بموجب قاعدہ مذکورہ بالا قطب نما کی ایک ڈبیا مین سوئی وغیرہ لگاتے ہین مگر بجائے اوپر والی سوئی کے پنکھ پھیلائے ہوئے چڑیا کی شکل ہوتی ہو جسکے رہنے کیجگہ پر مقناطیس گھسا ہوا ہوتا ہو لہذا بسبب کشش کے چڑیا کا دہنا پنکھ قطب کی طرف رہتا ہو اور منہ قبلہ کیطرف۔

مین نے اکثر چاندی کے چھوٹے چھوٹے عطر دانے بنے ہوئے رکھے ہین جنہین ذرا ذرا سے قبلہ نما ہوتے ہین۔ انکو حاجی لوگ جہازون مین اطراف دیکھنے کے لئے استعمال کرتے ہین۔

مقناطیس کھیل اور تماشے

ایک چینی کے پیالے مین جسکی شکل رکابی نما ہو پانی بھر دو اور موم کی یا میل کی مچھلیان عمدہ بنی ہوئی جنکے منہ مین لوہے کی سیخ بطور مونچھ کے لگی ہو چھوڑ دو

اب یہ مچھلیان تیرتی رہینگی۔ اب لکڑی کا یا چینی کا یا کسی اور شے کا کھلونا جیسی شکل بگلہ کی سی ہو کنارے پر کھڑا کر دو اسکے ایک ہاتھ مین کنڈی ہو جس سے مچھلی کا شکار کرتے ہین مگر وہ کنڈی مقناطیسی کشش کی ہو۔ تم اس کنڈی کو پانی مین ڈال دو فوراً مچھلیان بسبب کشش کے کانٹے سے چپٹ جاوینگی اسوقت سب کو باہر نکال لو۔ گویا بگلہ نے شکار کیا ہو۔

دیگر

ایک مینڈھک بنا کر اسکے پچھلے کسی پاؤن مین لوہا لگا دو اور بدستور کسی بناوٹی چھوٹے سے حوض مین چھوڑ دو۔ ایک اژدہا منہ پھیلائے ہوئے بنا کر منہ مقناطیس عمدہ کا لگا دو۔ اب اس سانپ کو بھی چھوڑ دو تو یہ سانپ تیرتا ہوا جہان مینڈھک کے پاس جاوے گا فوراً مینڈھک کو منہ مین پکڑ لیگا گویا سانپ نے مینڈھک کو پکڑا ہے

لوہے کی ہلکی سی بطخ بناؤ اور اسکے پیٹ مین نمک پیسکر بھر دو مگر دم مین سوراخ کر دو اول اس بطخ کو مصنوعی حوض کے درمیان چھوڑ دو یہ بطخ بسبب وزن کے پانی کی تہ مین بیٹھ جاویگی۔ اسوقت تم ایک کتا مصنوعی پانی مین چھوڑ دو جسکے چارون پاؤن مین مقناطیس لگا ہوا ہو۔ مگر اس کتے کے پیٹ مین بھی پسا ہوا نمک بھر دو یہ کتا بھی پانی مین ڈوب جاویگا مگر تھوڑے عرصہ کے بعد جب بطخ اور کتے دونون کا نمک نکل جاویگا تو بطخ بسبب مقناطیسی کشش کے کتے کے پاؤن مین پھنس جاویگی اور کتا اوپر تیر آویگا سب کو یہ معلوم ہوگا کہ کتا بطخ کو پکڑ کر لایا ہے۔

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

حاضرین کو صندوق دکھلاؤ کہ خالی ہے پھر بند کردو اور ایک چھوٹے سے لونڈے سے کہو کہ اس صندوق کو اٹھائے رہو۔ بعدازان صندوق کو اس ستون پر رکھدو تو لوہا مقناطیس سے پیوست ہوجاویگا۔ خواہ کیسا ہی زور آور آدمی اٹھائے صندوق ہلنے تک کا نہیں تب تم یہ کہو کہ یہ شخص بد اعتقاد ہے اور یہ لونڈا دھرم والا ہے لونڈے نے اٹھا لیا اور اس سے ہلا بھی نہیں اگر تمھیں صندوق کو ستون سے الگ کرنا ہو تو برقی کشش کے تار لگا دو مقناطیس کا زور باطل ہو جاوے گا اسوقت صندوق کو الگ کرلو۔
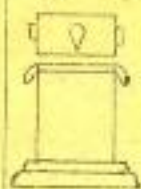
مصنوعی جانور اور درختوں کا بیان

تجربات سے ثابت کر دکھایا گیا ہے کہ بعض ادویات اور ترکیب سے مصنوعی طور پر جانور درخت وغیرہ بن سکتے ہیں۔ جنہیں سے اکثر اصلی ہو جاتے ہیں اور بعض اصلی سے بہت درجہ مشابہ۔ یہ کچھ بہت تعجب کی بات نہیں کیونکہ وہ مادے جنکو قدرت باہم ترکیب دیکر کوئی ایک خاص مخلوق کردیتی ہے۔ اگر انہیں مادون کو یا قریب قریب ویسے ہی مادونکو ہم ایک جا کریں تو اغلب وہی مخلوق یا ویسا ہی بنجاویگا۔ ہان ایسا اوقات ایسا ہوتا ہے کہ مصنوعی طور سے ترکیب دیے ہوئے مادے شکل پذیر نہیں بھی ہوتے اور ضائع ہو جاتے ہیں جنکا سبب یہ ہوتا ہے کہ کوئی خاص ہوا یا زمین کی تاثیر انکو ضرر رسان ہوکر مادہ کو بگاڑ دیتی ہے جیسے قدرتی مادہ بگڑ جاتا ہے مثلاً حمل خام کا گرجانا۔ مردہ بچہ پیدا ہونا۔ یا بجائے انسان کے کچھ اور عجیب الخلقت مثل بندر۔ ریچھ وغیرہ کے پیدا ہونا۔ یا بجائے ایک سر کے دو سر کا ہونا۔ یا پاخانہ اور پیشاب کا ایک ہی راستہ ہونا۔ اندھا۔ لنگڑا۔ لولا وغیرہ کا پیدا ہونا۔ اسی طرح مصنوعی مرکب مادے بھی بگڑ جاتے ہیں اب

دیگر

موم کی پولی بطخ بناؤ اور بجائے چونچ کے چھوٹا سا ٹکڑا مقناطیس کا لگا دو پیٹ میں نمک بھردو۔ ایک پھول کسی ہلکے دھات کا بناؤ اور ڈنڈی لوہے کی لگاؤ اس پھول کو پانی میں چھوڑ دو اور بطخ کو بھی پھول تو تیرتا رہے گا مگر بطخ بسبب وزن کے اول ڈوب جاویگی جسوقت نمک پانی میں حل جاوے گا اسوقت بطخ سطح پانی پر تیر آوے گی اور پھول کو منہ میں پکڑ لے گی۔

دیگر

ایک جہاز مع بادبانوں کے ٹین کا بنواؤ اور ایک طرف تھوڑا لوہا لگا دو مگر ہلکا کہ جہاز بھاری وزن کے سبب ڈوب نہ جاوے ایک جھنڈی مقناطیسی قوت کی بناؤ جسطرف تم جھنڈی دکھلاوگے اسی طرف جہاز چلیگا مگر جھنڈی اسطرف کو دکھلاؤ جدھر لوہا لگ رہا ہو۔

دیگر

بطور سانپ اور مینڈک کے تماشے کے بچھوے اور گھڑیال کا کھیل بھی ہو سکتا ہے

دیگر

ایک ہلکا سا ٹین کا صندوق خوبصورت منقش بنواؤ مگر اسکے پیندے میں مقناطیس لگواؤ۔ ایک ستون مٹی کا بنواؤ اور اوپر اسکے لوہے کا تختہ لگا دو جب

اب ہم مصنوعی جانور اور درخت وغیرہ کی ترکیب بیان کرتے ہین

جانورون کا احوال

دہی مین قدرے شکر ملا کر پھر دونون کے وزن کے برابر بھینس کا گوبر ملا دین اور کسی برتن مین ڈالکر منہ بند کر کے کوڑون مین جہان سنڈاس آتی ہو وہا دین تو ۴۰ روز مین اُس برتن مین بچھو پیدا ہو جاوینگے۔ گویا تمام دہی اور گوبر کے بچھو ہو جاوینگے۔

دیگر

اگر آدمی کے بدن کے میل اور پسینے کا پانی باہم ملا کر بچھادون مین کسی جگہ گاڑدین تو ایک ہفتہ مین جوئین پیدا ہو جاوینگی۔

دیگر

خواہ کسی چیز کو سڑاؤ اُسمین ایک قسم کے سفید سفید کیڑے پڑ جاوینگے۔

دیگر

اگر اونٹ کی مادہ کا دودھ کسی برتن مین ڈالکر منہ بند کرکے رکھ چھوڑین تو ۳۰ یا ۴۰ روز کے درمیان اُسمین تمام کیڑے ہی کیڑے دکھلائی دینگے۔

دیگر

چنون کے کھیت مین پودون پر ایک قسم کا سبزی نما کیڑا رینگا کرتا ہے۔ اسکو پکڑ کر ایک ڈبیا مین بند کردو اور ہر روز کھانے کو سبزی دو تو ۳۰ روز کے بعد وہ کیڑا ایک قسم کی تیتری بنجاویگا اور اڑجاویگا۔

دیگر

آدمی کے سر کے بال کو گر ثابت اور پورا ہو کسی کھاری جھیل یا سمندر مین ڈالدو چند مدت مین تو دھوپ آفتاب کے باعث سانپ بنجاویگا بہت زہریلا ہوگا۔

دیگر

برگ کا ہو لیکر خون شتر مین تر کرے اور روغن کاہو ل کر رانگ کے برتن مین ڈالکر برتن کو مضبوط باندھے اور زمین مین دبا کر گھوڑے کی لید سے ڈھک دے ہر ہفتہ لید بدلتا رہے یہانتک کہ اُسمین سانپ پیدا ہون جنکا سر اونٹ سے مشابہ ہوگا آنکھین سیاہ اور دو بازو۔ از تجربات حکیم فیثا غورث۔

دیگر

لوبیا لیکر گدھے کے خون مین تر کرے ایک برتن مین ڈالکر گدھے کی لید مین دفن کرے اور ہر روز لید کو گدھے کے پیشاب سے تر رکھا کرے ۲ ماہ کے بعد اُسمین بہت سے سانپ پیدا ہو جاینگے۔ از تجربات حکیم بو علی سینا۔

دیگر

مسور کہ سرا ایک سرخ اسکا سبز ہو خون کبوتر مین تر کرے اور برتن مین ڈالکر گھوڑے کی لید مین دفن کرے چند روز مین سڑ کر اُسمین ایک خلق پیدا ہوگی منہ انسان کا اور بدن جانور کا، دن سے زیادہ نہین جیتا۔ از تجربات فیثا غورث۔

دیگر

گھوڑے اور گدھے کو ملانے سے خچر پیدا ہوتے ہین۔ ہرنی اور بیل کو ملانے سے نیل گاے۔ شیرنی اور بھیڑیا کے ملنے سے تیندوا ہوتا ہے۔ اسی طرح اور بہت سے جانور نر اور مادہ کے اختلاف سے پیدا ہوتے ہین۔ اکثر کتون کو دیکھا گیا ہے کہ بھیڑیے اور کتیا سے پیدا ہوتے ہین اور بڑے طاقتور ہوتے ہین۔

درختونکا بیان

ایک دفعہ کا ذکر ہے کہ مین ایک گانو کو جا رہا تھا راستے مین ایک جگہ بہت سے سنگ پڑے ہوے تھے اُنمین سے بعض کی جڑون سے ریشے ریشے پیدا ہو گئے

تے میں نے ویسے ایک سینگ کو اٹھا لیا اور گھر آکر زمین میں گاڑ دیا اور درختوں
کی طرح ہر روز پانی سے سینچنا شروع کیا ۱۱ روز کے بعد دیکھا کہ اُسکی جڑیں زمین میں
پھیل گئی ہیں اور باہر سے وہ سینگ پھٹ گیا اور درخت کیطرح شاخیں ہو گئیں اسطرح
نباتات کا ایک چھوٹا سا جھاڑ ہو گیا۔

دیگر

اکثر آدمیوں کا قول ہے کہ اگر گائے کے سینگ کو زمین میں دبا دیں اور ہر روز
پانی سے سینچیں تو کیکر کا درخت بنجاویگا - میں نے تو آزمایا نہیں واللہ اعلم یہ بات
صحیح ہے یا غلط۔

دیگر

بارہ سنگے کے سینگ کو زمین میں گاڑ کر ہڈیوں کے پھینک کو بطور کھاد کے
اسکے گرد ڈالو اور تازہ پانی سے سینچتے رہو ایک ماہ میں جڑیں نکل کر اور شاخیں
نکل کر بطور بانس کے درخت کے جھاڑ ہو جاویگا۔

دیگر

پھٹکری کو گرم پانی میں گلا ڈالو - مثلاً سیر بھر پانی میں چھٹانک بھر پھٹکری کافی ہوگی
جب پھٹکری گل جاوے تو جو نسا رنگ چاہو اُسمیں ملاؤ پھر اُسکو کسی باریک
کپڑے میں چھان لو یا کاغذ سیاہی سوختہ سے چھان کر کسی برتن میں ڈال دو ایک
ٹوکری لوہے کے تاروں کی بناؤ اور تاروں پر پشم کا ڈورا لپیٹ دو - اب
پانی مذکور کو کسی چوڑے برتن میں ڈال کر ٹوکری کو اُسمیں رکھ دو چند عرصہ میں
پھٹکری کے چھلکے جوہر ٹوکری کے تمام گرداگرد لگ جاوینگے - جیسا رنگ ہوگا ویسی
ٹوکری بلوریں معلوم ہوگی۔

دیگر

نیلے تھوتھے کو بطریق مذکورہ بالا پانی میں گلاؤ پھر ایک لکڑی کے گرد انگریزی سفید
اون لپیٹ کر پانی میں ڈال دو چند عرصہ میں نیلے تھوتھے کے جوہر چھڑی میں لپٹ
جاوینگے اور عمدہ چھلکے معلوم ہونگے۔

دیگر

میں نے علم کیمیا اور طبعی کے تجربات میں تجربہ ذیل کو عمدہ صفت پایا جسکو ہدیہ
ناظرین کرتا ہوں۔

شورہ کے تیزاب کی روح میں جسکو انگریزوں نے اپنے کیمیا میں [illegible]
([illegible]) لکھا ہوا ہے سیسہ اور لوہے کو گلا ڈالو اور تیزاب کا کوئی خاص وزن نہیں ہے
جسقدر رہو جسقدر تیزاب میں گل جاوے پھر اسپر تیل تارپین قطرہ قطرہ ڈالے۔
اُسمیں سے ایک بخار سا نکلیگا اور برتن کے اندر اور اکثر باہر بھی قدرتی بیل اور
ٹہنی یعنی شاخیں اُسی گلے ہوئے لوہے کی بنجاوینگی۔

دیگر

مشک کافور کو شراب کی روح میں گلا ڈالو جسوقت تمام کافور حل ہو جاوے
اور زیادہ کافور نہ گل سکے تو اس مصنوعی پانی کو کسی برتن سرد میں ڈالو چند عرصہ میں
کافور کے چھلکے جوہر برتن کو لگ جاوینگے۔

دیگر

نمک کو میلے پانی میں ڈال دو اور برتن کو آگ پر رکھ دو جسوقت پانی آدھا
جل جاوے تو اتار کر سرد کر لو پھر اُسمیں پھٹکری زنگار - کوزہ مصری بقدر مساوی فی
ہر سہ پاؤ ڈال دو مگر میلا اور سفید انگریزی پشم کا سوت جسکو (wool) کہتے ہیں
اور سوداگروں کے یہاں مل سکتا ہے لکڑی اسکا گول بنا کر اس پانی میں ڈال دو
چند عرصہ میں تمام اوریات کے جوہر زمرد کے رنگ کے سے ہوں گے

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

اس بچے کو لگ جاوینگے۔ خشک ہونے پر ایسا معلوم ہوگا کہ گویا زمرد کے ٹکڑے ریشم میں پروئے ہوئے ہیں۔

قدرتی جادو

یوں تو قدرت کا تمام کارخانہ حیرت خیز اور تعجب انگیز ہے۔ مثلاً بیج سے درخت کا پیدا ہونا۔ پانی میں بنا بوئے کنول کا پیدا ہونا۔ آدمی کا بے معلوم بڑے ہوتے جانا۔ کہیں زہر کا لگاؤ کہیں تریاق کا اثر۔ کہیں پانی کا ہوا ہونا کہیں انجرات کا ابر وغیرہ۔ مگر ہمارا مطلب صرف ان اشیا سے ہے جو نادر تجربے اور عجیب مصرف کے وقوع میں آتے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ بیشک یہ مقام بہت مشکل معلوم ہوگا کہ قدرت کے کارخانہ اور قدرتی جادو میں ہم نے کیا فرق سمجھا ہے۔ مگر ہمارے ناظرین ہمارے تجربات ذیل کو دیکھکر ہمارے مطلب خاص سے بخوبی واقف ہو جاوینگے۔

وہو ہذا

اول

اگر سانپ کے آگے زرد رکھدیں تو سانپ اندھا ہو جاویگا۔

دوم

حاملہ عورت کے سایہ سے بھی اندھا ہو جاتا ہے۔

سوم

حقے کے دھوئیں سے بیہوش ہو جاتا ہے۔ اگر تنباکو کو باریک کوٹ کر کسی برتن میں ڈالیں اور اسی میں سانپ کو بند کر دیں تو فوراً مر جاویگا۔

چہارم

بکری کو زمین پر لٹا کر اسکے گلے پر یا کان پر جوتی رکھدیں تو بکری پڑی چلاتی رہیگی مگر اٹھ نہ سکیگی۔

پنجم

اگر راج ہنس بطخ کو زمین پر لٹا کر جوتی رکھدیں تو وہ بھی پڑی ہوئی تڑپا کریگی مگر اٹھنے کی نہیں۔

ششم

اگر کسی مکان پر بندر بیٹھا ہو اور اسی مکان کے نیچے بھیڑیا آ جاوے تو نہ معلوم کہ بندر کے دل میں کیا آتی ہے کہ چھلانگ مار کر بھیڑیے کے آگے آ جاتا ہے اور بھیڑیا اسے پھاڑ ڈالتا ہے۔

ہفتم

اگر بھی کبوتر کو مارنے آئے یا چرغ کے کو کھانے آئے تو بچارے جان بچا کر بھاگنے کے آنکھیں اور دم بند کر دیں بیٹھے رہتے ہیں۔

صنعت کا بیان

اب ہم ایسے تجربات کا ذکر اور ایسی باتوں کا بیان کرتے ہیں جو نہایت ہی عمدہ اور مفید ہیں۔ اگر مشغلوں کو واضح طور پر اول سے آخر تک بیان کروں تو ایک عرصہ دراز اور مدت مدید چاہیے کیونکہ اس دریائے بے پایاں کو عبور کرنے کے لیے مدت چاہیے مگر تاہم چند باتیں جنکو ہم یا ہمارے اور کرم فرما آزما چکے ہیں زیب رقم کرتا ہوں تاکہ ہماری کتاب کے دیکھنے والے علم صنعت سے بھی

بہرہ ور ہوں۔

صنعت کیمیا ایسا علم نہیں کہ بلا ہاتھ پاؤں ہلائے اور آزمائے ہاتھ لگے۔ یہ وہ جوہر ہے کہ چور و رہزن بھی اس سے کوتاہ دست رہتے ہیں۔ ہر فرد بشر کے واسطے اسکا سیکھنا ضروری ہو دنیا میں سب سے عمدہ پیشہ اور کسب کمال اسی صنعت کا نام ہو چکا ایک شمہ بیان کیا جاتا ہے۔

کچے لوہے کو پکا کرنا

لوہے کو گرم کرکے مہر لگانے والی لاکھ میں گھسونا شروع کرو یہانتک کہ بسبب سرد ہونے کے نہ گھس سکے پھر گرم کرو اور گھسوؤ اسیطرح تین بار عمل کرو۔

لوہے کو جلا دینا

روغن کنجد میں کسیس حل کرکے کسی چینی کے پیالہ میں ڈال دو پھر لوہے کی جس شے پر جلا کرنا ہو اسے آگ میں گرم کرو اور تھوڑا سا یہ روغن لگا دو اور پھر گرم کرو اور یہ روغن لگا دو ۲۔۳ دفعہ اسی طرح کرو چوتھی بار تیل لگا کر سرد پانی میں بجھا دو لوہے پر جوہر نمودار ہو جاوینگے۔

آئینہ کو دھندلا کرنا

فلارک ایسڈ کو بالوں کے قلم سے آئینہ پر جہاں جہاں لگاؤ وہاں سے آئینہ دھندلا ہو جاویگا۔ اسی ترکیب سے بنے چمنیوں پر بیل پھول۔ طرح طرح کے چھاپے ہوئے دیکھے اور بعض لیمپ گلوب کو بالکل دھندلا کیا ہوا دیکھا تاکہ روشنی آنکھوں کو نقصان نہ پہنچاوے۔

دیگر

سندروس گوند ۱ تولہ کو پگھلا اول بذریعہ آگ نرم کرو پھر ۲ تولہ انڈے کی سفیدی میں ملا کر ہم ۲ گھنٹہ حل کرو جب ہر دو اشیا ایک جان ہو جاویں تو آئینہ یا

چینی ہنڈیا فانوس وغیرہ کو آگ کی تپش سے گرم کرو جب تھوڑی گرم ہو جاوے تو اس روغن سے پھول بیل وغیرہ نقش بناؤ جب سرد ہونگے عمدہ پھول ہو جاوینگے۔

دیگر

عقیق کی راکھ کرلو۔ اگر کوئی آئینہ دھندلا ہو گیا ہو تو اس راکھ کو اسپر ڈال کر گدڑی کے ٹکڑے سے خوب گھوٹو۔ تمام دھندلاپن جاتا رہیگا۔

آئینہ قلعی کرنا

جس آئینہ کو قلعی کرنا ہو پہلے اسے کھریا مٹی اور راکھ سے صاف کرو اور اگر کہیں خط پڑے ہوئے ہوں تو گھس کر یکساں کرلو اور پھر عقیق کی راکھ سے صاف کر ڈالو پھر موٹی قلعی کے ورق کو پتھر کی سل پر بچھا کر اوپر کی طرف سے پارہ کو ڈالو۔ پارہ پھیلکر مثل ہو کر ورق سے چپٹ جاویگا اگر کہیں کم چڑھے تو اور پارہ اس جگہ ڈالو زائد پارہ آئینہ کو نیچے طرف سے ورق کے اوپر رکھ کر اوپر کو دبائے جاؤ تمام قلعی شدہ ورق آئینہ سے چپک جاویگا۔ اب آئینہ کو کھڑا کر دو اور ایک کاغذ نیچے لگا دو جو قدر زائد پارہ ہوگا گر پڑیگا۔

پیتل اور کانچ کی چیزوں کو باہم جوڑنا

پھٹکری سفید کو پگھلا کسی لوہے کے برتن میں ڈال کر آگ پر رکھو جس وقت پگھل جاوے تو کھول پتھر باریک پیسا ہوا تھوڑا اسمیں ڈال دو تمام دوا ایک لیسدار مصالحہ ہو جاویگی اسوقت کسی چیز میں لگا دو مگر اسی گرم حالت میں۔ سوکھ کر مضبوط ہو جاویگی۔

دیگر

مردار سنگ ۲ تولہ۔ سفیدہ ۱ تولہ۔ السی کا تیل پکایا ہوا ۲ تولہ۔ گوند کتیرا ۱ تولہ۔ ان سب ادویات کو باہم ملا کر کسی پیتل اور کانچ کی شے میں لگا دو تو سوکھ کر

مضبوط ہو جاویگی۔

انگریزی یا دائمی روغن

سپرٹ آف وائن ایک بوتل لیکر اسمین ۲ تولہ چپڑا اور ۱۲ تولہ لوبان اور ۳ ماشہ خون خرابہ ڈال دو بوتل کو منہ بند کرکے دھوپ مین رکھ دو ۲۰ روز مین تمام اشیا حل ہو کر شراب کا روغن ہو جاوے گا جس چیز پر چڑھا ہوگا وہ بہت جلد خشک ہوگا اور چمکیلا ہوگا۔

سنہرے روغن

روغن زیتون ۴ تولہ آگ پر خوب گرم کرو جب گرم ہو جاوے تو ۲ تولہ گوند سندروس کو آہستہ آہستہ ڈال کر ہلاتے جاؤ جبوقت تمام گوند حل جاوے تو ۱۰ تولہ روغن السی ڈالکر ٹھنڈا کرلو اور مستعمل کرو۔

پانی سے بچانے والا روغن

لوبان ۴ تولہ سندروس ۲ ماشہ کوگل ۲ تولہ ان سب کو شراب تیز مین ڈال دو اور شراب کو کسی تنگ گردن بوتل مین ڈالکر نرم آگ پر رکھ دو جب یہ سب ادویات شراب مین حل ہو جاوین تو اسمین دو چمچہ تیل خشخاش ملا کر سرد کرلو بعد ازان اگر تم کسی کپڑے پر لگاؤ تو سوکھ کر برساتی کپڑا ہو جاویگا۔ اگر کپڑا باریک ہو تو پہلے صابن لگاؤ اور روغن تارپین مین ملا کر اسپر لگا دو مگر تھوڑا تھوڑا۔

حل کرنا دانت کا

دانت کے برادہ کو دو روز گائے کے دودھ یا دہی مین ملائین پھر نکالکر سریش مین بذریعہ آگ ملا کر جو چاہین سو بنائین۔ کھلونا۔ برتن وغیرہ۔

سینگ کا موڑنا

نمک کو پانی مین ڈالکر پانی کو آگ پر خوب جوش دو جسوقت خوب گرم ہو جاوے

تو سینگ کو تیل سے چپڑ کر آگ پر خوب سینک کر اس پانی مین ڈالدو ۲ گھنٹے کے بعد نکال کر جیسا چاہو ویسا موڑ لو اور سرد پانی مین ڈال دو سخت ہو جاویگا۔

کاغذ کو پلٹی رنگ دینا

یعنی ایک طرف کوئی سا رنگ ہو اور دوسری طرف کوئی اور۔ رنگ کو مادہ مین ملا کر ایک طرف چڑھا دو تو رنگ بسبب مادہ کے پھوٹنے کا نہین بعد خشک ہونے کے دوسرا رنگ مادہ مین ملا کر دوسری طرف چڑھا دو۔

روغنی کاغذ یا ٹریسنگ پیپر

تیل تارپین ۲ تولہ روغن نارجیل ۱ تولہ ان ہر دو روغن کو آپسمین خوب ملاؤ بعد ازان باریک کاغذ لیکر اسپر یہ روغن آہستگی چڑھا دو سوکھ کر کاغذ چکنا ہو جاویگا اور ایسا کہ اسکے نیچے اگر کوئی نقشہ یا لکھا ہوا رکھین تو نظر آوے اور اتارا جاسکے۔

نسخہ تیل خوشبودار

ناگر موتھا۔ بالچھڑی ہر ایک ایک چھٹانک چھل چھلیرہ۔ بال چھڑ۔ ہر ایک آدھ پاؤ لونگ۔ الائچی۔ کافور۔ رتن جوت۔ ہر ایک ایک تولہ۔ کافور کچری ۲ تولہ ان سب ادویات کو جو کوب کرکے دو سیر سرسون کے تیل مین ڈالکر ۱۶ روز دھوپ مین رکھو پھر خفیف سا جوش دے کر بوتل مین ڈال دو۔

خضاب

مازو بریان ۵ تولہ۔ نوشادر ۲ ماشہ۔ پھٹکری ۲ ماشہ۔ مردار سنگ ۴ ماشہ زنگار ۴ ماشہ۔ سنگ راسخ ۱ ماشہ۔ نیلا تھوتھا ۱ ماشہ۔ پوست ریٹھا ایک عدد۔ آملہ ۱ تولہ کسیس ۱ ماشہ۔ برادہ مس ۲ تولہ۔ ان سب ادویات کو سیر بھر پانی مین حل کرکے ایک برتن مین ڈال گھوڑے کی لید مین ایک ہفتہ دفن کردے پھر نکال کر جوش دے بعد ازان پانی کو چھان کر سیر بھر تیل ملعون کا ڈال کر آگ پر پکاوے

جس وقت پانی کا وزن جل جاوے اور تیل کا وزن باقی رہ جاوے تو اتار کر سرد کرے اور بالوں میں لگائے سیاہ ہو جاوینگے۔

مچھلی کا کانٹا گلانا

جسجگہ مچھلی کا کانٹا ہو اس جگہ کو چیر کر سہاگہ باریک پیسکر بھر دو اور موم سے باندھکر بچاؤ جب پک چکیگی تو کانٹا بھی گوشت کی طرح گل جاویگا۔
بعض کا قول ہے کہ سونف اور نوشادر کو بھر کر بچاؤ تو بھی اسی طرح کانٹا گل جاوے گا مگر یہ پچھلا تجربہ میں نے نہیں آزمایا شائقین آزمائیں اور صحت سے اطلاع بخشیں۔

پیالہ کافور

کافور اور مغز ناریل برابر لیکر خوب باریک پیسو اور تانبے کے برتن میں رکھو اسکے اوپر پیالہ مٹی کا اتنا دیو وتانبے کے برتن کے تلے چراغ جسمیں سولہ بتی ہو جلاؤ آگ کی تپش سے تمام کافور مٹی کے پیالہ پر لگ جاویگا اور جم جاوے گا اسوقت پیالہ کو پانی میں ڈال دو پیالہ پانی میں گل جاویگا اور کافور کا پیالہ رہ جاویگا۔

پیالہ نمک

گاجر کا بیج اور نمک سانبھر مساوی الوزن پیسکر پیالہ گلی میں جماؤ اور دھوپ میں سکھاکے عرق میں دھو ڈالو تو مٹی کا پیالہ گل جاویگا اور نمک کا پیالہ رہ جاویگا۔

کھار نکالنا

جس پھل بوٹی کا کھار یا نمک نکالنا ہو اسکو جلا کر راکھ کرو پھر راکھ کو پانی میں گھول دو اور دو روز رہنے دو تیسرے روز پانی کو نتھار کر کڑاہی میں آگ پر رکھو تو عمدہ کھار نیچے رہ جاویگا۔

پتھر یا چینی کا برتن جوڑنا

اکثر آدمی انڈے کی سفیدی اور چونے سے جوڑتے ہیں مگر ہم ایک عمدہ ترکیب

بیان کرتے ہیں سنیئے۔ املی کے بیج لیکر پانی میں ڈال دو دوسرے روز اوپر سے چھیل کر اندر کا مغز نکال لو اور اسکو کسی برتن میں پیسکر خوب لیسدار کرلو پھر برتن کی دراز یا کڑے دن میں لگا کر دھوپ میں رکھ دو برتن عمدہ اور پختگی سے پیوست ہو جاویگا۔

کشتوں کو زندہ کرنا

اگر کسی دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو یا یہ دیکھنا ہو کہ آیا درحقیقت یہ فلاں دھات کا کشتہ ہے تو ترکیب ذیل سے اسکو زندہ کرلے۔
شہد۔ سہاگہ۔ گھی۔ بہیرہ(?) اور ریات مساوی الوزن لیکر باہم حل کر کے خوب ایک جان کرلے پھر جس دھات کے کشتہ کو زندہ کرنا ہو اس میں ادویات مذکورہ بالا حل شدہ اسقدر ملا دے کہ اس کشتہ کی موم کے موافق گولی ہو جاوے بعد ازاں اس گولی کو کٹھالی میں رکھکر نیچے اور اوپر کوئلے ڈھانپ کر اسقدر دھونکے کہ جسقدر تانبے کے گلانے کے واسطے ضرورت ہوتی ہے تو دھات کشتہ شدہ زندہ ہو کر چرخ کھا کر ڈلی سی جم جاویگی۔ واضح ہو کہ جو دھات آگ میں چرخ کھا سکتی ہو وہی زندہ ہوگی اور جو آگ میں قائم نہیں رہ سکتی وہ زندہ نہ ہوگی کیونکہ جس وقت زندہ ہوگی اڑنے لگیگی۔ سنکھیا ہرتال زنگرف(?) پارہ۔ موتی۔ عقیق۔ وغیرہ کا کشتہ زندہ نہ ہوسکیگا۔

گلگونہ یعنی منہ پر ملنے سے جلا کرنے والی دوا

شنگرف ایک تولہ۔ سفیدہ ۴ تولہ پھٹکری ۱ تولہ۔ باریک پسا ہوا ابرک ۲ ماشہ ان سب کو باہم ملا کر خوب حل کرو۔ اول منہ صابون سے دھو کر بعد ازاں اسے منہ پر مل دو خواہ کیسا ہی منہ ہو مگر ایک دفعہ چمکیلا اور سفید ہو جاویگا۔

ملمع کرنا

چاندی کی انگوٹھی یا چھلے پر پارہ بذریعہ نیلے تھوتھے کے چڑھا کر سونے کا ورق

جوتشی نے کاغذ کا ایک سفید ٹکڑا انکو دکھلا کر ایک برتن مین جو پانی سے بھرا ہوا تھا ڈال دیا اور برتن انکے ہاتھ مین دے کر کہا کہ آپ اسکو دوسرے دوسرے ہاتھ سے ڈھک لین - انھون نے ایسا ہی کیا تھوڑی دیر کے بعد اس نے ہاتھ ڈالکر برتن مین سے کاغذ جو نکالا تو اس پر گاؤ کی شکل دکھلائی دینے لگی جوتشی نے لالہ دیال سے کہا کر دیکھو بابو جی ایک سے مین بیاسی گاؤ آپکے استھان پر آئی تھی آپ نے اس کو جل نہین دیا - اس کا سراپ آپ کو لگا ہو بابو صاحب نے اسکا جتن پوچھا کیونکہ یہ بیچارے سادہ لوح تھے اس دا وپیچ سے واقف کہان - جوتشی نے کچھ سونا چاندی تانبا آٹا کپڑا جا ولاع ایک تانبے دوسرے کا گھر چلے - جوتشی کی بن آئی اب آپ اسکا احوال سُنیے -

بیان

چونہ کے پانی سے سفید کاغذ پر لکھا ہوا ہوتا ہو سوکھ کر کچھ معلوم نہین ہوتا مگر جوقت پانی مین ڈالو تو لکھا ہوا نمایان ہو جاتا ہو -

حکایت

اکثر ہندو پانڈے جو اڑیہ کہلاتے ہین محلون مین جاکر سادہ لوح مستورات کو بہکا کر لوٹ لے جاتے ہین - اکثر ایسا کرتے ہین کہ کسی جگہ سے دریافت کر لیا کہ اس محلہ مین فلان شخص دو لتمند ہو اور اسقدر لڑکے بالے ہین اور اسقدر مر گئے ہین الغرض اسی قسم کا احوال کسی ہمسایہ سے کسی بہانہ سے دریافت کر لیتے ہین پھر اسی ساہوکار کے گھر آکر اسکی عورت کو تبلاتے ہین کہ تیرے اسقدر لڑکے اور اسقدر لڑکیان ہین اور اسقدر مر گئے ہین وغیرہ وہ بیچاری انکے دھوکے مین آکر مان لیتی ہو کہ ہان مہاراج سچ ہو اور جانتی ہو کہ یہ جوتشی ہو اس دھوکے سے جوتشی جی مہاراج اسے لوٹ کھاتے ہین - ایک دفعہ مین بازار

چپکا دو تو پارہ ورق کو پکڑ لیگا بعد ازان آگ پر برتن کا گلا رکھ کر اسپر انگوٹھی رکھ دو اور خوب آگ کی تپش پہونچاؤ تو بسبب تپش آگ کے پارہ اڑ جاویگا مگر ورق طلائی جم آسیجگہ رہ جاویگا - گویا کہ بطور ملمع کے ہو جاویگا -

ہندوستان کے مکار فقیرونکا احوال

ہم جادو کی دوسری کتاب مین ہندوستان کے مکار فقیرونکا احوال بہت کچھ درج کر چکے ہین مگر جنکے حالات سے ہمین پہلے تجربہ کافی حاصل نہ تھا اب درج کیا جاتا ہو -

نجومیون کا احوال

ہندوستان مین علم نجوم جسکو جوتش کہتے ہین قدیم الایام مین دراصل عمدہ معلوم تھا اور عوام الناس اسکے تجربون کے معتقد تھے مگر فی زمانا لوگون کو اس کا شوق کم ہوتا گیا اور پھر اہل اسلام کے ظالم بادشاہون نے عتاب کر کر کھو دیا اور کچھ ایک ہندوستانیون کے تغافل نے اسکا بیج ناس کر دیا حتی کہ اب یہ علم نہایت ہی بیت ہو گیا اور اسکا ماہر شاید ہو کہین ہو - بہت سے لوگ اب اپنے آپ کو نجومی جوتشی رمال بتلاتے ہین اور شعبدہ بازیون اور دھوکا دہیون سے مطلب براری کر پیٹ بھرتے ہین - اس قسم کے جعلساز اکثر مستورات اور ناواقف آدمیون کو بہکا کر لوٹ لے جاتے ہین بعض اوقات کو اسقدر ہاتھ مارتے ہین کہ دوسرون کو تباہ کر دیتے ہین -

حکایت

ایک دفعہ کا ذکر ہو کہ میرے ایک دوست لالہ سکھ دیال کو جو سفری ڈاکخانہ مین ملازم ہین لاہور مین ایک بناوٹی جوتشی ملا اور دعوی کیا کہ مین علم نجوم سے خوب واقف ہون لالہ صاحب نے پوچھا کہ اچھا تبلاؤ کہ میرے پر کون گرہ ہو تب اس

میں جا رہا تھا اثنائے راہ میں کیا دیکھا کہ پنڈت جوتشی ایک عورت کو اس طرح
فریب دے رہا ہے کہ اے مائی تمہارے گھر میں کل جوگن کا سایہ ہو دیکھو میں اسکو منتر
کے ذریعہ ابھی نکالتا ہوں مگر تمھیں سوا یا ڈیڑھ سوا سیر آٹا دال سوا گز کپڑا سوا
تولہ چاندی دان کرنا ہوگا یہ کہکر اسنے ایک لوہے کی جوگنی نکالی اور ایک برتن میں
پانی ڈالکر اس عورت کو ڈالدیا تھوڑے عرصہ میں وہ مورت اچھل کر پانی سے
باہر آپڑی تب اسنے کہا کہ لو مائی اب کل جوگن نکل گئی اور ہزار دان دلوا دو اس
طرح سے بہت کچھ لیکر چلتا ہوا۔

بیان

لوہے کی مورت میں پیچھے کیطرف ایک کمانی لگی ہوئی تھی اسمیں نمک کی ڈلی پھنسا دی
ہوئی تھی جسوقت نمک پانی میں گھل گیا کمانی ڈھیلی ہو گئی تصویر اچھل کر باہر
آگئی۔

جوگن
نمک
کمانی

اسیطرح بعض شخص اپنے ہاتھوں پر آگ یا بڑکے دودھ سے کچھ پہلے سے
لکھ رکھتے ہیں اور لوگونکو راکھ مل کر دکھلاتے ہیں کہ دیکھو تمہاری قسمت میں
یہ لکھا ہوا ہے

دیگر

بعض تعویذ یا جنتر لکھکر خفیہ دو دانے بارود کے ڈالدیتے ہیں اور کہتے ہیں
کہ جنتر کو دھوپ دیکر آگ میں ڈال دیجیو اور جو کچھ معلوم ہو ہمیں بتلائیو جسوقت

کوئی آدمی دھونی دیکر آگ میں ڈالتا ہے تو بارود کی وجہ سے تعویذ اچھلتا ہے اور
آواز دیتا ہے وہ تعجب مان جوتشی جی سے اطلاع کرتا ہے تب جوتشی جی کہتے ہیں کہ تمھارے
منگل کا گرہ آرہا ہے۔ تم اسقدر دان کرو اور ہمیں دو۔

دیگر

بعض اپنے آپکو نشٹ برکار سے ماہر بتلاتے ہیں یعنے یہ سکتے ہیں کہ ہم جنم پتری
چہرہ کو دیکھکر بتا سکتے ہیں جسکا طریقہ یہ ہے کہ اگر کوئی آدمی اسکے پاس نشٹ طور سے
جنم پتری بنوانے گیا تو جوتشی جی پہلے سے پہلے ہی باتوں باتوں میں دریافت
کر لیتے ہیں کہ کیوں جی آپکی عمر شاید ۵۰ برس کی ہوگی اگر ٹھیک ہوئی تو خیر ورنہ وہ
شخص خود بتلا دیگا کہ نہیں مہاراج ۵۰ سال کی عمر تو نہیں مگر یہ تینتیسواں سال ہے اب
جوتشی جی کو عمر اور سنبت جنم تو معلوم ہو گیا پھر کسی اور بہانہ سے دریافت کر لیا کہ
تمہارا جنم شاید پوس کے مہینے کا ہے پھر بھی اگر درست ہوا تو کیا ہی بات ہے ورنہ
وہ خود کہدیگا کہ مہاراج ساون یا اساڑھ کا جنم ہے لیجئے اب جوتشی جی کو سنبت
عمر جنم ماس تو باتوں باتوں میں ہی معلوم ہو گیا بس اب اسی سال کے پترہ یعنے
جنتری میں اسی ماہ کا کنڈلی یعنے زائچہ دیکھ لیا اور سب گرہ بتا دیے کیونکہ ان لوگوں
کے پاس ایک کتاب ہوتی ہے جسمیں کئی سو برس کے پترے جمع کیے ہوئے ہوتے ہیں یا
جنکو جنتری بنانے کا حساب معلوم ہے وہ خود ایک سال سے کئی سال تک
کی گرہ نکال کر رکھ چھوڑتے ہیں واضح ہو کہ کوئی کوئی ایسا بھی دیکھنے میں آیا کہ جسکی
بابت میں یہ علم ٹھیک ٹھیک تھا مگر تاہم فریب بہت دیکھا گیا ایک جوتشی نے مجھے
چند باتیں بتلائیں جنکو اکثر صحیح پایا
یعنے۔ اگر کسی شخص کے دہنے ہاتھ کے
انگوٹھے میں جو کا نشان ہو تو وہ شخص

بکٹش میں جتا ہوگا ورنہ کرشن بکٹش میں۔

لگن کا احوال

اگر کسی شخص کی ناک چھوٹی اور آگے سے چوڑی اور موٹی ہو اور دونوں طرف کے رخسارے اُٹھے ہوئے ہوں تو اسکا لگن سنگھ ہوگا۔ اگر کسی کی ناک لمبی اور آگے سے ذرا خمیدہ ہو تو اسکا لگن دھن ہوگا۔ اگر کسی کی ناک بیل کیطرح ہو تو اسکا برکھ لگن ہو وغیرہ وغیرہ اسی طرح اکثر باتیں صحیح ہوتی ہیں تاہم یہ علم شکیہ ہے اور فریب بہت ہے۔

دیگر

بعض پرشن بتیے سوال بتلانے میں یوں چالاکی کرتے ہیں کہ اپنے پاس ایک سلیٹ رکھ چھوڑتے ہیں اور اسپر ۳۔ ایک طرف اور ۳۔ ایک طرف معمولی پوچھے سوال لکھ چھوڑتے ہیں مثلاً میری ترقی کب ہوگی۔ لڑکا ہوگا یا نہیں۔ نوکر ہونگا یا نہیں۔ سفر کو جاؤں اچھا ہو یا نہیں۔ قرض ادا کب ہوگا۔ شادی کب ہوگی یہ معمولی چھ سوال ہیں انہیں سے ۳ سلیٹ کے ایک طرف اور ۳ ایک طرف لکھ کر سلیٹ کو رکھ چھوڑتے ہیں

نوکر ہوگا	لڑکا ہوگا	ترقی کب ہوگی

بس جب کوئی شخص سوال پوچھنے آیا تو جوتشی جی نے اس سے کہا کہ اپنا سوال ایک کاغذ پر لکھکر اپنے پاس رکھو جب اُسنے لکھ لیا تو کہا کہ اچھا کسی دوسرے کو پڑھنے کو دو جب وقت دوسرے آدمی نے وہ سوال پڑھا تو جوتشی جی نے معلوم کیا کہ ایسا سوال میری سلیٹ پر فلاں طرف لکھا ہوا ہے بس باقی سوالوں کو ہاتھوں سے سلیٹ اٹھاتے وقت مٹا دیا اور آستے رہنے دیا اور کہا کہ دیکھو یہی ہمنے معلوم کیا تھا وہ شخص یہ تو مہاراج کا چیلا ہوگیا پھر کیا تھا مہاراج ہی مہاراج نظر آنے لگے۔

دیگر

بعض دو معنی بات بتلا دیتے ہیں اور کاغذ پر بھی لکھ دیتے ہیں اور کہتے ہیں کہ جو وقت تمہارا مطلب ہو جاوے تو اس کاغذ کو دیکھنا۔ چونکہ وہ بات دو معنی ہوتی ہے لہذا اگر کام ہوا تو بھی اور نہ ہوا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوگا مثلاً ایک شخص کا مقدمہ ہوا تو اس کا نام دریافت کیا مثلاً اس نے الٰہی بخش بتلایا تو لکھ دیا کہ الٰہی بخش سا آدمی رہا ہو اب اگر وہ رہا ہو گیا تو بھی لکھا ہوا صحیح ہوا اور اگر قید ہوا تو بھی کیونکہ لکھا ہوا ہے کہ ایسا آدمی رہا ہو جیسے یہ رہا ہونے کے قابل نہیں ہے۔

عاملوں کا احوال

یہ علم بھی بہت ہی کم رہ گیا ہے اور دراصل اسکے عامل قدیم ایام میں دکن اور بنگال میں اور ریز گوالیار کے گرد و نواح میں بہت تھے مگر آجکل بالکل مفقود اور معدوم ہیں۔ اگر ہیں تو ملک مغرب میں۔ ہندوستان میں کسی زمانہ میں اس علم کا چرچا بہت کثرت سے ہوگا کیونکہ اکثر قصوں اور فسانوں اور گیتوں میں ایسی ایسی باتوں کا ذکر بہت پایا جاتا ہے۔ اب جو عامل رہ گئے ہیں تو صرف روٹی کمانے کے اور شعبدہ بازوں سے دھوکا دہی کرنے کے ورنہ کہاں عامل اور کہاں یہ آج کل کے شعبدہ باز ع چہ نسبت خاک را با عالم پاک۔

حکایت

میں دہلی کو اپنی نوکری پر ہفتہ میں دو بار جایا کرتا تھا ایک دفعہ ایسا اتفاق ہوا کہ میرے ایک دوست کے مکان پر ایک شخص آ کر اترا جو کہتا تھا کہ مجھکو علم حاضرات خوب یاد ہے۔ اس بات کا ذکر میرے سے بھی آیا بھلا ہم تو ایسی باتوں کے متلاشی اور مشتاق ہیں۔ فوراً دیکھنے کی ٹھہرائی۔ عامل نے ایک تھالی ایک کٹورا پھول۔ لوبان۔ عطر۔ بتاشے اور پان منگوا کر اپنے قاعدہ سے جا بجا رکھ دیے اور مکان سے کے

دروازہ بند کروا دیے بجھوا دیے اور اندھیرا ہوگیا تب اُسنے کہا کہ کمال پانڈا
حاضر کرو اتنے مین ایک آواز آئی جیسا کہ گھنٹہ بجا کرتا ہو تب عامل صاحب نے
کہا کہ لو صاحب کمال پانڈا تو آگیا اب کچھ سوال کرو۔ میرے دوست نے
پوچھا کہ میرا کام ہوگا یا نہین۔ سنکر ہم۔ آوازین گھنٹے کی طرح سُنائی دین عامل نے
کہا کہ کام ہوگا کیونکہ آواز جفت آئی ہین اگر طاق ہوتی تو کام نہوتا عامل صاحب کے
اس کرتب سے سب آدمی حیران تھے مگر ہم اس بات کو پاگئے۔

دہوکا

لوہے کی ایک سیخ کے سر پر چھوٹی سی سیسہ کی گولی لگی ہوئی تھی جسکو جعلی عامل نے
کٹورے کے پاس گاڑ دیا تھا ایک تار باریک ریشم کا یا بال گھوڑے کا اسی سیخ
آہن سے بندھا ہوا اُسکے ہاتھ مین تھا اندھیرے مین جتنی دفعہ بال کو کھینچتا تھا
اتنی دفعہ وہ سیخ کٹورے مین لگ کر آواز دیتی تھی۔ اسیطرح وہ عامل اپنا
الو سیدھا کیا کرتا تھا۔

حکایت

ایک دفعہ لودیانہ مین ایک شخص بیمار ہوا اُسکے وارث ایک شخص کو لائے جو
کہتا تھا کہ مین سیانا یعنی عامل ہون۔ اُسنے جادون کے آٹے اور سیندور
سے ایک چوک پورا اور آٹے کے ۴ چراغ بنا کر اور جلا کر چوک پر رکھدیے
اور کہا کہ یہ خدا کی بیماری کا ہے یہ بھوت وغیرہ کا اور یہ جادو کا۔ یہ کہکر کچھ پڑھنا
شروع کیا کہ اتنے مین جادو کا چراغ جلا اور چل دیا تب اُسنے کہا کہ اس
شخص پر جادو کیا ہوا ہے وارثون نے علاج پوچھا اُسنے بہت کچھ کھیڑا بتا دیا اور
اپنا ہاتھ گرم کر چل دیا۔

ترکیب

عامل کے پاس ایک تار زرد کنارے کے ریشم کا تھا جسکا ایک سرا چراغ مین
لگا دیا تھا اور دوسرا اپنے کان سے لگائے رکھا تھا جو وقت ذری سی کان کو جنبش
دی فوراً چراغ جل نکلا۔

دیگر

بعض شخص لڑکون کو پہلے سے سکھا چھوڑتے ہین کہ تو کہنا کہ اب بھنگی آیا اب
سقہ آیا اب فرش بچھانے والا آیا اور اب بادشاہ جنات مع فوج کے تشریف
لائے اور پھر جیسا ہم پوچھین اسکا ویسا ہی جواب ذرا عقل سے دینا۔

دیگر

بعض کا یہ قاعدہ ہوتا ہے کہ مردار سنگ کو دودھ مین گھسکر سپید پوری کاغذ پر
کوئی شکل جن دیو۔ پری یا بھوت وغیرہ کی بنا رکھی جو سوکھ کر معلوم نہین ہوتی مگر
جس وقت آگ دکھلاتے ہین تو شکل مرقومہ نظر آتی ہے۔ ایسے کاغذ کو بیمار کے سر پر دو چار
بار پھرا کر پھر آگ دکھلا دی جب تصویر نظر آئی تو کہہ دیا کہ تمہین یہی بھوت وغیرہ
دبائے ہوئے ہے۔

دیگر

کئی ایک آدمی کورے ٹھیکرون پر مردار سنگ کو پانی مین گھس کر شکلین بنا رکھتے
ہین اور ٹھیکری کو بیمار کا ہاتھ لگا آگ مین ڈال دیتے ہین۔ تصویر بسبب آگ کے
نمایان ہو جاتی ہے اکثر بیمار کے قد کے برابر ڈورا ناپ کر ٹھیکری پر لپیٹ دیا کرتے ہین

دیگر

بعض شخص تانبے کی تختی پر تیزاب سے کوئی سی شکل بنا دیتے ہین اور بیمار کو
کہتے ہین کہ اس لوح سلیمانی کو طاق مین رکھکر ہمیشہ دھوپ دیا کرو اور چراغ جلا کر
چند پھول چڑھا کر پاس رکھا کر چند عرصہ مین تمہاری بیماری کا احوال معلوم ہو جاویگا

بیمار چند مدت جب یہ عمل کرتا ہو تو تیزاب چراغ کی گرمی پاکر تیزی سی میں کل منتشر کرد
کر دیتا ہو تب عامل صاحب فرماتے ہیں کہ دیکھا کثی پہ خود بخود بھوت کی شکل نمایان
ہو گئی یہی دیو بیمار پر ہو۔ غرضکہ اسی طرح دھوکا دیتے ہیں۔

حکایت

ایک دفعہ ایک جعلی عامل نے ایک شخص سے کہا کہ اگر کسی کو بھوت چمٹ گیا ہو تو
بلاکر کھلا سکتا ہوں اور قید بھی کر سکتا ہوں۔ اتفاقاً اُسی شخص کے گھر میں بیمار تھی
اُسنے کہا میری عورت ایک عرصہ سے بیمار ہو۔ عامل نے کہا کہ چلو میں دیکھونگا
یہ کہکر عامل نے ایک اپنا لڑکا ہمراہ لیا اور ساتھ ہو لیے۔ چلتے چلتے اس کے
مکان پر پہونچے اُس شخص نے چٹائی بچھا کر عامل کو بڑی خاطر اور عزت سے بٹھلایا
اور کہا کہ کچھ بند و بست کیجیے عامل نے کہا کہ بہت اچھا مگر بازار سے لوبان اور عطر اور
سوا پاؤ ظلوا منگوا دو اُس آدمی نے یہ سنکر فوراً تعمیل کی عامل نے لوبان کو آگ
پر رکھکر لڑکے کو دھونی دی کہ وہ دیوانوں کی طرح سر ہلانے اور واہیات بکنے
لگا تب عامل صاحب نے کہا کہ لو صاحب دراصل خبیث ہو دیکھو کیسے زور سے
کھیلتا ہو یہ کہکر چند سوالات انگلی بچو غیر مقرر کیے اور ویسا ہی جواب پاکر بازار سے
ایک ناریل منگوا لیا اور چند مرتبہ بیمار کے سر پر پھرایا وہ ناریل بڑا وزن دار ہو گیا
اُسوقت اُسنے کہا کہ دیکھو بھوت اس ناریل میں مقید ہو گیا ہو تم مجھے تھوڑا روپیہ
دو تاکہ اس کو یا ندھکر باہر لے جاؤں اور دبا دوں الغرض اسی طرح باتیں ملا کر
بہت کچھ لے دیکر چل دیا۔

ترکیب

لڑکا سکھایا ہوا تھا یا یہ کہ پیپل کے درخت میں بھی جس کی طرح ڈاڑھی ہوتی ہو [illegible]
جھوٹی سی ہوتی ہو اس کو افیون کے پانی میں تر کرکے [illegible]
[illegible]

https://www.facebook.com/AlHamdDwakhana

دھونی سے آدمی نشا پاکر پاگل ہو جاتا ہو اور دیوانوں کی طرح باتیں کرتا ہو جب
کھٹائی دیتے ہیں تو نشا کافور ہو جاتا ہو۔ ایک ناریل اُنکے اپنے پاس خفیہ رکھا ہوا
ہوتا ہو جسمیں پارہ ڈالا ہوا ہوتا ہو عامل لوگ اصلی ناریل کو اس ناریل سے بدل کر دکھلا
دیتے ہیں کہ یہ لو یہ ناریل بھاری ہو گیا اور اسمیں بھوت قید ہو گیا۔

المختصر اسی طرح اور بہت سی شعبدہ بازیاں مثلاً آگ سے مردہ کے جلنے کی
بو آوے یا حقہ خود بخود بولے وغیرہ کرکے دکھلاتے ہیں اور سادہ لوح آدمیوں کو
دھوکا دیکر اپنا پیٹ پالن کرتے ہیں۔ اگر ان مکاروں کا احوال مفصل طور پر ادنی
و اعلیٰ شعبدہ جات بیان کرتا تو کتاب کے صفحوں کے صفحے بھر جاتے مگر چونکہ طول کلام
مدنظر نہیں ہو اور صرف سمجھا دینے سے مطلب ہو لہذا اسی پر اکتفا کیا ناظرین اسیقدر
پڑھکر باقی شعبدہ جات کو معلوم کر لینگے۔ العاقل تکفیہ الاشارہ۔

تمت